درود و سلام کے نفحات و برکات بانٹنے والی، اور مشکلات و خطرات دفع کرنے والی
نیز مشائخ و اکابر کے معمولات میں رہنے والی دو گراں قدر اور مقبول ترین کتابیں

دَلائِل الخیرات

از امام ابو عبد اللہ محمد بن سلیمان الجزولی علیہ الرحمہ م ۸۷۰ھ

مع

حِزبُ البَحر

از شیخ ابو الحسن علی بن عبد اللہ الشاذلی علیہ الرحمہ م ۶۵۶ھ



ترتیب و تقدیم:
مولانا محمد افروز قادری چریاکوٹی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

درود و سلام کے سدا بہار گجرے نچھاور کرنے والی اور بارگاہِ رسول ﷺ میں شرفِ قبول پا جانے والی شہرۂ آفاق کتاب مُستطاب سات اَحزاب پر مشتمل ایک جدید و مفید ترتیب کے ساتھ

دَلائل الخیرات

وَشَوَارِقُ الأَنوَار فِي ذِكرِ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ المُختَارِ ﷺ

تصنیف لطیف

إمام أبو عبد الله محمَّد بن سليمَان الجزولي عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ

{ولادت ۸۰۷ھ---وفات ۸۷۰ھ}

تقدیم وتہذیب

محمد اَفروز قادری چریاکوٹی

دلاص یونیورسٹی، کیپ ٹاؤن، جنوبی افریقہ

بِأَبِی أَنتَ وَ أُمِّی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیکَ أَیُّھَا النَّبِیُّ الأُمِّیُّ ﷺ

تفصیلات

کتاب : دلائل الخیرات و شوارق الانوار
فی ذکر الصلوٰۃ علی النبی المختار ﷺ

مصنف : امام ابوعبداللہ **محمد بن سلیمان الجزولی** علیہ الرحمہ

تقدیم وتہذیب : **محمد افروز قادری چریاکوٹی** غفرلہٗ
afrozqadri@gmail.com

غایت : نسبتِ رسالت سے وابستگی اور فروغِ برکاتِ درود

تصویب : مفکرِاسلام **علامہ محمد عبدالمبین نعمانی** قادری مدظلہ

صفحات : 136 (ایک سو چھتیس)

اِشاعت اول : ربیع الاوّل ۱۴۴۳ھ ------ اکتوبر 2021ء

اِشاعت دوم : محرم الحرام ۱۴۴۴ھ ------ اگست 2022ء

قیمت : دعاے خیر وسعادت براے معاونین

تقسیم کار : **اِدارہ فروغِ اسلام، چریاکوٹ، متو**، پن کوڈ: 276129

فہرست کتاب

نمونۂ اجازات وسندِ دلائل الخیرات	04
عرضُ الغرض	07
مؤلفِ دلائل الخیرات	10
کچھ اِس کتاب پر کام کی بابت	14
پڑھنے کے آداب واصول	17
درودوسلام کے بعض مُستند فضائل	19
الأسماء الحُسنیٰ	26
أسمآء النبی ﷺ	28
نیتِ آغازِ دلائل الخیرات	35
پہلا حزب Monday	36
دوسرا حزب Tuesday	48
تیسرا حزب Wednesday	60
چوتھا حزب Thursday	72
پانچواں حزب Friday	84
چھٹواں حزب Saturday	101
آخری حزب Sunday	118
دعاے ختم دلائل الخیرات	133

برکاتِ اِجازت

مفتی الدیار الہندیۃ، تاج الشریعۃ، معالی الفضیلۃ العلامۃ **محمد اختر رضا خان الازہری** علیہ الرحمۃ

الاجازات

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للّٰہ الملک المنعام والصلوٰۃ والسلام علیٰ سیدنا محمّد النعمة المُهداة رحمة للأنام و علیٰ آله الكرام و صحبه العظام و من تبعهم باحسان الی قیام الساعة و ساعة القیام و بعد !

فقد استجزت لقراءة 'دلائل الخیرات' فها انا ذا أُجیز المُستجیز القاري محمّد افروز القادري ابن محمّد مظهر النعماني بها و بكل ما أُجزت من مشائخی الكرام –رحمهم اللّٰہ تعالیٰ–

و أسئل اللّٰہ –سبحانه و تعالیٰ– أن یسدد خطاي و خطاه و یوفقنا بما یحبه و یرضاه و أوصیه بملازمة السنة و مصاحبة أهلها و مجانبة البدعة و مفارقة أهل الهویٰ و الاستقامة علی نهج الهدیٰ .

توقیعُ المُجیز

فقیر محمد اختر رضا القادری الازہری غفر لہ

۱۷/ رجب المرجب ۱۴۳۵ھ

إجازة ذهبية للدلائل

کشتۂ عشق رضا، خلیفۂ مفتی اعظم ہند، فضیلۃ الشیخ العلامۃ **محمد عبد الھادی القادری الرضوی** مدظلہ العالی

بسم الله الرحمن الرحيم

إجازة دلائل الخيرات الشريفة

الحمد لله الرحيم الرحمن * الكريم المنان * الذى أكرمنا بنعمة الإيمان * وشرفنا ببعثة خير الأنام * منتهى سلاسل الأنبياء العظام * سيدنا وسندنا محمد عليه أفضل الصلوٰة وأتم السلام * وعلى آله وصحبه الكرام * من يومنا هذا إلى قيام القيام * وبعد فهذا من المعلوم أن الإسناد من الدين وَلَوْ لَا الْإِسْنَادُ لَقَالَ مَنْ شَاءَ مَا شَاءَ * ولذلك الأمور الشرعية والبركات الروحانية تحتاج إلى سندٍ متصلٍ * وقد أعزنى الوهاب الجليل بإجازة ذهبية لقراءة دلائل الخيرات الشريفة * من أوحد العرفاء وقدوة الصلحاء الشيخ أبي النور أحمد عادل خورشيد القادرى الشاذلى الشامى * وهو قد أخذ من شيخه العارف بالله الشيخ عارف عثمان الشامى * وهو مباشرة عن السيد الأعظم والسند الأفخم صلوات ربي وسلامه عليه * وقد استجزت لقراءتها من العزيز المحترم علامہ مولانا محمد افروز قادری چریا کوٹی فها أنا ذا أجيز المستجيز * خالصًا لوجه الله الكريم * وأجزته لغيره ممن أحبّ واستحق * وأسأل الله جل فى علاه أن يسدد خطاى وخطاه * ويوفقنا لما يحبه ويرضاه * وأوصيه بملازمة السنة ومصاحبة أهلها * ومجانبة البدعة ومفارقة أهل الهوىٰ * والاستقامة على الهدى ونهج السُّعداء * وصل اللّٰهم على سيد الدنيا والدين إمام المحبوبين * وعلى آله وصحبه الغر الميامين * وابنه الكريم سلطان العارفين الغوث الأعظم سيدنا الشيخ محى الدين عبد القادر الجيلانى * برحمتك يا أرحم الراحمين.

العبد المذنب

الفقیر محمد عبد الهادی القادری

١٨ ربيع النور الشريف ١٤٣٣ هجرى

مطابق ١١ فبرائر ٢٠١٢ء

سَند الدلائل

بسم الله الرحمٰن الرحيم ۞ اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا محمَّد وعلىٰ آله وصحبه وأهل حبه وحزبه ۞ وبعد! فيقول الفقير إلى الله الراجي شفاعة رسول اللهﷺ فخرالدين بن أحمد أويسي المدني: أروي الكتاب المبارك "دلائل الخيرات" عن فضيلة الشيخ السيد أحمد المالكي الحسني المكي ۞ عن أبيه محدث الحرمين الشريفين السيد محمَّد المالكي ۞ عن أبيه المدرس الأكبر بالمسجد الحرام السيد علوي المالكي ۞ عن العلامة السيد عيدروس البار المكي ۞ عن السيد سالم البار المكي ۞ عن مفتي مكة المكرمة السيد محمَّد الحبشي ۞ عن العارف بالله السيد عبدالله بن طاهر العلوي الحضرمي ۞ عن السيد عبد الرحمن بن علوي الحضرمي ۞ عن السيد عبدالرحمن بلفقيه الحضرمي ۞ عن الشيخ أحمد النخلي المدني ۞ عن السيد وجيه الدين عبدالرحمن المحجوب المغربي ۞ عن السيد أحمد الحسيني المحجوب المغربي ۞ عن السيد محمَّد الحسيني المكناسي المغربي ۞ عن السيد أحمد الحسيني المغربي ۞ عن جامع الكتاب الإمام العارف بالله السيد محمَّد بن سليمان الجزولي الحسني نسبا والمراكشي مدفنا رضي الله تعالىٰ عنهم أجمعين ۞ وبهذا السند المتصل المبارك، أجيز أخانا الكريم الفاضل النحرير الأديب النبيل الأستاذ الجليل مولانا محمَّد أفروز القادري الهندي حفظه الله ورعاه ۞ في تلاوة الكتاب المبارك دلائل الخيرات مع كامل الشروط والآداب (المذكورة في محلها) ۞ مع تدبر المعاني والمدلولات ۞ محبةً وشوقاً وتعظيمًا لجناب سيدنا رسول الله ﷺ و إمتثالا لأمر المولى عزوجل: إِنَّ اللهَ وَ مَلَٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّونَ عَلَى ٱلنَّبِيِّ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ اٰمَنُوا۟ صَلُّوا۟ عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوا۟ تَسْلِيمًا۔

اللهم صل على سيدنا محمَّد الفاتح لما أغلق ۞ و الخاتم لما سبق ۞ ناصرالحق بالحق ۞ الهادي إلى صراطك المستقيم ۞ و على آلهٖ حق قدره و مقداره العظيم ۞ و أرجو منه دعوة صالحة لي و لسائر أهل السلسلة ۞ تقبل الله منا جميعا بمحض فضله و مَنِّه و كرمه و جوده۔

و كتبه آذنا و مجيزا:

فخرالدين بن أحمد أويسي المدني

نزيل مدينة كيب تاؤن بجمهورية جنوب إفريقيا

السابع من جُمادى الآخرة ١٤٤٢هـ ۔ العشرون من جانوري 2021ء

عرض الغرض

عجیب فیض ہے آقا ﷺ تری محبت کا
درود تجھ پہ پڑھوں اور خود سنور جاؤں!

صَلَوَاتُ رَبِّی وَسَلَامُهٗ عَلَیْكَ وَعَلٰی آلِكَ یَا حَبِیْبِی یَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ

درود و سلام کے فضائل و برکات مسلّم ہیں۔ یہی اِعزاز کیا کم ہے کہ درود و سلام پڑھنے والے پر خود اللہ رب العزت درود بھیجتا ہے اور اسے اپنی بے پایاں رحمتوں سے حصہ عطا فرماتا ہے۔ یاد رہے کہ درود و سلام سنتِ الٰہیہ بھی ہے اور سنتِ ملائکہ بھی۔ مزید یہ کہ درود و سلام بارگاہِ الوہیت اور بارگاہِ رسالت سے خصوصی تعلق و قربت قائم کرنے کا ایک مجرب ترین نسخہ ہے۔ یہ آقاے دوعالم ﷺ کی توجہات واَلطاف، اور عنایت و زیارت کا وسیلہ ہونے کے ساتھ مصطفٰے جانِ رحمت ﷺ کی بارگاہ اقدس سے شرفِ جواب دلانے والا ایک سنہرا ذریعہ بھی ہے۔ درود و سلام کی قبولیت نہ صرف یقینی ہے بلکہ یہ' دعا اور دیگر اَعمالِ صالحہ کی قبولیت کو بھی یقینی بنا دیتا ہے۔ یہ دنیا و آخرت کے تمام غموں، اُلجھنوں اور پریشانیوں کا مداوا ہے، اور اس سے جسمانی و روحانی ہر طرح کی پاکیزگی وطمانیت ملتی ہے۔ المختصر! درود و سلام ایک منفرد وظیفہ، بے مثل عبادت، عظیم الشان دعا اور قطعی القبول عمل ہے۔ اس کے اَجر و ثواب کی کوئی اِنتہا نہیں اور یہ بندے کی دنیوی و آخروی فلاح و کامیابی کا بہترین ضامن ہے۔

حضور اکرم، رحمت عالم، نور مجسم ﷺ پر صلوٰۃ وسلام بھیجنے کا صریح حکم قرآن حکیم میں وارد ہوا ہے۔ جب کہ درود وسلام کو پڑھنے کے فضائل، افضل مواقع اور گوناگوں صیغہ ہاے درود متعدد کتب حدیث میں دستیاب ہیں۔ اس عمل کی بے پایاں برکت واہمیت اور اس کے کثیر الفوائد ہونے کے باعث ہر دور میں اَجلہ علما وافاضل اُمت نے اپنی سعادت مندی کے لیے درود وسلام پر مشتمل چھوٹی بڑی بہت سی کتابیں تصنیف کیں، جن میں بعض کو عالمگیر شہرت نصیب ہوئی، انھیں میں ایک شہرۂ آفاق کتاب '**دلائل الخیرات**' بھی ہے۔

یہ نویں صدی کی شاہکار تالیف ہے۔ ہرچند کہ اس کے قبل وبعد سینکڑوں کتابیں درود وسلام کے فضائل اور ان کے متنوع صیغوں کے تعلق سے معرضِ وجود میں آئیں؛ لیکن جو قبولِ وشہرتِ دوام دلائل الخیرات کے حصے میں آئی، وہ بلامبالغہ کسی اور کو نہ مل سکی!۔ غالباً درود وسلام کی اوّلین کتاب تیسری صدی ہجری میں بصرہ کے اندر لکھی گئی، جس کے مصنف نامور قاضی شیخ اسماعیل ازدی مالکی)م ۲۸۲ھ(تھے۔

دلائل الخیرات یوں توشہر مراکش میں تالیف کی گئی؛ لیکن اس کی مقبولیت بہت جلد جغرافیائی حدوں کو توڑ کر دنیا جہان کے کونے کونے میں پھیل گئی، اور کیا سلاطین واَساطین، کیا اَولیا وصوفیہ، کیا علما وفضلا اور کیا عوام وخواص سب کے سب اس کے چشمہ صافی سے سیراب وفیضیاب ہوئے، اور صبح قیامت تک ہوتے رہیں گے۔

اَمر واقعہ یہ ہے کہ دنیاے اِسلام کا شاید ہی کوئی خطہ ہوگا، جہاں دلائل

الخیرات کا مینہ نہ برسا ہو۔ اور دنیا جہان کی شاید ہی کوئی ایسی زندہ زبان میں ہو، جس میں اس کا مہتم بالشان ترجمہ نہ کیا گیا ہو۔ اس کی شروحات نے بھی ایک ریکارڈ قائم کر دیا ہے اور لکھنے والوں میں وقت کے مشاہیرِ اَعلام اور فضلاے یگانہ شامل ہیں۔

قرآن مجید فرقانِ رشید کے بعد ایسی کتاب کم دیکھنے میں آئی جس پر طلائی کام کا اہتمام ہوا ہو؛ لیکن دلائل الخیرات کے ایسے کئی ایک نسخے ملتے ہیں جنھیں آبِ زرّیں سے لکھا گیا ہے اور جن کا حاشیہ سیم وزر کی کڑھائی سے مرصّع کیا گیا ہے۔ دنیا بھر کے کئی کتب خانوں اور عجائب گھروں میں اس کے بہت سے قلمی نسخے آج بھی پوری تب و تاب کے ساتھ موجود اَربابِ ذوق و عشق کو دعوتِ نظارہ دے رہے ہیں، جن میں متعدد سونے کے پانی سے لکھے گئے اور خطاطی کے اعلیٰ و نادر نمونے مانے گئے ہیں۔

نامور فاضل و شیخ جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری نے دلائل الخیرات کی اِنفرادیت و جامعیت کے تعلق سے ایک بڑا دل آویز اور نپا تلا تجزیہ پیش کیا ہے، چنانچہ وہ رقم طراز ہیں:

''دلائل الخیرات درود پاک کے اُن تمام صیغوں پر مشتمل ہے جو مختلف اَسناد سے مروی ہیں اور اس کو اتنا قبول عام نصیب ہوا کہ تمام سلاسلِ تصوف میں اس کی تلاوت کی جاتی ہے اور اس کو باعث سعادت و نجات تصور کیا جاتا ہے۔ برصغیر پاک و ہند کے چاروں مشہور سلسلوں قادریہ، چشتیہ، سہروردیہ اور نقش بندیہ میں اس وظیفہ کو پابندی سے پڑھا جاتا ہے اور جن اہل دل حضرات نے اس کو اپنا معمول بنایا ہے،

انھیں ان برکات کا ذاتی مشاہدہ ہے جو اس کے طفیل بارگاہِ الٰہی سے انھیں ارزاں ہوتی ہیں۔)مجموعہ وظائف مع دلائل الخیرات، ص : ۱۱(

برصغیر ہندوپاک میں دلائل الخیرات سے وابستگی صدیوں پرانی روایت ہے۔ یہاں ہنوز پورے شوق و محبت کے ساتھ اس کی کتابت وقراءت کا عمل جاری ہے،اس کے متعدد نایاب قلمی نسخے مختلف جامعات اور لائبریریوں میں محفوظ ہیں، شروح وحواشی کی تالیف کا سلسلہ بھی جاری ہے، اجازت وروایت کے سلاسل قائم ہیں، سند محفوظ کرنے کے اِہتمامات ہورہے ہیں، اوردیگرزبانوں میں تراجم کا عمل بھی جاری ہے۔

مؤلفِ دلائل الخیرات : آپ کا اسم گرامی سید محمد بن عبدالرحمن بن ابو بکر بن سلیمان جزولی تھا؛ لیکن علمی دنیا میں آپ شیخ محمد بن سلیمان الجزولی کے نام سے متعارف ہیں۔ ۸۰۷ھ کو سادات کے ایک مقتدر ومعزز گھرانے میں تولد ہوئے۔ آپ کی تعلیم وتربیت کا بھرپوراہتمام ہوا، اورآپ اپنے وقت کے نامور عارف باللہ، عالم عامل، شیخ کامل، قطب زماں اورفقیہ یگانہ بن کر علمی وروحانی دنیا میں ابھرے۔ آپ کے آباوٴاَجداد شہر فاس سے ہجرت کرکے قریۂ جزولہ میں آبسے تھے۔

آپ عقیدتاً اشعری، مذہباً مالکی، مشرباً شاذلی، متوطناً جزولی اور سیدنا امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نسل پاک سے تھے۔ آپ کا حلقۂ اِرادت بہت وسیع تھا۔ ہزارہا ہزار فرزندانِ اسلام آپ کے ہاتھ پر بیعت تھے۔ شاذلی سلسلہ کی شاخ جزولیہ آپ ہی سے منسوب ہے۔ اکابراولیا میں آپ شمار کیے جاتے ہیں۔

سیدنا امام جزولی علیہ الرحمہ کا سینہ محبت رسول کا مدینہ بنا ہوا تھا۔ آپ تلاوت قرآن پر نہایت حریص، کتاب وسنت پر سختی سے کاربند، اور بحر مراقبہ ومکاشفہ کے شناور تھے۔ آپ کی زبان ہر وقت درود وسلام سے تر رہا کرتی تھی۔ شب خیزی واشک ریزی زندگی بھر کا معمول رہا۔ سیر وسیاحت سے اللہ واسطے کی دلچسپی تھی۔ روزوں کا کثرت سے اہتمام فرماتے تھے۔ تین برس تک مسجد نبوی شریف میں معتکف رہے اوراس دوران دلائل الخیرات کی تلاوت کو آپ نے اپنے اوپر لازم کرلیا تھا۔

آپ نے چھوٹی بڑی کئی کتابیں تصنیف کیں، جن کی مکمل تعداد نامعلوم ہے، بعض کتب یہ ہیں: **حزب سبحان الدائم، حزب الفلاح، المسبعات العشر ❁ كتاب في التصوف ❁ رسالة التوحيد ❁ عقيدة الجزولي ❁ كتاب أسماء الصحابة البدريين ❁ أجوبة في الدنيا والدين ❁ النصح التام لمن قال ربي الله ثم استقام** وغیرہ؛ لیکن **دلائل الخيرات وشوارق الأنوار في ذكر الصلاة على النبي المختار** ﷺ ان میں سب سے مشہور ومقبول ہوئی کہ آج محض اس ایک کتاب کی وجہ سے جہانِ علم وروحانیت میں آپ کے نام کی دھوم مچی ہوئی ہے۔

۱۶ ربیع الاوّل ۸۷۰ھ میں آپ نے داعی اجل کو لبیک کہا، اور غریق رحمت الٰہی ہوئے۔ افغال میں سات برس قیام کے بعد زہر کے اَثر سے فجر کی نماز میں بحالت سجدہ آپ کی وفات ہوئی، اور اپنی قائم کردہ ایک مسجد کے صحن میں مدفون ہوئے، جہاں سے عرصہ دراز تک خوشبو کی لپٹیں آتی رہیں۔

پھر کوئی ستہترّ)۷۷(سال بعد شاہ مراکش سلطان ابوالعباس احمد بن محمد اعرج سعدی)م۹۶۵ھ(کی خواہش و حکم پر آپ کی نعش مراکش منتقل کی گئی۔

اس موقع پر ایک خصوصی تقریب کا انعقاد ہوا، اور انتقال نعش کے وقت قبر میں آپ کے جسد مبارک کو جوں کا توں مہکتا دمکتا دیکھا گیا، اور پونا صدی سے زائد کا زمانہ بیت جانے کے باوجود آپ کے جسم میں کوئی تبدیلی واقع نہ ہوئی تھی؛ حتیٰ کہ آپ نے وصال سے پہلے سر اور داڑھی کا جو خط بنوایا تھا وہ بھی بالکل ویسا ہی فریش تھا۔ کسی شخص نے آپ کے چہرۂ مبارک کو انگلی سے دبایا تو اس مقام سے خون ہٹ گیا اور جب انگلی ہٹائی تو خون پھر اپنی جگہ واپس آگیا جس طرح ایک زندہ انسان کا ہوتا ہے۔ ازاں بعد شہر مراکش کے مشہور قبرستان 'ریاض العروس' میں آپ کی تدفین عمل میں آئی، اور ایک نہایت پرشکوہ وعالی شان گنبد اس پر تعمیر کیا گیا۔ آپ کا مزار پر انوار آج بھی خوشبوؤں میں بسا ہوا مرجع خلائق بنا ہوا ہے۔

صاحب مطالع المسرّات علامہ فاسی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ امام جزولی کی قبر انور سے آج بھی کستوری کی مہک آتی ہے۔ ہزاروں زائرین آپ کے مزارِ پرانوار پر حاضر ہوتے ہیں اور دلائل الخیرات کی تلاوت کرکے برکاتِ دارین سے مالامال ہوتے ہیں۔

آپ کے فضائل ومناقب پر کئی ایک اہم تذکرے لکھے گئے، جن میں بعض مشاہیرِ اَعلام کی وقیع کتب یہ ہیں: **ممتع الأسماع فی الجزولی والتباع وما لهما من الأتباع** ۞ **تحفة الكرام المبذولة فی**

بعض مناقب غوث الأنام قطب جزولة ۞ مناقب الجزولی ۞ النعم الجلائل فی التعریف بالشیخ مولف الدلائل ۞ مناقب الإمام الجزولی ۞ محمد بن سلیمان الجزولی ۞ التعریف الشمولی بالامام الجزولی وغیرہ۔

وجہِ تالیف کا قصہ : دلائل الخیرات کی تالیف کا قصہ بھی بڑا عجیب و غریب ہے، جسے امام یوسف بن اسماعیل النبہانی نے اپنی معروف کتاب 'الدلالات الواضحات علی دلائل الخیرات' کے 'فائدۂ خامسہ' کے تحت سیدی عارف باللہ شیخ احمد الصاوی المصری کے حوالے سے قلم بند کیا ہے کہ مؤلف دلائل الخیرات شیخ محمد بن سلیمان الجزولی رحمۃ اللہ علیہ ایک مرتبہ سفر میں تھے، ظہر کی نماز کا وقت ختم ہو رہا تھا اور پانی نہیں تھا۔ تلاش و جستجو کے بعد ایک کنواں تو نظر آیا؛ مگر وہاں رسی اور ڈول نہ تھا۔ شیخ بحالت سراسیمگی اِدھر اُدھر چکر لگا رہے تھے کہ ایک خردمند بچی نے پریشانی کی وجہ دریافت کی۔ شیخ کے بتلانے پر اس نے کنویں میں اپنا لعاب ڈال دیا۔ اس کے تھوکتے ہی پانی کنارے تک اُبل آیا۔

شیخ نے حیران ہوکر وجہ دریافت فرمائی، تو ہونہار بچی نے کہا : شیخ! یہ برکت فلاں درود کی ہے، جس کا میں ہمیشہ ورد کرتی رہتی ہوں۔ چنانچہ شیخ نے اس سے وہ درود پاک سیکھا اور اس کی اجازت حاصل کی۔ وہ درود شریف یہ تھا۔)اسے ''صلاۃ البئر'' بھی کہا جاتا ہے(:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً مَّقْبُوْلَۃً تُؤَدِّیْ بِھَا عَنَّا حَقَّہُ الْعَظِیْمَ۔

معاً دِل میں یہ داعیہ پیدا ہوا کہ درود شریف پر مشتمل کتاب تحریر کرنی چاہیے؛ چنانچہ آپ نے ''دلائل الخیرات'' نامی یہ مجموعہ تیار فرمایا۔ جس میں بطور خاص وہ درود، نیز دوسرے درود پاک جمع فرمائے۔)الدلالات الواضحات علی دلائل الخیرات : ۶۱تا۶۲(

کچھ اِس کتاب پر کام کی بابت : دلائل الخیرات شریف بلاشبہہ درود پاک کی ایک جامع، مستند اور مفید ترین کتاب ہے۔ نیز یہ مجموعۂ صلوات بالیقین خزینۂ برکات وخیرات اور زینۂ سعادات وفتوحات ہے۔ زمانۂ تالیف سے لے کراَب تک یہ عامۃ الناس کے علاوہ ہزاروں بلکہ لاکھوں مشائخ کبار اوراَسلافِ اُمت کے معمولات کا اٹوٹ حصہ رہا ہے۔ بطور وظیفہ دنیا بھر میں کثرت سے پڑھی جانے والی کتاب کا اعزاز بھی اسے حاصل ہے۔ نیز بلادِ اسلامیہ میں اس کے کثیر تعداد میں حفاظ بھی موجود ہیں۔

قارئین باتمکین کو یقیناً پتا ہوگا کہ مصنفِ علام کے عہد مسعود ہی میں دلائل الخیرات کو بے پناہ مقبولیت مل چکی تھی؛ اس لیے اس دور میں اپنے بعض ممتاز تلامذہ وخلفا کی فرمائش واصرار پر علامہ نے الفاظ وترتیب کے تھوڑے بہت چناؤ و بدلاؤ کے ساتھ دلائل الخیرات کے کئی نسخے تیار کرائے، اور مختلف دیار واَمصار میں روانہ کر دیے گئے۔ آج بھی اس کے متعدد نسخے

قدرے فرق کے ساتھ مشاہیر مکتبات میں پائے جاتے ہیں۔

اس کام کا داعیہ میرے دل میں یوں پیدا ہوا کہ برصغیر ہندوپاک میں صدیوں سے دلائل الخیرات کے جو نسخے مروّج و معروف ہیں، وہ آٹھ اَحزاب پر مشتمل ہیں، جن کی قراءت و تلاوت یک گونہ الجھن کا باعث ہوتی ہے، اور غالباً اسی دشواری کے باعث یہاں قارئین کی اس کی قراءت پر مواظبت ومداومت نہیں ہوپاتی، اور خواہی نہ خواہی یہ سلسلۂ خیر و برکت موقوف ہو جاتا ہے۔ جب کہ عالم عرب میں دلائل الخیرات شریف کے جو جدید اور قدرے قدیم محقَّق نسخے دستیاب ہیں وہ دِنوں کی مناسبت سے ہفت حزبی ہیں، اور تلاوت وقراءت کے تعلق سے نہایت سہل واطمینان بخش اور سریع الاستفادہ ہیں۔

سلطنت عثمانیہ کے آخری چشم وچراغ جلالۃ الملک سلطان عبدالحمید الثانی نے بھی سات حزب والے اس نسخے کی شاندار شاہانہ طباعت کرا کے اس کی برکات وفتوحات کو عام کرنے کے لیے دنیاے اسلام میں فروغ دینے کی مومنانہ اور عقیدت مندانہ کوشش کی تھی، جس کے زرّیں نسخے آج بھی اربابِ ذوق و عشق کے یہاں پائے جاتے ہیں۔

اِس سلسلے میں محکمۂ اَوقاف دبئ کے مدیر اعلیٰ مشہور عالم ربانی، محدث وفقیہ، فضیلۃ الدکتور شیخ عیسیٰ بن عبداللہ بن مانع حمیری کی ہمہ جہت مساعی لائق ستائش ہیں، جنھوں نے شیخ سید مہدی احمد اور ڈاکٹر شیخ محمد عبدالرب

نظاری کی کڑی نگرانی میں دلائل الخیرات کا وہی ہفت حزبی نسخہ مرحلہ طباعت سے گزارا، جو دراصل متحدہ عرب امارات کی اہم ریاست دبئ کے نائب حاکم و وزیر خزانہ و صنعت سمو الشیخ حمدان بن راشد آل مکتوم کے شاہی مصارف پر ۲۰۰۲ء کو ۱۵۲ صفحات پر شائع ہوا۔ دلائل الخیرات کی قراءت وتلاوت اوراس پر مواظبت و مداومت برتنے کے حوالے سے اس نسخے کو بلامبالغہ نہایت ہی شان دار اور جامع مانا گیا ہے۔

چنانچہ ہم نے بھی اسی نسخے پر اِعتماد کرتے ہوئے اس کے متن کی دیگر مستند نسخوں سے ایک بار مراجعت کر کے سند اطمینان حاصل کرلی ہے۔ ساتھ ہی اَخیر میں محدث وفقیہ، مدرسِ حرم مکی، شیخ احمد بن محمد نخلی نقشبندی)م ۱۱۳۰ھ(کی مشہور ومقبول دعا بھی شامل کردی ہے جو کہ بعض نسخوں میں موجود تھی۔ علاوہ بریں بزرگوں سے اس ہیچمداں کو جو دلائل الخیرات کی اسناد واجازات موصول ہوئی تھیں ان میں سے بعض تیمُّناً ذکر کردی ہیں، اور پھر بہت سے ارباب علم وکمال اور صاحبانِ حال وقال کی طلب وفرمائش پر امام جزولی علیہ الرحمہ تک منتہی سند متصل کی ہم نے ترسیل بھی کردی ہے۔

کئی بار دلائل الخیرات شریف پر کام کرنے کی دھن لے کر اُٹھا؛ مگر پھر کچھ دوسرے کام آڑے آجاتے اور یہ معرضِ تعویق میں چلا جاتا۔ پھر اللہ کا کرنا کچھ یہ ہوا کہ ۲۰۲۰ء کے آغاز ہی میں عالمی مہلک بیماری ''کورونا وائرس'' سے بچاؤ کے لیے پورے ملک کا لاک ڈاؤن کرنا ناگزیر ہوگیا، جس نے زندگی کے ہر شعبے کو بری طرح متاثر کیا؛ لیکن اہل علم و تحقیق کے لیے قیدوبند کے یہ لمحات نہایت برکت آفریں اور کارآمد ثابت ہوئے۔ چنانچہ

اس لاک ڈاؤن میں جہاں فقیر قادری کے کئی ایک اَدھورے کام پورے ہوئے، وہیں دلائل الخیرات کے برسوں سے پڑے نامکمل کام کو بھی بحمداللہ عزوجل پایۂ تکمیل تک پہنچنا نصیب ہوگیا۔

ہر دور میں علما و مشایخ نے اس کی تلاوت پر مواظبت برتی ہے اور اپنے تلامذہ و مسترشدین کو اس پر مداومت برتنے کی وصیت کی ہے۔ امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ العزیز نے بھی الوظیفۃ الکریمہ میں صبح کے اوراد کے تحت لکھا ہے کہ دلائل الخیرات شریف کا ایک حزب روز پڑھا جائے۔

دلائل الخیرات کے انوار و تجلیات کو عام و تام کرنے کی یہ ایک ادنیٰ کاوش ہے۔ مقصد بس اتنا ہے کہ نسبت رسالت سے تعلق و وابستگی میں پختگی لائی جائے، خدا بیزاری و دین دوری کے ماحول پر قدغن لگایا جائے اور فیوضات و فتوحاتِ صلوات کی کرنیں گھر آنگن تک پہنچانے کا مومنانہ فریضہ انجام دیا جائے۔ مجھے اُمید ہے اس 'درودی مشن' کے فروغ میں آپ کی مخلصانہ مساعی ضرور ہماری پشت پناہی کریں گی۔ اللہ بس باقی ہوس!۔

دلائل الخیرات پڑھنے کے آداب واُصول: دلائل الخیرات کی برکات و فتوحات سے پورے طور پر مالامال ہونے کے لیے حتی المقدور ان اُصول و آداب کو ملحوظ تلاوت رکھا جائے۔

ہر حزب کی تلاوت کے آغاز سے پہلے کوشش کریں کہ آپ خود کو باوضو، باخوشبو، قبلہ رو اور یکسو پائیں۔ اَب مندرجہ ذیل اوراد کو پڑھیں:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ — تین مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ — تین مرتبہ

حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ — تین مرتبہ

ان کے بعد استعاذہ و بَسملہ کے ساتھ سورۂ اخلاص کا تین مرتبہ ورد کریں۔ نیز سورۂ فلق، سورۂ والناس اور سورۂ فاتحہ کو بھی ایک ایک دفعہ پڑھیں۔ پھر اَسماے حسنیٰ کا ورد کرکے ''دعاے آغازِ دلائل الخیرات'' پڑھیں۔ اَب جس بھی دن کا حزب ہو اس کی تلاوت وقراءت سے قلب و روح کو محظوظ و منور کریں۔ پھر تکمیل کے بعد اگر ممکن وفرصت ہو تو اخیر میں دی ہوئی ''دعاے ختم دلائل الخیرات'' کو پڑھ لیں کہ بڑی جامع، زود اثر اور روح پرور ہے۔ سال کی بعض مبارک راتوں اور اہم دنوں میں پوری دلائل کو یکبارگی ختم کرنے کا معمول بھی عندالاکابر مشہور ومتداول ہے۔ یاد رہے کہ اَسماء النبی اگر روزانہ نہ پڑھ سکیں تو ہفتہ، عشرہ یا مہینہ میں دو ایک بار اس کا ورد ضرور کرلیا کریں کہ یہ بھی کثیر فوائد وبرکات کا سرچشمہ ہے۔

دعا ہے کہ اللہ جل مجدہ ہماری اِس عاجزانہ کاوش و عمل کو محض اپنی اور اپنے پیارے حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی رضا وخوشنودی کے لیے قبول فرمائے اور اسے مولف ومرتب اور ناشر وقاری ہر ایک کے حق میں توشہ آخرت، ذریعہ نجات اور وسیلہ بلندیِ درجات بنائے۔ آمین یارب العالمین بجاہ سید الانبیاء والمرسلین علیہ وعلیٰ آلہ اکرم الصلوۃ وافضل التسلیم۔

الرّاجی رحمۃ ربہ وشفاعۃ رسولہ

محمد اَفروز قادری چریاکوٹی

بروز یکشنبہ ۲۱؍رجب المرجب ۱۴۴۲ھ۔۔۔ مطابق 7مارچ 2021ء

درود وسلام کے بعض مُستند فضائل

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنے پیارے حبیب لبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درودوسلام پڑھنے کا قطعی و حتمی حکم قرآن مقدس کی سورۂ اَحزاب میں دیا ہے، اور اس شان سے کہ پہلے اس کریم رب نے خود اس ختمی مرتبت پیغمبر برحق ﷺ پر اپنے مقرب فرشتوں کے ساتھ درود بھیجنے کا اہتمام کیا ہے اور پھر بادۂ توحید کے متوالوں اور فرزندانِ اسلام کو اس سعادت آفریں عمل میں شرکت کرنے کی دعوتِ عام دی ہے۔

اس میں کوئی شبہہ نہیں کہ اللہ ربُّ العزّت نے جو مقام ومرتبہ حضور تاجدارِ کائنات ﷺ کو عطا فرمایا ہے، ویسی شان و عظمت اس نے کسی اور کو نہ بخشی۔ مصطفیٰ جانِ رحمت ﷺ کی شانِ رفعت اور علومرتبت کا صحیح اندازہ کل قیامت کے دن ہو گا، جب تمام انبیاے کرام ومرسلین عظام علی نبینا وعلیھم الصلوٰۃ والسلام بھی ہمارے پیارے آقا و مولیٰ ﷺ کی شفاعت کے طلب گار وآرزومند دکھائی دیں گے۔

اللہ تعالیٰ نے جہاں اپنے محبوب ﷺ کو بے پایاں خصائص وکمالات سے نوازا ہے، وہیں ایک خاص الخاص وصف جو صرف آپ ہی کے ساتھ مختص ہے وہ درودپاک ہے، جس میں نہ کوئی رسول و نبی آپ کے ساتھ شریک ہے اور نہ کوئی مقرب فرشتہ۔

احادیث میں درود وسلام کے بہت سے فضائل بیان ہوئے ہیں، موقع کی مناسبت سے یہاں ان میں بعض مستند فضیلتوں کو اختصار کے ساتھ ذکر کرنے کی سعادت حاصل کی جاتی ہے۔ اس سلسلے میں سب سے اہم روایت و واقعہ نامور عاشق رسول حضرت سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا ہے :

1: عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللهِ، إِنِّي أُكْثِرُ الصَّلَاةَ عَلَيْکَ، فَكَمْ أَجْعَلُ لَکَ مِنْ صَلَاتِي؟ فَقَالَ : مَا شِئْتَ، قَالَ : قُلْتُ : الرُّبُعَ؟ قَالَ : مَا شِئْتَ، فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَکَ۔ قُلْتُ : النِّصْفَ؟ قَالَ : مَا شِئْتَ، فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَکَ۔ قَالَ : قُلْتُ : فَالثُّلُثَيْنِ؟ قَالَ : مَا شِئْتَ، فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَکَ۔ قُلْتُ : أَجْعَلُ لَکَ صَلَا تِي كُلَّهَا، قَالَ : إِذًا تُكْفَى هَمَّکَ وَيُغْفَرُ لَکَ ذَنْبُکَ۔ (ترمذی، حدیث:۲۴۵۷۔۔۔ مسند احمد بن حنبل، حدیث:۲۱۲۸۰)

یعنی حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا : یا رسول اللہ! میں کثرت سے آپ پر درود بھیجتا ہوں۔ پس میں آپ پر کتنا درود بھیجا کروں ؟ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : جس قدر تم چاہو؟ انہوں نے عرض کیا : کیا میں اپنی دعا کا چوتھائی حصہ آپ پر درود بھیجنے کے لیے خاص کر دوں ؟ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : جتنا تو چاہے، لیکن اگر تو اس میں اضافہ کرلے تو یہ تیرے لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا :) یا رسول اللہ! (آدھا حصہ خاص کر دوں ؟ ،

آپ ﷺ نے فرمایا : جتنا تو چاہے، لیکن اگر تو اس میں اضافہ کرلے تو یہ تیرے لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا :) یارسول اللہ! (دو تہائی کافی ہے ؟ ، آپ ﷺ نے فرمایا : جتنا تو چاہے، لیکن اگر تو اس میں اضافہ کرلے تو یہ تیرے لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا :) یارسول اللہ! (میں ساری دعا آپ پر درود بھیجنے کے لیے خاص کرتا ہوں۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا : پھر تو یہ درود ہی تمہارے تمام غموں) کو دور کرنے (کے لیے کافی ہو جائے گا اور) اسی کے باعث (تمہارے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

2: حضرت اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سرکار ابد قرار ﷺ نے فرمایا :

إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فِيْهِ خُلِقَ آدَمُ، وَفِيْهِ قُبِضَ، وَفِيْهِ النَّفْخَةُ، وَفِيْهِ الصَّعْقَةُ، فَأَكْثِرُوْا عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ فِيْهِ، فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ مَعْرُوْضَةٌ عَلَيَّ، قَالَ : قَالُوْا : يَا رَسُوْلَ اللهِ، كَيْفَ تُعْرَضُ صَلَاتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ أَرِمْتَ؟ قَالَ: يَقُوْلُوْنَ: بَلِيْتَ۔ قَالَ : إِنَّ اللهَ عزوجل حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ۔ (ابوداؤد، حدیث:۱۰۴۷۔۔۔نسائی، حدیث:۱۳۷۴۔۔۔ابن ماجہ، حدیث:۱۰۸۵)

یعنی بیشک تمہارے ایام میں سے جمعہ کا دن سب سے بہتر ہے۔ اس دن حضرت آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اور اسی دن انہوں نے وفات پائی اور اسی دن صور پھونکا جائے گا اور اسی دن سخت آواز ظاہر ہوگی۔ پس اس دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو؛ کیونکہ تمہارا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض

کیا : یا رسول اللہ! ہمارا درود آپ کے وصال کے بعد آپ کو کیسے پیش کیا جائے گا؟ جبکہ آپ کا جسدِ مبارک بوسیدہ ہوچکا ہوگا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا : بیشک اللہ عزوجل نے زمین پر انبیاے کرام کے جسموں کو) کھانا یا کسی بھی قسم کا نقصان پہنچانا (حرام کردیا ہے۔

3: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی کہ حضوراکرم ﷺ نے فرمایا :

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا۔ (مسلم، حدیث:۴۰۸)

یعنی جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

4: حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی مکرم ﷺ نے اِرشاد فرمایا :

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلاةً وَاحِدَةً، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ، و۔حُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيْئَاتٍ وَرُفِعَتْ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ۔ (الادب المفرد، حدیث:۶۴۳۔۔۔نسائی، حدیث:۱۲۹۷)

یعنی جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، اس کے دس گناہ معاف کیے جاتے ہیں اوراس کے دس درجات بلند کیے جاتے ہیں۔

5: حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ایک مرتبہ ہمارے پاس تشریف لائے، آپ کے چہرۂ اقدس پر فرحت کے آثار نمایاں تھے، پھر آپ نے ہمیں اپنے اس ارشادِ ہدایت بنیاد سے نوازا :

إِنَّهٗ جَاءَنِیْ جِبْرِیْلُ، فَقَالَ إِنَّ رَبَّكَ يَقُوْلُ: أَمَا تُرْضِيْكَ يَا مُحَمَّدُ! أَنْ لَّا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا، وَ لَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا۔ (نسائی، حدیث:۱۲۹۵۔۔۔دارمی، حدیث:۲۷۷۳)

یعنی ابھی ابھی جبرائیل میرے پاس آئے اور انھوں نے کہا کہ آپ کا رب فرماتا ہے : اے محمد! کیا آپ اس بات پر راضی نہیں کہ آپ کی اُمت میں سے جو شخص ایک مرتبہ آپ پر درود بھیجے، میں اس پر دس رحمتیں نازل کروں ؟ اور آپ کی اُمت میں سے)اگر(کوئی آپ پر ایک مرتبہ سلام بھیجے تو میں اس پر دس مرتبہ سلام بھیجوں !۔

6: حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی کہ رسولِ مکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا :

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ حِيْنَ يُصْبِحُ عَشْرًا وَحِيْنَ يُمْسِى عَشْرًا أَدْرَكَتْهُ شَفَاعَتِیْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ (الترغیب والترہیب، حدیث:۹۸۷)

یعنی جو شخص صبح کے وقت اور شام کے وقت مجھ پر دس دس دفعہ درود بھیجے گا، قیامت کے روز اسے میری شفاعت ڈھونڈ لے گی۔

7: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی کہ شفیع اُمت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا :

مَنْ صَلَّى عَلَى النَّبِيِّ وَاحِدَةً، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَمَلَائِكَتُهٗ سَبْعِيْنَ صَلَاةً۔ (مسند احمد بن حنبل، حدیث:۶۶۰۵۔۔۔الترغیب والترہیب، حدیث:۲۵۶۶)

یعنی جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اور اس کے

فرشتے اس پر ستر مرتبہ) بصورتِ رحمت (درود بھیجتے ہیں۔

8: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سرکارِ دوعالم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ عَشْرًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ مِائَةً وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ مِائَةً كَتَبَ اللهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ بَرَاءةً مِنَ النِّفَاقِ وَبَرَاءَةً مِنَ النَّارِ وَأَسْكَنَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ الشُّهَدَاءِ۔ (الترغیب والترہیب، حدیث:۲۵۶۰۔۔۔طبرانی اوسط، حدیث:۷۲۳۵)

یعنی جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتوں کا نزول فرماتا ہے، اور جو شخص مجھ پر دس مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے، اور جو شخص مجھ پر سو مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان) پیشانی پر (منافقت اور آگ سے ہمیشہ کے لیے آزادی لکھ دیتا ہے اور روزِ قیامت اس کا قیام) اور درجہ (شہدا کے ساتھ ہوگا۔

9: حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سرکارِ دوعالم، فخرِ آدم و بنی آدم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

إِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً سَيَّاحِيْنَ فِي الْأَرْضِ يُبَلِّغُونِي مِنْ أُمَّتِي السَّلَامَ۔

(نسائی، حدیث:۱۲۸۲۔۔۔ابن حبان، حدیث:۹۱۴۔۔۔دارمی، حدیث:۲۷۷۴)

یعنی بلاشبہ اللہ تعالیٰ کی زمین میں بعض گشت کرنے والے فرشتے ایسے ہیں جو مجھے میری اُمت کا سلام پہنچاتے رہتے ہیں۔

10: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

أَوْلَى النَّاسِ بِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلَاةً۔ (ترمذی، حدیث:۴۸۴۔۔۔ابن حبان، حدیث:۹۱۱)

یعنی قیامت کے دن لوگوں میں سے میرے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جو) دنیا میں (ان میں سے سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجتا ہوگا۔

11: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مَا مِنْ أَحَدٍ يُسَلِّمُ عَلَيَّ إِلَّا رَدَّ اللهُ عَلَيَّ رُوْحِيْ حَتّٰى أَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ۔ (مسند ابویعلی، حدیث:۵۲۱۳۔۔۔مستدرک حاکم، حدیث:۳۵۷۶)

یعنی کوئی شخص ایسا نہیں جو مجھ پر سلام بھیجے؛ مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر میری روح واپس لوٹا دی ہوئی ہے، یہاں تک کہ میں ہر سلام کرنے والے کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔

12: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ محمد عربی ﷺ نے اِرشاد فرمایا:

صَلُّوْا عَلَيَّ فَإِنَّ الصَّلَاةَ عَلَيَّ زَكَاةٌ لَكُمْ۔ (ابن ابی شیبہ، حدیث:۸۷۰۴)

یعنی مجھ پر درود بھیجتے رہا کرو، بلاشبہ) تمہارا (مجھ پر درود پڑھنا تمہارے لیے) روحانی وجسمانی (پاکیزگی کا باعث ہے۔

خاکِ راہِ صاحبدلاں: **محمد افروز قادری چریاکوٹی**

اَلْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی

یوں تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے بہت سے صفتی نام ہیں؛ لیکن اُن میں ننانوے (۹۹) زیادہ مشہور ہیں۔ ان کو پڑھنا، سننا اور یاد کرنا سب عبادت و برکت والے کام ہیں۔ سورۂ اعراف میں ہے: وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا۔ یعنی اللہ ہی کے لیے اچھے اچھے نام ہیں، سو اُسے ان ناموں سے پکارا کرو۔ ایک متفق علیہ حدیث پاک کا مفہوم ہے کہ 'ننانوے اَسماے الٰہی کو گننے والا جنت میں داخل کیا جائے گا'۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ان مقدس ناموں کو یاد کرلیں اور ان کے ذریعہ دعائیں کیا کریں۔ **چریاکوٹی**

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اَلرَّحْمٰنُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلرَّحِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْمَلِكُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْقُدُّوْسُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلسَّلَامُ جَلَّ جَلَالُہٗ

اَلْمُؤْمِنُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْمُهَيْمِنُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْعَزِيْزُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْجَبَّارُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْمُتَكَبِّرُ جَلَّ جَلَالُہٗ

اَلْخَالِقُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْبَارِئُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْمُصَوِّرُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْغَفَّارُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْقَهَّارُ جَلَّ جَلَالُہٗ

اَلْوَهَّابُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلرَّزَّاقُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْفَتَّاحُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْعَلِيْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْقَابِضُ جَلَّ جَلَالُہٗ

اَلْبَاسِطُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْخَافِضُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلرَّافِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْمُعِزُّ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْمُذِلُّ جَلَّ جَلَالُہٗ

اَلسَّمِيْعُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْبَصِيْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْحَكَمُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْعَدْلُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَللَّطِيْفُ جَلَّ جَلَالُہٗ

الْخَبِيْرُ ﷻ الْحَلِيْمُ ﷻ الْعَظِيْمُ ﷻ الْغَفُوْرُ ﷻ الشَّكُوْرُ ﷻ

الْعَلِيُّ ﷻ الْكَبِيْرُ ﷻ الْحَفِيْظُ ﷻ الْمُقِيْتُ ﷻ الْحَسِيْبُ ﷻ

الْجَلِيْلُ ﷻ الْكَرِيْمُ ﷻ الرَّقِيْبُ ﷻ الْمُجِيْبُ ﷻ الْوَاسِعُ ﷻ

الْحَكِيْمُ ﷻ الْوَدُوْدُ ﷻ الْمَجِيْدُ ﷻ الْبَاعِثُ ﷻ الشَّهِيْدُ ﷻ

الْحَقُّ ﷻ الْوَكِيْلُ ﷻ الْقَوِيُّ ﷻ الْمَتِيْنُ ﷻ الْوَلِيُّ ﷻ

الْحَمِيْدُ ﷻ الْمُعِيْدُ ﷻ الْمُحْصِي ﷻ الْمُبْدِئُ ﷻ الْمُحْيِي ﷻ

الْمُمِيْتُ ﷻ الْحَيُّ ﷻ الْقَيُّوْمُ ﷻ الْوَاجِدُ ﷻ الْمَاجِدُ ﷻ

الْوَاحِدُ ﷻ الصَّمَدُ ﷻ الْقَادِرُ ﷻ الْمُقْتَدِرُ ﷻ الْمُقَدِّمُ ﷻ

الْمُؤَخِّرُ ﷻ الْاَوَّلُ ﷻ الْاٰخِرُ ﷻ الظَّاهِرُ ﷻ الْبَاطِنُ ﷻ

الْوَالِي ﷻ الْمُتَعَالِي ﷻ الْبَرُّ ﷻ الْمُنْتَقِمُ ﷻ الْعَفُوُّ ﷻ

الرَّءُوْفُ ﷻ مَالِكُ الْمُلْكِ ﷻ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ﷻ

الْمُقْسِطُ ﷻ الْجَامِعُ ﷻ الْغَنِيُّ ﷻ الْمُغْنِي ﷻ الْمَانِعُ ﷻ

الضَّارُّ ﷻ النَّافِعُ ﷻ النُّوْرُ ﷻ الْهَادِي ﷻ الْبَدِيْعُ ﷻ

الْبَاقِي ﷻ الْوَارِثُ ﷻ الرَّشِيْدُ ﷻ الصَّبُوْرُ ﷻ

(الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ)

اَسْمَآءُ النَّبِي

حضور اکرم ﷺ کے یہ 'دوسوایک' (۲۰۱) اَسماے مبارکہ مسجد نبوی شریف کی دیوارِ قبلہ پر نہایت عمدہ کیلی گرافی میں مکتوب ہیں۔ ان کی ترقیم 'بابُ السَّلام' سے شروع ہوکر 'بابُ البقیع' پر ختم ہوجاتی ہے۔ ۔ چریاکوٹی

بسم الله الرحمن الرحيم

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى مَنْ أَشْرَفُ أَسْمَآئِهٖ :

سَیِّدُنا مُحَمَّدٌ ﷺ	سَیِّدُنا أَحْمَدُ ﷺ	سَیِّدُنا حَامِدٌ ﷺ
سَیِّدُنا مَحْمُودٌ ﷺ	سَیِّدُنا أَحِيدُ ﷺ	سَیِّدُنا وَحِيدٌ ﷺ
سَیِّدُنا مَاحٍ ﷺ	سَیِّدُنا حَاشِرٌ ﷺ	سَیِّدُنا عَاقِبٌ ﷺ

سَیِّدُنَا طٰهٰ ﷺ	سَیِّدُنَا یٰسٓ ﷺ	سَیِّدُنَا طَاهِرٌ ﷺ
سَیِّدُنَا مُطَهَّرٌ ﷺ	سَیِّدُنَا طَیِّبٌ ﷺ	سَیِّدُنَا سَیِّدٌ ﷺ
سَیِّدُنَا رَسُوْلٌ ﷺ	سَیِّدُنَا نَبِیٌّ ﷺ	سَیِّدُنَا رَسُوْلُ
الرَّحْمَةِ ﷺ	سَیِّدُنَا قَیِّمٌ ﷺ	سَیِّدُنَا جَامِعٌ ﷺ
سَیِّدُنَا مُقْتَفٍ ﷺ	سَیِّدُنَا مُقَفًّی ﷺ	سَیِّدُنَا رَسُوْلُ
الْمَلَاحِمِ ﷺ	سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الرَّاحَةِ ﷺ	سَیِّدُنَا كَامِلٌ ﷺ
سَیِّدُنَا إِكْلِیْلٌ ﷺ	سَیِّدُنَا مُدَّثِّرٌ ﷺ	سَیِّدُنَا مُزَّمِّلٌ ﷺ
سَیِّدُنَا عَبْدُ اللهِ ﷺ	سَیِّدُنَا حَبِیْبُ اللهِ ﷺ	سَیِّدُنَا صَفِیُّ اللهِ ﷺ
سَیِّدُنَا نَجِیُّ اللهِ ﷺ	سَیِّدُنَا كَلِیْمُ اللهِ ﷺ	سَیِّدُنَا خَاتَمُ
الْأَنْبِیَاءِ ﷺ	سَیِّدُنَا خَاتِمُ الرُّسُلِ ﷺ	سَیِّدُنَا مُحْیٍ ﷺ
سَیِّدُنَا مُنْجٍ ﷺ	سَیِّدُنَا مُذَكِّرٌ ﷺ	سَیِّدُنَا نَاصِرٌ ﷺ
سَیِّدُنَا مَنْصُوْرٌ ﷺ	سَیِّدُنَا نَبِیُّ الرَّحْمَةِ ﷺ	سَیِّدُنَا نَبِیُّ التَّوْبَةِ ﷺ
سَیِّدُنَا حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ ﷺ	سَیِّدُنَا مَعْلُوْمٌ ﷺ	سَیِّدُنَا شَهِیْرٌ ﷺ
سَیِّدُنَا شَاهِدٌ ﷺ	سَیِّدُنَا شَهِیْدٌ ﷺ	سَیِّدُنَا مَشْهُوْدٌ ﷺ

سَيِّدُنَا بَشِيْرٌ ﷺ	سَيِّدُنَا مُبَشِّرٌ ﷺ	سَيِّدُنَا نَذِيْرٌ ﷺ
سَيِّدُنَا مُنْذِرٌ ﷺ	سَيِّدُنَا نُوْرٌ ﷺ	سَيِّدُنَا سِرَاجٌ ﷺ
سَيِّدُنَا مِصْبَاحٌ ﷺ	سَيِّدُنَا هُدًى ﷺ	سَيِّدُنَا مَهْدِيٌّ ﷺ
سَيِّدُنَا مُنِيْرٌ ﷺ	سَيِّدُنَا دَاعٍ ﷺ	سَيِّدُنَا مَدْعُوٌّ ﷺ
سَيِّدُنَا مُجِيْبٌ ﷺ	سَيِّدُنَا مُجَابٌ ﷺ	سَيِّدُنَا حَفِيٌّ ﷺ
سَيِّدُنَا عَفُوٌّ ﷺ	سَيِّدُنَا وَلِيٌّ ﷺ	سَيِّدُنَا حَقٌّ ﷺ
سَيِّدُنَا قَوِيٌّ ﷺ	سَيِّدُنَا أَمِيْنٌ ﷺ	سَيِّدُنَا مَأْمُوْنٌ ﷺ
سَيِّدُنَا كَرِيْمٌ ﷺ	سَيِّدُنَا مُكَرَّمٌ ﷺ	سَيِّدُنَا مَكِيْنٌ ﷺ
سَيِّدُنَا مَتِيْنٌ ﷺ	سَيِّدُنَا مُبِيْنٌ ﷺ	سَيِّدُنَا مُؤَمِّلٌ ﷺ
سَيِّدُنَا وَصُوْلٌ ﷺ	سَيِّدُنَا ذُوْ قُوَّةٍ ﷺ	سَيِّدُنَا ذُوْ حُرْمَةٍ ﷺ
سَيِّدُنَا ذُوْ مَكَانَةٍ ﷺ	سَيِّدُنَا ذُوْ عِزٍّ ﷺ	سَيِّدُنَا ذُوْ فَضْلٍ ﷺ
سَيِّدُنَا مُطَاعٌ ﷺ	سَيِّدُنَا مُطِيْعٌ ﷺ	سَيِّدُنَا قَدَمُ صِدْقٍ ﷺ
سَيِّدُنَا رَحْمَةٌ ﷺ	سَيِّدُنَا بُشْرٰى ﷺ	سَيِّدُنَا غَوْثٌ ﷺ
سَيِّدُنَا غَيْثٌ ﷺ	سَيِّدُنَا غِيَاثٌ ﷺ	سَيِّدُنَا نِعْمَةُ اللهِ ﷺ

سَیِّدُنا هَدِیَّةُ اللهِ ﷺ سَیِّدُنا عُرْوَةٌ وُثْقٰی ﷺ سَیِّدُنا صِرَاطُ

اللهِ ﷺ سَیِّدُنا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﷺ سَیِّدُنا ذِکْرُ اللهِ ﷺ

سَیِّدُنا سَیْفُ اللهِ ﷺ سَیِّدُنا حِزْبُ اللهِ ﷺ سَیِّدُنا النَّجْمُ

الثَّاقِبُ ﷺ سَیِّدُنا مُصْطَفٰی ﷺ سَیِّدُنا مُجْتَبٰی ﷺ

سَیِّدُنا مُنْتَقٰی ﷺ سَیِّدُنا أُمِّیٌّ ﷺ سَیِّدُنا مُخْتَارٌ ﷺ

سَیِّدُنا أَجِیْرٌ ﷺ سَیِّدُنا جَبَّارٌ ﷺ سَیِّدُنا أَبُو الْقَاسِمِ ﷺ

سَیِّدُنا أَبُو الطَّاهِرِ ﷺ سَیِّدُنا أَبُو الطَّیِّبِ ﷺ سَیِّدُنا أَبُو

إِبْرَاهِیْمَ ﷺ سَیِّدُنا مُشَفَّعٌ ﷺ سَیِّدُنا شَفِیْعٌ ﷺ

سَیِّدُنا صَالِحٌ ﷺ سَیِّدُنا مُصْلِحٌ ﷺ سَیِّدُنا مُهَیْمِنٌ ﷺ

سَیِّدُنا صَادِقٌ ﷺ سَیِّدُنا مُصَدَّقٌ ﷺ سَیِّدُنا صِدْقٌ ﷺ

سَیِّدُنا سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْنَ ﷺ سَیِّدُنا إِمَامُ الْمُتَّقِیْنَ ﷺ

سَیِّدُنا قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ ﷺ سَیِّدُنا خَلِیْلُ الرَّحْمٰنِ ﷺ

سَیِّدُنا بَرٌّ ﷺ سَیِّدُنا مَبَرٌّ ﷺ سَیِّدُنا وَجِیْهٌ ﷺ

سَیِّدُنا نَصِیْحٌ ﷺ سَیِّدُنا نَاصِحٌ ﷺ سَیِّدُنا وَکِیْلٌ ﷺ

سَيِّدُنَا مُتَوَكِّلٌ ﷺ سَيِّدُنَا كَفِيلٌ ﷺ سَيِّدُنَا شَفِيقٌ ﷺ

سَيِّدُنَا مُقِيمُ السُّنَّةِ ﷺ سَيِّدُنَا مُقَدَّسٌ ﷺ سَيِّدُنَا رُوحُ

الْقُدُسِ ﷺ سَيِّدُنَا رُوحُ الْحَقِّ ﷺ سَيِّدُنَا رُوحُ الْقِسْطِ ﷺ

سَيِّدُنَا كَافٍ ﷺ سَيِّدُنَا مُكْتَفٍ ﷺ سَيِّدُنَا بَالِغٌ ﷺ

سَيِّدُنَا مُبَلِّغٌ ﷺ سَيِّدُنَا شَافٍ ﷺ سَيِّدُنَا وَاصِلٌ ﷺ

سَيِّدُنَا مَوْصُولٌ ﷺ سَيِّدُنَا سَابِقٌ ﷺ سَيِّدُنَا سَائِقٌ ﷺ

سَيِّدُنَا هَادٍ ﷺ سَيِّدُنَا مُهْدٍ ﷺ سَيِّدُنَا مُقَدَّمٌ ﷺ

سَيِّدُنَا عَزِيزٌ ﷺ سَيِّدُنَا فَاضِلٌ ﷺ سَيِّدُنَا مُفَضَّلٌ ﷺ

سَيِّدُنَا فَاتِحٌ ﷺ سَيِّدُنَا مِفْتَاحُ الرَّحْمَةِ ﷺ سَيِّدُنَا مِفْتَاحُ

الْجَنَّةِ ﷺ سَيِّدُنَا عَلَمُ الْإِيمَانِ ﷺ سَيِّدُنَا عَلَمُ

الْيَقِينِ ﷺ سَيِّدُنَا دَلِيلُ الْخَيْرَاتِ ﷺ سَيِّدُنَا مُصَحِّحُ

الْحَسَنَاتِ ﷺ سَيِّدُنَا مُقِيلُ الْعَثَرَاتِ ﷺ سَيِّدُنَا صَفُوحٌ عَنِ

الزَّلَّاتِ ﷺ سَيِّدُنَا صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ ﷺ سَيِّدُنَا صَاحِبُ

الْمَقَامِ ﷺ سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْقَدَمِ ﷺ سَيِّدُنَا مَخْصُوصٌ

سَیِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالْمَجْدِ ﷺ سَیِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالْعِزِّ ﷺ

سَیِّدُنَا صَاحِبُ ﷺ سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْوَسِیْلَةِ ﷺ بِالشَّرَفِ ﷺ

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْفَضِیْلَةِ ﷺ سَیِّدُنَا صَاحِبُ السَّیْفِ ﷺ

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْحُجَّةِ ﷺ سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْإِزَارِ ﷺ

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الرِّدَآءِ ﷺ سَیِّدُنَا صَاحِبُ السُّلْطَانِ ﷺ

سَیِّدُنَا صَاحِبُ التَّاجِ ﷺ الدَّرَجَةِ الرَّفِیْعَةِ ﷺ

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْمِغْفَرِ ﷺ سَیِّدُنَا صَاحِبُ اللِّوَآءِ ﷺ

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ ﷺ سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْقَضِیْبِ ﷺ

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرَاقِ ﷺ سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْخَاتَمِ ﷺ

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْعَلَامَةِ ﷺ سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرْهَانِ ﷺ

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبَیَانِ ﷺ سَیِّدُنَا فَصِیْحُ اللِّسَانِ ﷺ

سَیِّدُنَا مُطَهَّرُ الْجَنَانِ ﷺ سَیِّدُنَا رَؤُوْفٌ ﷺ سَیِّدُنَا رَحِیْمٌ ﷺ

سَیِّدُنَا أُذُنُ خَیْرٍ ﷺ سَیِّدُنَا صَحِیْحُ الْاِسْلَامِ ﷺ سَیِّدُنَا سَیِّدُ

الْکَوْنَیْنِ ﷺ سَیِّدُنَا عَیْنُ النَّعِیْمِ ﷺ سَیِّدُنَا عَیْنُ الْغُرِّ ﷺ

سَیِّدُنا سَعْدُ اللّٰہِ ﷺ سَیِّدُنا سَعْدُ الْخَلْقِ ﷺ سَیِّدُنا خَطِیْبُ

الْاُمَمِ ﷺ سَیِّدُنا عَلَمُ الْھُدٰی ﷺ سَیِّدُنا کَاشِفُ

الْکُرَبِ ﷺ سَیِّدُنا رَافِعُ الرُّتَبِ ﷺ سَیِّدُنا عِزُّ الْعَرَبِ ﷺ

سَیِّدُنا صَاحِبُ الْفَرَجِ ﷺ سَیِّدُنا کَرِیْمُ الْمَخْرَجِ ﷺ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ ۞ اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ

بِجَاہِ نَبِیِّکَ الْمُصْطَفٰی وَرَسُوْلِکَ الْمُرْتَضٰی ۞ طَہِّرْ قُلُوْبَنَا

مِنْ کُلِّ وَصْفٍ یُّبَاعِدُنَا عَنْ مُشَاھَدَتِکَ وَمَحَبَّتِکَ ۞

وَأَمِتْنَا عَلَی السُّنَّۃِ وَالْجَمَاعَۃِ ۞ وَالشَّوْقِ إِلٰی لِقَآئِکَ یَا

ذَا الْجَلَالِ وَ الْإِکْرَامِ ۞ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا وَ

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ﷺ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَإِمَامِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی

اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ أَجْمَعِیْنَ وَ سَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞

نیتِ آغاز دلائِل الخیرات

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۞ وَحَسۡبِيَ اللّٰهُ وَنِعۡمَ الۡوَكِیۡلُ ۞ وَلَا حَوۡلَ
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِيِّ الۡعَظِیۡمِ ۞ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَبۡرَءُ إِلَیۡكَ مِنۡ حَوۡلِيۡ
وَ قُوَّتِيۡ إِلٰى حَوۡلِكَ وَ قُوَّتِكَ ۞ اللّٰهُمَّ إِنِّيۡ نَوَيۡتُ بِالصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ
ﷺ اِمۡتِثَالًا لِّأَمۡرِكَ وَتَصۡدِيۡقًا لِّنَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَیۡهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَ مَحَبَّةً فِیۡهِ وَ شَوۡقًا إِلَیۡهِ وَتَعۡظِیۡمًا لِّقَدۡرِهٖ
وَلِكَوۡنِهٖ أَهۡلًا لِّذَالِكَ فَتَقَبَّلۡهَا مِنِّيۡ بِفَضۡلِكَ وَإِحۡسَانِكَ وَأَزِلۡ
حِجَابَ الۡغَفۡلَةِ عَنۡ قَلۡبِيۡ وَاجۡعَلۡنِيۡ مِنۡ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیۡنَ ۞
اللّٰهُمَّ زِدۡهُ شَرَفًا عَلٰى شَرَفِهِ الَّذِيۡ أَوۡلَیۡتَهٗ ۞ وَعِزًّا عَلٰى عِزِّهِ الَّذِيۡ
أَعۡطَیۡتَهٗ ۞ وَنُوۡرًا عَلٰى نُوۡرِهِ الَّذِيۡ مِنۡهُ خَلَقۡتَهٗ ۞ وَأَعۡلِ مَقَامَهٗ فِيۡ
مَقَامَاتِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ۞ وَدَرَجَتَهٗ فِيۡ دَرَجَاتِ النَّبِيِّیۡنَ ۞ وَأَسۡئَلُكَ
رِضَاكَ وَرِضَاهُ يَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ مَعَ الۡعَافِيَةِ الدَّآئِمَةِ وَالۡمَوتِ عَلَى
الۡكِتٰبِ وَالسُّنَّةِ وَالۡجَمَاعَةِ وَكَلِمَةِ الشَّهَادَةِ عَلٰى تَحۡقِیۡقِهَا مِنۡ غَیۡرِ
تَغۡیِیۡرٍ وَّلَا تَبۡدِیۡلٍ ۞ وَاغۡفِرۡ لِيۡ مَا ارۡتَكَبۡتُهٗ بِمَنِّكَ وَفَضۡلِكَ وَجُوۡدِكَ
وَكَرَمِكَ يَا أَكۡرَمَ الۡاَكۡرَمِیۡنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ وَسَلَّمَ تَسۡلِیۡمًا

پہلا حزب

(دوشنبہ۔Monday)

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ
۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ ۞ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهٖ
وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
مَجِيدٌ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ ۞ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ فِي
الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ ۞ وَبَارِكْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُولِكَ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا
إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۞
اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۞ اللّٰهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۞ اللّٰهُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا
إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۞
اللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا
سَلَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ

حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهٖ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهٖ
وَأَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
مَجِيدٌ ۞ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۞
اللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْمَدْحُوَّاتِ وَبَارِئَ الْمَسْمُوكَاتِ وَجَبَّارَ الْقُلُوبِ
عَلٰى فِطْرَتِهَا شَقِيِّهَا وَسَعِيدِهَا اجْعَلْ شَرَآئِفَ صَلَوَاتِكَ
وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ وَرَأْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُولِكَ الْفَاتِحِ لِمَا أُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْمُعْلِنِ الْحَقَّ
بِالْحَقِّ وَالدَّامِغِ لِجَيْشَاتِ الْأَبَاطِيلِ ۞ كَمَا حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ

بِأَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِزًا فِي مَرْضَاتِكَ وَاعِيًا لِوَحْيِكَ
حَافِظاً لِعَهْدِكَ مَاضِياً عَلٰى نَفَاذِ أَمْرِكَ حَتّٰى أَوْرٰى قَبَسًا
لِقَابِسٍ اٰلَآءُ اللّٰهِ تَصِلُ بِأَهْلِهٖ أَسْبَابُهٗ. بِهٖ هُدِيَتِ الْقُلُوبُ بَعْدَ
خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالإِثْمِ وَأَبْهَجَ مُوضِحَاتِ الأَعْلَامِ وَنَائِرَاتِ
الأَحْكَامِ وَمُنِيرَاتِ الإِسْلَامِ فَهُوَ أَمِينُكَ الْمَأْمُونُ وَخَازِنُ
عِلْمِكَ الْمَخْزُونِ وَشَهِيدُكَ يَوْمَ الدِّينِ وَبَعِيثُكَ نِعْمَةً
وَرَسُولُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً ۞ اللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهٗ فِي عَدْنِكَ وَاجْزِهٖ
مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهَنَّئَاتٍ لَهٗ غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ مِنْ
فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمَحْلُولِ وَجَزِيلِ عَطَائِكَ الْمَعْلُولِ ۞ اللّٰهُمَّ أَعْلِ
عَلٰى بِنَآءِ النَّاسِ بِنَاءَهٗ وَأَكْرِمْ مَثْوَاهُ لَدَيْكَ وَنُزُلَهٗ وَأَتْمِمْ لَهٗ
نُورَهٗ وَاجْزِهٖ مِنِ ابْتِعَاثِكَ لَهٗ مَقْبُولَ الشَّهَادَةِ وَمَرْضِيَّ
الْمَقَالَةِ . ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَخُطَّةٍ فَصْلٍ وَبُرْهَانٍ عَظِيمٍ ۞ إِنَّ
اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا
عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ رَبِّي وَسَعْدَيْكَ صَلَوَاتُ

اللهِ الْبَرِّ الرَّحِيمِ وَالْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالنَّبِيِّينَ
وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِينَ وَمَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ
يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ خَاتَمِ
النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَرَسُولِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ الشَّاهِدِ الْبَشِيرِ الدَّاعِي إِلَيْكَ بِإِذْنِكَ السِّرَاجِ
الْمُنِيرِ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ ۞ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ
وَرَحْمَتَكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتِمِ
النَّبِيِّيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ
الْخَيْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا يَغْبِطُهٗ
فِيهِ الْأَوَّلُونَ وَالْاٰخِرُونَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۞ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
مَجِيدٌ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ

وَأَوْلَادِهٖ وَأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَأَهْلِ بَيْتِهٖ وَأَصْهَارِهٖ وَأَنْصَارِهٖ
وَأَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيهِ وَأُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ أَجْمَعِينَ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ
صَلّٰى عَلَيْهِ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ
عَلَيْهِ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ ۞
وَصَلِّ عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ أَنْ يُصَلّٰى عَلَيْهِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ نُصَلِّيَ
عَلَيْهِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
كَمَا هُوَ أَهْلُهٗ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَاهُ لَهٗ ۞ اللّٰهُمَّ يَا رَبَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَأَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الدَّرَجَةَ وَالْوَسِيلَةَ فِي الْجَنَّةِ ۞
اللّٰهُمَّ يَا رَبَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ اجْزِ سَيِّدَنَا
مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ أَهْلُهٗ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى أَهْلِ بَيْتِهٖ ۞
اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا
يَبْقٰى مِنَ الصَّلَاةِ شَيْءٌ ۞ وَارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الرَّحْمَةِ شَيْءٌ ۞ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الْبَرَكَةِ شَيْءٌ
۞ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا
يَبْقٰى مِنَ السَّلَامِ شَيْءٌ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي
الْأَوَّلِينَ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرِينَ ۞ وَصَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي النَّبِيِّينَ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي
الْمُرْسَلِينَ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَاءِ الْأَعْلٰى إِلٰى
يَوْمِ الدِّينِ ۞ اللّٰهُمَّ أَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الْوَسِيلَةَ
وَالْفَضِيلَةَ وَالشَّرَفَ وَالدَّرَجَةَ الْكَبِيرَةَ ۞ اللّٰهُمَّ إِنِّي اٰمَنْتُ
بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَلَمْ أَرَهٗ فَلَا تَحْرِمْنِي فِي الْجِنَانِ رُؤْيَتَهٗ
وَارْزُقْنِي صُحْبَتَهٗ وَتَوَفَّنِي عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاسْقِنِي مِنْ حَوْضِهٖ

مَشْرَباً رَوِيًّا سَآئِغاً هَنِيْئًا لَا نَظْمَأُ بَعْدَهٗ أَبَدًا إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۞ اَللّٰهُمَّ أَبْلِغْ رُوحَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِنِّي تَحِيَّةً وَسَلَامًا ۞ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا اٰمَنْتُ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَلَمْ أَرَهٗ فَلَا تَحْرِمْنِي فِي الْجِنَانِ رُؤْيَتَهٗ ۞ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍنِ الْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاٰتِهٖ سُؤْلَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْأُولٰى كَمَا اٰتَيْتَ سَيِّدَنَا إِبْرَاهِيمَ وَسَيِّدَنَا مُوْسٰى ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ ۞ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَ رَسُولِكَ ۞ وَسَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ وَصَفِيِّكَ ۞ وَسَيِّدِنَا مُوْسٰى كَلِيمِكَ وَنَجِيِّكَ ۞ وَسَيِّدِنَا عِيسٰى رُوحِكَ وَكَلِمَتِكَ ۞ وَعَلٰى جَمِيعِ مَلَائِكَتِكَ وَرُسُلِكَ وَ أَنْبِيَائِكَ وَ خِيَرَتِكَ مِنْ

خَلْقِكَ وَ أَصْفِيَائِكَ وَخَاصَّتِكَ وَأَوْلِيَائِكَ مِنْ أَهْلِ أَرْضِكَ وَسَمَائِكَ ۞ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَاءَ نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَكَمَا هُوَ أَهْلُهٗ وَكُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ وَعَلٰى أَهْلِ بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِينَ وَسَلَّمَ تَسْلِيماً ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى أَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَعَلٰى جَمِيعِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْمُقَرَّبِينَ وَجَمِيعِ عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ عَدَدَ مَا أَمْطَرَتِ السَّمَاءُ مُنْذُ بَنَيْتَهَا ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا أَنْبَتَتِ الأَرْضُ مُنْذُ دَحَوْتَهَا ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النُّجُومِ فِي السَّمَاءِ فَإِنَّكَ أَحْصَيْتَهَا ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَنَفَّسَتِ الأَرْوَاحُ مُنْذُ خَلَقْتَهَا ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَمَا تَخْلُقُ وَمَا أَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَأَضْعَافَ ذٰلِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ عَدَدَ

خَلْقِكَ وَرِضَاءَ نَفْسِكَ، وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمَبْلَغَ عِلْمِكَ وَاٰيَاتِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلَاةً تَفُوقُ وَتَفْضُلُ صَلَاةَ الْمُصَلِّينَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ كَفَضْلِكَ عَلٰى جَمِيعِ خَلْقِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَمِرَّةَ الدَّوَامِ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِي وَالأَيَّامِ مُتَّصِلَةَ الدَّوَامِ لَا انْقِضَاءَ لَهَا وَلا انْصِرَامَ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ عَدَدَ كُلِّ وَابِلٍ وَطَلٍّ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَسَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ وَعَلٰى جَمِيعِ أَنْبِيَآئِكَ وَ أَصْفِيَائِكَ مِنْ أَهْلِ أَرْضِكَ وَ سَمَائِكَ عَدَدَ خَلْقِكَ وَ رِضَآءَ نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمُنْتَهٰى عِلْمِكَ وَزِنَةَ جَمِيعِ مَخْلُوقَاتِكَ صَلَاةً مُكَرَّرَةً أَبَدًا عَدَدَ مَا أَحْصٰى عِلْمُكَ وَمِلْءَ مَا أَحْصٰى عِلْمُكَ وَأَضْعَافَ مَا أَحْصٰى عِلْمُكَ صَلَاةً تَزِيدُ وَتَفُوقُ وَتَفْضُلُ صَلَاةَ الْمُصَلِّينَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ كَفَضْلِكَ عَلٰى جَمِيعِ خَلْقِكَ .

پھر یہ دعائیں پڑھیں، اِن شآء اللہ ان کی قبولیت کی بہت زیادہ اُمید ہے

اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ لَزِمَ مِلَّةَ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَظَّمَ حُرْمَتَهُ وَأَعَزَّ كَلِمَتَهُ وَحَفِظَ عَهْدَهُ وَذِمَّتَهُ
وَنَصَرَ حِزْبَهُ ودَعْوَتَهُ وَكَثَّرَ تَابِعِيهِ وَفِرْقَتَهُ وَوَافَى زُمْرَتَهُ وَلَمْ
يُخَالِفْ سَبِيلَهُ وَسُنَّتَهُ ۞ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الاِسْتِمْسَاكَ
بِسُنَّتِهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الاِنْحِرَافِ عَمَّا جَاءَ بِهِ ۞ اللّٰهُمَّ إِنِّي
أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ نَبِيُّكَ وَرَسُولُكَ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۞ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ
مِنْهُ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ نَبِيُّكَ وَرَسُولُكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۞
اللّٰهُمَّ اعْصِمْنِي مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ وَعَافِنِي مِنْ جَمِيعِ الْمِحَنِ
وَأَصْلِحْ مِنِّي مَا ظَهَرَ وَمَا بَطَنَ وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْحِقْدِ وَ
الْحَسَدِ وَلَا تَجْعَلْ عَلَيَّ تِبَاعَةً لِأَحَدٍ ۞ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

الأَخْذَ بِأَحْسَنِ مَا تَعْلَمُ وَالتَّرْكَ لِسَيِّءِ مَا تَعْلَمُ وَأَسْأَلُكَ التَّكَفُّلَ بِالرِّزْقِ وَالزُّهْدَ فِي الْكَفَافِ وَالْمَخْرَجَ بِالْبَيَانِ مِنْ كُلِّ شُبْهَةٍ وَالْفَلَجَ بِالصَّوَابِ فِي كُلِّ حُجَّةٍ وَالْعَدْلَ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَاءِ وَالتَّسْلِيمَ لِمَا يَجْرِي بِهِ الْقَضَآءُ وَالاِقْتِصَادَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنٰى وَالتَّوَاضُعَ فِي الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ وَالصِّدْقَ فِي الْجِدِّ وَالْهَزْلِ ۞ اللّٰهُمَّ إِنَّ لِي ذُنُوبًا فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَكَ وَذُنُوبًا فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَ خَلْقِكَ ۞ اللّٰهُمَّ مَا كَانَ لَكَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ وَمَا كَانَ مِنْهَا لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّي وَأَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ إِنَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۞ اللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِالْعِلْمِ قَلْبِي وَاسْتَعْمِلْ بِطَاعَتِكَ بَدَنِي ۞ وَخَلِّصْ مِنَ الْفِتَنِ سِرِّي ۞ وَاشْغَلْ بِالاِعْتِبَارِ فِكْرِي وَقِنِي شَرَّ وَسَاوِسِ الشَّيْطَانِ ۞ وَأَجِرْنِي مِنْهُ يَا رَحْمٰنُ حَتّٰى لَا يَكُونَ لَهٗ عَلَيَّ سُلْطَانٌ ۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞

دوسرا حزب

(سه شنبه۔Tuesday)

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ مَا تَعْلَمُ إِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۞ اللّٰهُمَّ ارْحَمْنِي مِنْ زَمَانِي هٰذَا وَإِحْدَاقِ الْفِتَنِ وَتَطَاوُلِ أَهْلِ الْجُرْأَةِ عَلَيَّ وَاسْتِضْعَافِهِمْ إِيَّايَ ۞ اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْكَ فِي عِيَاذٍ مَنِيعٍ وَحِرْزٍ حَصِينٍ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ حَتّٰى تُبَلِّغَنِي أَجَلِي مُعَافًى ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ ۞ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ۞ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

تَنۡبَغِي الصَّلَاةُ عَلَيۡهِ ۞ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَجِبُ الصَّلَاةُ عَلَيۡهِ ۞ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرۡتَ أَنۡ يُصَلّٰى عَلَيۡهِ ۞ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي نُورُهٗ مِنۡ نُورِ الأَنۡوَارِ وَأَشۡرَقَ بِشُعَاعِ سِرِّهِ الأَسۡرَارُ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى أَهۡلِ بَيۡتِهِ الأَبۡرَارِ أَجۡمَعِينَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ بَحۡرِ أَنۡوَارِكَ وَمَعۡدِنِ أَسۡرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوسِ مَمۡلَكَتِكَ وَإِمَامِ حَضۡرَتِكَ وَخَاتِمِ أَنۡبِيَائِكَ صَلَاةً تَدُومُ بِدَوَامِكَ وَتَبۡقٰى بِبَقَائِكَ صَلَاةً تُرۡضِيكَ وَتُرۡضِيهِ وَتَرۡضٰى بِهَا عَنَّا يَا أَرۡحَمَ الرَّاحِمِينَ ۞ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الۡحِلِّ وَالۡحَرَامِ ۞ وَرَبَّ الۡمَشۡعَرِ الۡحَرَامِ ۞ وَرَبَّ الۡبَيۡتِ الۡحَرَامِ ۞ وَرَبَّ الرُّكۡنِ وَالۡمَقَامِ ۞ أَبۡلِغۡ لِسَيِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ مِنَّا السَّلَامَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الأَوَّلِينَ

وَالْاٰخِرِينَ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فِي كُلِّ
وَقْتٍ وَّحِينٍ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَإِ
الْأَعْلٰى إِلٰى يَوْمِ الدِّينِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ حَتّٰى تَرِثَ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ۞
اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۞
وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ
وَجَرٰى بِهٖ قَلَمُكَ وَسَبَقَتْ بِهٖ مَشِيئَتُكَ وَصَلَّتْ عَلَيْهِ
مَلَائِكَتُكَ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِفَضْلِكَ وَإِحْسَانِكَ إِلٰى
أَبَدِ الْأَبَدِ أَبَدًا لَا نِهَايَةَ لِأَبَدِيَّتِهٖ وَلَا فَنَآءَ لِدَيْمُومِيَّتِهٖ ۞
اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا
أَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَأَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَشَهِدَتْ بِهٖ مَلَائِكَتُكَ

وَارْضَ عَنْ أَصْحَابِهٖ وَارْحَمْ أُمَّتَهٗ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۞
اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى
جَمِيعِ أَصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا
إِبْرَاهِيمَ ۞ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ فِي
الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۞ اللّٰهُمَّ بِخُشُوعِ الْقَلْبِ عِنْدَ
السُّجُودِ ۞ لَكَ يَا سَيِّدِي بِغَيْرِ جُحُودٍ ۞ وَبِكَ يَا اللهُ يَا جَلِيْلُ
فَلَا شَيْءَ يُدَانِيْكَ فِي غَلِيْظِ الْعُهُودِ ۞ وَبِكُرْسِيِّكَ الْمُكَلَّلِ
بِالنُّوْرِ إِلٰى عَرْشِكَ الْعَظِيْمِ الْمَجِيْدِ ۞ وَبِمَا كَانَ تَحْتَ عَرْشِكَ
حَقًّا ۞ قَبْلَ أَنْ تَخْلُقَ السَّمَاوَاتِ وَصَوْتَ الرُّعُوْدِ ۞ ذَاكَ إِذْ
كُنْتَ مِثْلَ مَا لَمْ تَزَلْ قَطُّ إِلٰهًا عُرِفْتَ بِالتَّوْحِيْدِ ۞ فَاجْعَلْنِي
مِنَ الْمُحِبِّينَ الْمَحْبُوبِينَ الْمُقَرَّبِينَ الْعَارِفِينَ الْعَاشِقِينَ لَكَ
۞ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا وَدُوْدُ

۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا أَحْصَاهُ كِتَابُكَ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا نَفَذَتْ بِهٖ قُدْرَتُكَ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَصَّصَتْهُ إِرَادَتُكَ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَوَجَّهَ إِلَيْهِ أَمْرُكَ وَنَهْيُكَ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا وَسِعَهٗ سَمْعُكَ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهٖ بَصَرُكَ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرِ الْأَمْطَارِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ أَوْرَاقِ الْأَشْجَارِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَابِّ الْقِفَارِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَابِّ الْبِحَارِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مِيَاهِ الْبِحَارِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَأَضَاءَ عَلَيْهِ
النَّهَارُ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِالْغُدُوِّ
وَالْاٰصَالِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
الرِّمَالِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
النِّسَآءِ وَالرِّجَالِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
رِضَاءَ نَفْسِكَ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِدَادَ
كَلِمَاتِكَ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِلْءَ
سَمَاوَاتِكَ وَأَرْضِكَ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
زِنَةَ عَرْشِكَ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
مَخْلُوقَاتِكَ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ
صَلَوَاتِكَ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
شَفِيعِ الْأُمَّةِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى كَاشِفِ الْغُمَّةِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى مُجْلِي الظُّلْمَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُولِى النِّعْمَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُؤْتِي الرَّحْمَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْحَوْضِ
الْمَوْرُوْدِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ ۞ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ اللِّوَاءِ الْمَعْقُوْدِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ
الْمَكَانِ الْمَشْهُوْدِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَوْصُوْفِ بِالْكَرَمِ
وَالْجُوْدِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ هُوَ فِي السَّمَآءِ سَيِّدُنَا مَحْمُوْدٌ
وَفِي الْأَرْضِ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ ﷺ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ
الشَّامَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْعَلَامَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلَى الْمَوْصُوْفِ بِالْكَرَامَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَخْصُوْصِ
بِالزَّعَامَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ تُظِلُّهُ الْغَمَامَةُ ۞ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ يَرٰى مَنْ خَلْفَهٗ كَمَا يَرٰى مَنْ أَمَامَهٗ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ الْمُشَفَّعِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى صَاحِبِ الضَّرَاعَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْوَسِيْلَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ

الْفَضِيلَةِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الدَّرَجَةِ الرَّفِيعَةِ ۞
اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْهِرَاوَةِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ
النَّعْلَيْنِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْحُجَّةِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
صَاحِبِ الْبُرْهَانِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ السُّلْطَانِ ۞
اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ التَّاجِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ
الْمِعْرَاجِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْقَضِيبِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى رَاكِبِ النَّجِيبِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَاكِبِ الْبُرَاقِ ۞ اللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُخْتَرِقِ السَّبْعِ الطِّبَاقِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيعِ
فِي جَمِيعِ الأَنَامِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَبَّحَ فِي كَفِّهِ الطَّعَامُ
۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بَكٰى إِلَيْهِ الْجِذْعُ وَحَنَّ لِفِرَاقِهٖ ۞
اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَوَسَّلَ بِهٖ طَيْرُ الْفَلَاةِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَنْ سَبَّحَتْ فِي كَفِّهِ الْحَصَاةُ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَشَفَّعَ
إِلَيْهِ الظَّبْيُ بِأَفْصَحِ الْكَلَامِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَلَّمَهُ الضَّبُّ
فِي مَجْلِسِهٖ مَعَ أَصْحَابِهِ الأَعْلَامِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْبَشِيرِ

النَّذِيرِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى السِّرَاجِ الْمُنِيرِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَنْ شَكَا إِلَيْهِ الْبَعِيرُ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَفَجَّرَ مِنْ بَيْنِ
أَصَابِعِهِ الْمَاءُ النَّمِيرُ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ ۞
اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُورِ الأَنْوَارِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنِ انْشَقَّ لَهُ
الْقَمَرُ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى
الرَّسُولِ الْمُقَرَّبِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْفَجْرِ السَّاطِعِ ۞
اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّجْمِ الثَّاقِبِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْعُرْوَةِ
الْوُثْقٰى ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَذِيرِ أَهْلِ الأَرْضِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلَى الشَّفِيعِ يَوْمَ الْعَرْضِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى السَّاقِي لِلنَّاسِ
مِنَ الْحَوْضِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ لِوَاءِ الْحَمْدِ ۞ اللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلَى الْمُشَمِّرِ عَنْ سَاعِدِ الْجِدِّ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى
الْمُسْتَعْمِلِ فِي مَرْضَاتِكَ غَايَةَ الْجُهْدِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ
الْخَاتَمِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الرَّسُولِ الْخَاتِمِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
الْمُصْطَفَى الْقَائِمِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَسُولِكَ أَبِي الْقَاسِمِ ۞

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الاٰيَاتِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الدَّلَالَاتِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الإِشَارَاتِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْكَرَامَاتِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْعَلَامَاتِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْبَيِّنَاتِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ خَوَارِقِ الْعَادَاتِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَلَّمَتْ عَلَيْهِ الأَحْجَارُ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَجَدَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ الأَشْجَارُ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَفَتَّقَتْ مِنْ نُورِهِ الأَزْهَارُ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ طَابَتْ بِبَرَكَتِهِ الثِّمَارُ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنِ اخْضَرَّتْ مِنْ بَقِيَّةِ وَضُوئِهِ الأَشْجَارُ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فَاضَتْ مِنْ نُورِهٖ جَمِيعُ الأَنْوَارِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ تُحَطُّ الأَوْزَارُ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ تُنَالُ مَنَازِلُ الأَبْرَارِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ يُرْحَمُ الْكِبَارُ

وَالصِّغَارُ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ نَتَنَعَّمُ فِي
هَذِهِ الدَّارِ وَفِي تِلْكَ الدَّارِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلَاةِ
عَلَيْهِ تُنَالُ رَحْمَةُ الْعَزِيزِ الْغَفَّارِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَنْصُورِ
الْمُؤَيَّدِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُخْتَارِ الْمُمَجَّدِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ إِذَا مَشٰى فِي
الْبَرِّ الأَقْفَرِ تَعَلَّقَتِ الْوُحُوشُ بِأَذْيَالِهِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا ۞ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
۞ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حِلْمِهٖ بَعْدَ عِلْمِهٖ ۞ وَعَلٰى عَفْوِهٖ بَعْدَ قُدْرَتِهٖ
۞ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ إِلَّا إِلَيْكَ وَمِنَ الذُّلِّ إِلَّا لَكَ
۞ وَمِنَ الْخَوْفِ إِلَّا مِنْكَ ۞ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَقُولَ زُورًا ۞ أَوْ
أَغْشٰى فُجُورًا ۞ أَوْ أَكُونَ بِكَ مَغْرُورًا ۞ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَمَاتَةِ
الأَعْدَآءِ وَ عُضَالِ الدَّآءِ وَ خَيْبَةِ الرَّجَآءِ وَ زَوَالِ النِّعْمَةِ

وَ فُجَاءَةِ النِّقْمَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهٗ حَبِيبُكَ) تین مرتبہ (۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهٗ خَلِيلُكَ) تین مرتبہ (۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَاءَ نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صُلِّيَ عَلَيْهِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَضْعَافَ مَا صُلِّيَ عَلَيْهِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ أَهْلُهٗ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

تیسرا حزب

(چہارشنبہ۔Wednesday)

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِي الْأَجْسَادِ وَعَلٰى قَبْرِهٖ فِي الْقُبُورِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَأَزْوَاجِهٖ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَأَهْلِ بَيْتِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا لَّا يُحْصٰى عَدَدُهُمَا وَلَا يُقْطَعُ مَدَدُهُمَا ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَأَحْصَاهُ كِتَابُكَ صَلَاةً تَكُونُ لَكَ رِضَآءً وَلِحَقِّهٖ أَدَآءً وَأَعْطِهِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ اللّٰهُمَّ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهٗ وَعَلٰى جَمِيعِ إِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِينَ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَأَنْزِلْهُ الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۞ اللّٰهُمَّ تَوِّجْهُ بِتَاجِ الْعِزِّ وَالرِّضَا وَالْكَرَامَةِ ۞ اللّٰهُمَّ أَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ مَا سَأَلَكَ لِنَفْسِهٖ ۞ وَأَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ مَا سَأَلَكَ لَهٗ أَحَدٌ مِنْ خَلْقِكَ ۞ وَأَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ مَا أَنْتَ مَسْئُولٌ لَهٗ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَيِّدِنَا اٰدَمَ وَسَيِّدِنَا نُوحٍ وَسَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَسَيِّدِنَا مُوسٰى وَسَيِّدِنَا عِيسٰى وَمَا بَيْنَهُمْ مِنَ النَّبِيّٖنَ وَالْمُرْسَلِينَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ (تین مرتبہ) ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى أَبِينَا سَيِّدِنَا اٰدَمَ وَأُمِّنَا سَيِّدَتِنَا حَوَّآءَ صَلَاةَ مَلَائِكَتِكَ وَأَعْطِهِمَا مِنَ الرِّضْوَانِ حَتّٰى تُرْضِيَهُمَا وَاجْزِهِمَا اللّٰهُمَّ

أَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ بِهٖ أَبًا وَأُمًّا عَنْ وَلَدَيْهِمَا ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا جِبْرِيلَ وَسَيِّدِنَا مِيكَائِيلَ وَسَيِّدِنَا إِسْرَافِيلَ وَسَيِّدِنَا عِزْرَائِيلَ وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ وَالْمُقَرَّبِينَ وَعَلٰى جَمِيعِ الْأَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِينَ صَلَوَاتُ اللهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ) تین مرتبہ (۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ وَ زِنَةَ مَا عَلِمْتَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً مَوْصُولَةً بِالْمَزِيدِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً لَا تَنْقَطِعُ أَبَدَ الْاٰبَادِ وَلَا تَبِيدُ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاتَكَ الَّتِي صَلَّيْتَ عَلَيْهِ ۞ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَلَامَكَ الَّذِي سَلَّمْتَ عَلَيْهِ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهٗ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُرْضِيكَ وَتُرْضِيهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهٗ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ أَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ أَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوسِ مَمْلَكَتِكَ وَإِمَامِ

حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيقِ شَرِيعَتِكَ
الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيدِكَ إِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُودِ وَالسَّبَبِ فِي كُلِّ
مَوْجُودٍ عَيْنِ أَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُورِ ضِيَائِكَ صَلَاةً
تَدُومُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقَى بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهَى لَهَا دُونَ عِلْمِكَ
صَلَاةً تُرْضِيكَ وَتُرْضِيهِ وَتَرْضَى بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ۞
اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللهِ صَلَاةً
دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللهِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ فِي
الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَاءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ
عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَعَدَدَ مَا ذَكَرَكَ بِهِ خَلْقُكَ فِيمَا مَضٰى
وَعَدَدَ مَا هُمْ ذَاكِرُونَكَ بِهِ فِيمَا بَقِيَ فِي كُلِّ سَنَةٍ وَشَهْرٍ
وَجُمُعَةٍ وَيَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَسَاعَةٍ مِنَ السَّاعَاتِ وَشَمٍّ وَنَفَسٍ
وَطَرْفَةٍ وَلَمْحَةٍ مِنَ الْأَبَدِ إِلَى الْأَبَدِ وَاٰبَادِ الدُّنْيَا وَاٰبَادِ الْاٰخِرَةِ

وَأَكْثَرَ مِنْ ذَالِكَ لَا يَنْقَطِعُ أَوَّلُهٗ وَلَا يَنْفَدُ اٰخِرُهٗ ۞ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ حُبِّكَ فِيهِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ عِنَايَتِكَ بِهٖ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهٖ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَاةً تُنَجِّينَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْأَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ ۞ وَتَقْضِي لَنَا
بِهَا جَمِيعَ الْحَاجَاتِ ۞ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ ۞
وَتَرْفَعُنَا بِهَا أَعْلَى الدَّرَجَاتِ ۞ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ
جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ ۞ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةَ الرِّضٰى وَارْضَ عَنْ أَصْحَابِهٖ رِضَاءَ
الرِّضٰى ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ
نُورُهٗ وَ رَحْمَةٌ لِلْعَالَمِينَ ظُهُورُهٗ عَدَدَ مَنْ مَضٰى مِنْ خَلْقِكَ
وَمَنْ بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلَاةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ
وَتُحِيطُ بِالْحَدِّ صَلَاةً لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى وَلَا انْقِضَاءَ
صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا مِثْلَ

ذَالِكَ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي مَلأْتَ قَلْبَهٗ
مِنْ جَلَالِكَ وَعَيْنَهٗ مِنْ جَمَالِكَ فَأَصْبَحَ فَرِحًا مُؤَيَّدًا مَنْصُورًا
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذَالِكَ ۞
اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ أَوْرَاقِ الزَّيْتُونِ
وَجَمِيعِ الثِّمَارِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مَا كَانَ وَ مَا يَكُونُ وَعَدَدَ مَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَأَضَاءَ
عَلَيْهِ النَّهَارُ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ عَدَدَ أَنْفَاسِ أُمَّتِهٖ ۞ اللّٰهُمَّ بِبَرَكَةِ
الصَّلَاةِ عَلَيْهِ اجْعَلْنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ مِنَ الْفَائِزِينَ ۞ وَعَلٰى
حَوْضِهٖ مِنَ الْوَارِدِينَ الشَّارِبِينَ ۞ وَبِسُنَّتِهٖ وَطَاعَتِهٖ مِنَ
الْعَامِلِينَ ۞ وَلَا تَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَا رَبَّ
الْعَالَمِينَ ۞ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِينَا وَلِجَمِيعِ الْمُسْلِمِينَ ۞
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَكْرَمِ خَلْقِكَ وَسِرَاجِ

أُفُقِكَ وَأَفْضَلِ قَائِمٍ بِحَقِّكَ الْمَبْعُوثِ بِتَيْسِيرِكَ وَرِفْقِكَ صَلَاةً يَتَوَالٰى تَكْرَارُهَا وتَلُوحُ عَلَى الأَكْوَانِ أَنْوَارُهَا ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلِ مَمْدُوحٍ بِقَوْلِكَ وَأَشْرَفِ دَاعٍ لِلْاِعْتِصَامِ بِحَبْلِكَ وَخَاتَمِ أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ صَلَاةً تُبَلِّغُنَا فِي الدَّارَيْنِ عَمِيمَ فَضْلِكَ وَكَرَامَةَ رِضْوَانِكَ وَوَصْلِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَكْرَمِ الْكُرَمَآءِ مِنْ عِبَادِكَ ۞ وَأَشْرَفِ الْمُنَادِينَ لِطُرُقِ رَشَادِكَ وَسِرَاجِ أَقْطَارِكَ وَبِلَادِكَ صَلَاةً لَا تَفْنٰى وَلَا تَبِيدُ تُبَلِّغُنَا بِهَا كَرَامَةَ الْمَزِيدِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الرَّفِيعِ مَقَامُهُ الْوَاجِبِ تَعْظِيمُهُ وَاحْتِرَامُهُ صَلَاةً لَا تَنْقَطِعُ أَبَدًا وَلَاتَفْنٰى سَرْمَدًا وَلَاتَنْحَصِرُ عَدَدًا ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۞ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَأَيَّدْتَّهٗ بِالنَّصْرِ وَالْكَوْثَرِ وَالشَّفَاعَةِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الْحُكْمِ وَالْحِكْمَةِ السِّرَاجِ الْوَهَّاجِ ۞ الْمَخْصُوصِ بِالْخُلُقِ الْعَظِيمِ وَخَتْمِ الرُّسُلِ ذِي الْمِعْرَاجِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَأَتْبَاعِهِ السَّالِكِينَ عَلٰى مَنْهَجِهِ الْقَوِيمِ ۞ فَأَعْظِمِ اللّٰهُمَّ بِهٖ مِنْهَاجَ نُجُومِ الْإِسْلَامِ وَمَصَابِيحِ الظَّلَامِ الْمُهْتَدٰى بِهِمْ فِي

ظُلْمَةِ لَيْلِ الشَّكِّ الدَّاجِّ صَلَاةً دَآئِمَةً مُسْتَمِرَّةً مَا تَلَاطَمَتْ فِي الأَبْحُرِ الأَمْوَاجُ وَطَافَ بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ الْحُجَّاجُ ۞ وَأَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَالتَّسْلِيمِ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَسُولِهِ الْكَرِيمِ وَصَفْوَتِهٖ مِنَ الْعِبَادِ وَشَفِيعِ الْخَلَائِقِ فِي الْمِيعَادِ ۞ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُودِ وَالْحَوْضِ الْمَوْرُودِ النَّاهِضِ بِأَعْبَآءِ الرِّسَالَةِ وَالتَّبْلِيغِ الأَعَمِّ وَالْمَخْصُوصِ بِشَرَفِ السِّعَايَةِ فِي الصَّلَاحِ الأَعْظَمِ ۞ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَمِرَّةَ الدَّوَامِ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِي وَالأَيَّامِ ۞ فَهُوَ سَيِّدُ الأَوَّلِينَ وَالاٰخِرِينَ ۞ وَأَفْضَلُ الأَوَّلِينَ وَالاٰخِرِينَ ۞ عَلَيْهِ أَفْضَلُ صَلَاةِ الْمُصَلِّينَ ۞ وَأَزْكٰى سَلَامِ الْمُسَلِّمِينَ ۞ وَأَطْيَبُ ذِكْرِ الذَّاكِرِينَ ۞ وَأَفْضَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَأَحْسَنُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۞ وَأَجَلُّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۞ وَأَجْمَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۞ وَأَكْمَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۞ وَأَسْبَغُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۞ وَأَتَمُّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۞ وَأَظْهَرُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۞ وَأَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۞ وَأَذْكٰى

صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۞ وَ أَطْيَبُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۞ وَ أَبْرَكُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۞
وَأَزْكٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۞ وَأَنْمٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۞ وَأَوْفٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۞
وَأَسْنٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۞ وَأَعْلٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۞ وَأَكْثَرُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ
۞ وَأَجْمَعُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۞ وَأَعَمُّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۞ وَأَدْوَمُ صَلَوَاتِ
اللّٰهِ ۞ وَأَبْقٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۞ وَأَعَزُّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۞ وَأَرْفَعُ
صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۞ وَأَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۞ عَلٰى أَفْضَلِ خَلْقِ اللّٰهِ ۞
وَأَحْسَنِ خَلْقِ اللّٰهِ ۞ وَأَجَلِّ خَلْقِ اللّٰهِ ۞ وَ أَكْرَمِ خَلْقِ اللّٰهِ
۞ وَأَجْمَلِ خَلْقِ اللّٰهِ ۞ وَأَكْمَلِ خَلْقِ اللّٰهِ ۞ وَأَتَمِّ خَلْقِ اللّٰهِ ۞
وَأَعْظَمِ خَلْقِ اللّٰهِ عِنْدَ اللّٰهِ ۞ رَسُولِ اللّٰهِ ۞ وَنَبِيِّ اللّٰهِ ۞
وَحَبِيبِ اللّٰهِ ۞ وَصَفِيِّ اللّٰهِ ۞ وَنَجِيِّ اللّٰهِ ۞ وَخَلِيلِ اللّٰهِ ۞
وَوَلِيِّ اللّٰهِ ۞ وَأَمِينِ اللّٰهِ ۞ وَخِيَرَةِ اللّٰهِ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ ۞ وَنُخْبَةِ
اللّٰهِ مِنْ بَرِيَّةِ اللّٰهِ ۞ وَصَفْوَةِ اللّٰهِ مِنْ أَنْبِيَآءِ اللّٰهِ ۞ وَعُرْوَةِ اللّٰهِ
۞ وَعِصْمَةِ اللّٰهِ ۞ وَنِعْمَةِ اللّٰهِ ۞ وَمِفْتَاحِ رَحْمَةِ اللّٰهِ ۞ الْمُخْتَارِ

مِنْ رُسُلِ اللهِ ۞ الْمُنْتَخَبِ مِنْ خَلْقِ اللهِ ۞ الْفَائِزِ بِالْمَطْلَبِ
فِي الْمَرْهَبِ وَالْمَرْغَبِ ۞ الْمُخْلِصِ فِيمَا وَهَبَ ۞ أَكْرَمِ
مَبْعُوثٍ ۞ أَصْدَقِ قَائِلٍ ۞ أَنْجَحِ شَافِعٍ ۞ أَفْضَلِ مُشَفَّعٍ ۞
الأَمِينِ فِيمَا اسْتُودِعَ ۞ الصَّادِقِ فِيمَا بَلَّغَ ۞ الصَّادِعِ
بِأَمْرِ رَبِّهِ ۞ الْمُضْطَلِعِ بِمَا حُمِّلَ ۞ أَقْرَبِ رُسُلِ اللهِ إِلَى اللهِ
وَسِيلَةً ۞ وَأَعْظَمِهِمْ غَدًا عِنْدَ اللهِ مَنْزِلَةً وَفَضِيلَةً ۞ وَأَكْرَمِ
أَنْبِيَآءِ اللهِ الْكِرَامِ الصَّفْوَةِ عَلَى اللهِ ۞ وَأَحَبِّهِمْ إِلَى اللهِ ۞
وَأَقْرَبِهِمْ زُلْفَى لَدَى اللهِ ۞ وَأَكْرَمِ الْخَلْقِ عَلَى اللهِ ۞
وَأَحْظَاهُمْ وَأَرْضَاهُمْ لَدَى اللهِ ۞ وَأَعْلَى النَّاسِ قَدْرًا ۞
وَأَعْظَمِهِمْ مَحَلًّا ۞ وَأَكْمَلِهِمْ مَحَاسِنَ وَفَضْلًا ۞ وَأَفْضَلِ
الْأَنْبِيَآءِ دَرَجَةً ۞ وَأَكْمَلِهِمْ شَرِيعَةً ۞ وَأَشْرَفِ الْأَنْبِيَآءِ
نِصَابًا ۞ وَأَبْيَنِهِمْ بَيَانًا وَخِطَابًا ۞ وَأَفْضَلِهِمْ مَوْلِدًا وَمُهَاجَرًا
وَعِتْرَةً وَأَصْحَابًا ۞ وَأَكْرَمِ النَّاسِ أَرُومَةً ۞ وَأَشْرَفِهِمْ

جُرْثُومَةً ۞ وَخَيْرِهِمْ نَفْسًا ۞ وَأَطْهَرِهِمْ قَلْبًا ۞ وَأَصْدَقِهِمْ قَوْلاً ۞ وَأَزْكَاهُمْ فِعْلًا ۞ وَأَثْبَتِهِمْ أَصْلًا ۞ وَأَوْفَاهُمْ عَهْدًا ۞ وَأَمْكَنِهِمْ مَجْدًا ۞ وَأَكْرَمِهِمْ طَبْعًا ۞ وَأَحْسَنِهِمْ صُنْعًا ۞ وَأَطْيَبِهِمْ فَرْعًا ۞ وَأَكْثَرِهِمْ طَاعَةً وَسَمْعًا ۞ وَأَعْلَاهُمْ مَقَامًا ۞ وَأَحْلَاهُمْ كَلَامًا ۞ وَأَزْكَاهُمْ سَلَامًا ۞ وَأَجَلِّهِمْ قَدْرًا ۞ وَأَعْظَمِهِمْ فَخْرًا ۞ وَأَسْنَاهُمْ فَخْرًا ۞ وَأَعْلَاهُمْ إِلَى الْمَلَإِ الأَعْلٰى ذِكْرًا ۞ وَأَوْفَاهُمْ عَهْدًا ۞ وَأَصْدَقِهِمْ وَعْدًا ۞ وَأَكْثَرِهِمْ شُكْرًا ۞ وَأَعْلَاهُمْ أَمْرًا ۞ وأَجْمَلِهِمْ صَبْرًا ۞ وَأَحْسَنِهِمْ خَيْرًا ۞ وَأَقْرَبِهِمْ يُسْرًا ۞ وَأَبْعَدِهِمْ مَكَانًا ۞ وَأَعْظَمِهِمْ شَأْنًا ۞ وَأَثْبَتِهِمْ بُرْهَانًا ۞ وَأَرْجَحِهِمْ مِيزَانًا ۞ وَ أَوَّلِهِمْ إِيمَانًا ۞ وَ أَوْضَحِهِمْ بَيَانًا ۞ وَأَفْصَحِهِمْ لِسَانًا ۞ وَ أَظْهَرِهِمْ سُلْطَانًا ۞ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا ۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞

چوتھا حزب

(پنج شنبہ۔Thursday)

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَكُونُ لَكَ رِضَآءً وَلَهٗ جَزَآءً وَلِحَقِّهٖ أَدَآءً ۞ وَأَعْطِهِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَّهٗ ۞ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهٗ ۞ وَاجْزِهٖ أَفْضَلَ مَاجَازَيْتَ بِهٖ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَ رَسُولاً عَنْ أُمَّتِهٖ ۞ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيعِ إِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصَّالِحِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۞ اللّٰهُمَّ اجْعَل فَضَائِلَ صَلَوَاتِكَ وَشَرَآئِفَ زَكَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ وَ عَوَاطِفَ رَأْفَتِكَ وَ رَحْمَتِكَ وَ تَحِيَّتِكَ وَ فَضَائِلَ اٰلَآئِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَرَسُولِ رَبِّ

الْعَالَمِينَ ۞ قَائِدِ الْخَيْرِ وَفَاتِحِ الْبِرِّ وَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ
الْأُمَّةِ ۞ اللّٰهُمَ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا تُزْلِفُ بِهِ قُرْبَهٗ وَتُقِرُّ بِهِ
عَيْنَهٗ يَغْبِطُهٗ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْاٰخِرُونَ ۞ اللّٰهُمَّ أَعْطِهِ الْفَضْلَ
وَالْفَضِيلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْوَسِيلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَالْمَنْزِلَةَ
الشَّامِخَةَ ۞ اللّٰهُمَّ أَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الْوَسِيلَةَ وَبَلِّغْهُ
مَأْمُولَهٗ وَ اجْعَلْهُ أَوَّلَ شَافِعٍ وَ أَوَّلَ مُشَفَّعٍ ۞ اللّٰهُمَّ عَظِّمْ
بُرْهَانَهٗ ۞ وَثَقِّلْ مِيزَانَهٗ ۞ وَأَبْلِجْ حُجَّتَهٗ ۞ وَارْفَعْ فِي أَهْلِ
عِلِّيِّينَ دَرَجَتَهٗ ۞ وَفِي أَعْلَى الْمُقَرَّبِينَ مَنْزِلَتَهٗ ۞ اللّٰهُمَّ أَحْيِنَا
عَلٰى سُنَّتِهٖ ۞ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ ۞ وَاجْعَلْنَا مِنْ أَهْلِ شَفَاعَتِهٖ
۞ وَاحْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهٖ ۞ وَأَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ ۞ وَاسْقِنَا مِنْ كَأْسِهٖ
غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَادِمِينَ وَلَا شَاكِّينَ وَلَا مُبَدِّلِينَ وَلَا
مُغَيِّرِينَ وَلَا فَاتِنِينَ وَلَا مَفْتُونِينَ اٰمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ۞
اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَأَعْطِهِ
الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ

الْمَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَّهُ مَعَ إِخْوَانِهِ النَّبِيِّينَ ۞ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ الأُمَّةِ وَعَلٰى أَبِينَا سَيِّدِنَا اٰدَمَ وَأُمِّنَا سَيِّدَتِنَا حَوَّآءَ وَمَنْ وَلَدَا مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِينَ ۞ وَصَلِّ عَلٰى مَلَائِكَتِكَ أَجْمَعِينَ مِنْ أَهْلِ السَّمَاوَاتِ وَالأَرَضِينَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۞ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ۞ وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الأَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالأَمْوَاتِ وَتَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ ۞ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُورِ الأَنْوَارِ وَسِرِّ الأَسْرَارِ وَسَيِّدِ الأَبْرَارِ وَ زَيْنِ الْمُرْسَلِينَ الأَخْيَارِ وَأَكْرَمِ مَنْ أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ ۞ عَدَدَ مَا نَزَلَ مِنْ أَوَّلِ الدُّنْيَا إِلٰى اٰخِرِهَا مِنْ قَطْرِ الأَمْطَارِ ۞ وَعَدَدَ مَا نَبَتَ مِنْ أَوَّلِ الدُّنْيَا

إِلٰى اٰخِرِهَا مِنَ النَّبَاتِ وَالْأَشْجَارِ ۞ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ
مُلْكِ اللهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَاةً تُكْرِمُ بِهَا مَثْوَاهُ وَتُشَرِّفُ بِهَا عُقْبَاهُ وَتُبَلِّغُ بِهَا يَوْمَ
الْقِيَامَةِ مُنَاهُ وَرِضَاهُ ۞ هٰذِهِ الصَّلَاةُ تَعْظِيمًا لِحَقِّكَ يَا
سَيِّدَنَا مُحَمَّدُ (تین مرتبہ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
حَآءِ الرَّحْمَةِ وَ مِيمَيِ الْمُلْكِ وَدَالِ الدَّوَامِ ۞ السَّيِّدِ الْكَامِلِ
الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ ۞ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِكَ كَائِنٌ أَوْ قَدْ كَانَ كُلَّمَا
ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ ۞ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَ ذِكْرِهِ
الْغَافِلُونَ ۞ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى
لَهَا دُونَ عِلْمِكَ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (تین مرتبہ) ۞ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدِنِ الَّذِي هُوَ أَبْهٰى شُمُوسِ الْهُدٰى نُورًا وَأَبْهَرُهَا ۞
وَأَسْيَرُ الْأَنْبِيَآءِ فَخْرًا وَ أَشْهَرُهَا ۞ وَنُورُهٗ أَزْهَرُ أَنْوَارِ الْأَنْبِيَآءِ
وَأَشْرَفُهَا وَأَوْضَحُهَا ۞ وَأَزْكَى الْخَلِيقَةِ أَخْلَاقًا وَأَطْهَرُهَا ۞

وَأَكْرَمِهَا خَلْقًا وَأَعْدَلِهَا ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
النَّبِيِّ الأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي هُوَ أَبْهٰى مِنَ
الْقَمَرِ التَّامِّ وَأَكْرَمُ مِنَ السَّحَابِ الْمُرْسَلَةِ وَالْبَحْرِ الخِضَمِّ
۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الّذِي قُرِنَتِ الْبَرَكَةُ بِذَاتِهِ ومُحَيَّاهُ
وَتَعَطَّرَتِ الْعَوَالِمُ بِطِيبِ ذِكْرِهِ وَ رَيَّاهُ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِ وَسَلِّمْ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۞ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۞ وَارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَاٰلَ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ ۞ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ
وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الأُمِّيِّ وَعَلٰى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْءَ الدُّنْيَا وَ مِلْءَ الاٰخِرَةِ ۞ وَ بَارِكْ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ
الْاٰخِرَةِ ۞ وَارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْءَ
الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ ۞ وَاجْزِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَاٰلَ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ مِلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ ۞ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ ۞
وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِي أَنْ يُصَلّٰى عَلَيْهِ ۞ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى وَ رَسُولِكَ الْمُرْتَضٰى وَ وَلِيِّكَ
الْمُجْتَبٰى وَأَمِينِكَ عَلٰى وَحْيِ السَّمَآءِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَكْرَمِ الأَسْلَافِ الْقَائِمِ بِالْعَدْلِ وَالإِنْصَافِ
الْمَنْعُوتِ فِي سُورَةِ الأَعْرَافِ الْمُنْتَخَبِ مِنْ أَصْلَابِ الشِّرَافِ
وَالْبُطُونِ الظِّرَافِ ۞ الْمُصَفّٰى مِنْ مُصَاصِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ
عَبْدِ مَنَافِ ۞ نِ الَّذِي هَدَيْتَ بِهِ مِنَ الْخِلَافِ وَبَيَّنْتَ بِهِ

سَبِيلَ الْعَفَافِ ۞ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَفْضَلِ مَسْأَلَتِكَ وَ
بِأَحَبِّ أَسْمَآئِكَ إِلَيْكَ وَأَكْرَمِهَا عَلَيْكَ وَبِمَا مَنَنْتَ عَلَيْنَا
بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّنَا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَنْقَذْتَنَا بِهِ
مِنَ الضَّلَالَةِ وَأَمَرْتَنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيهِ وَجَعَلْتَ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ
دَرَجَةً وَكَفَّارَةً وَلُطْفًا وَمَنًّا مِنْ إِعْطَائِكَ فَأَدْعُوكَ تَعْظِيمًا
لِأَمْرِكَ وَاتِّبَاعًا لِوَصِيَّتِكَ وَمُنْتَجِزًا لِمَوْعُودِكَ لِمَا يَجِبُ
لِنَبِيِّنَا سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَدَآءِ حَقِّهِ
قِبَلَنَا إِذْ اٰمَنَّا بِهِ وَصَدَّقْنَاهُ وَاتَّبَعْنَا النُّورَ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهٗ
وَقُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ: اِنَّ اللهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۞ وَأَمَرْتَ
الْعِبَادَ بِالصَّلَاةِ عَلٰى نَبِيِّهِمْ فَرِيضَةً افْتَرَضْتَهَا وَأَمَرْتَهُمْ
بِهَا فَنَسْأَلُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَنُورِ عَظَمَتِكَ وَبِمَا أَوْجَبْتَ عَلٰى
نَفْسِكَ لِلْمُحْسِنِينَ أَنْ تُصَلِّيَ أَنْتَ وَمَلَائِكَتُكَ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَنَبِيِّكَ وَصَفِيِّكَ وَخِيرَتِكَ مِنْ
خَلْقِكَ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
مَجِيدٌ ۞ اللّٰهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهُ ۞ وَأَكْرِمْ مَقَامَهُ ۞ وَثَقِّلْ
مِيزَانَهُ ۞ وَأَبْلِجْ حُجَّتَهُ ۞ وَأَظْهِرْ مِلَّتَهُ ۞ وَأَجْزِلْ ثَوَابَهُ ۞
وَأَضِئْ نُورَهُ ۞ وَأَدِمْ كَرَامَتَهُ ۞ وَأَلْحِقْ بِهٖ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ وَأَهْلِ
بَيْتِهٖ مَا تُقِرُّ بِهٖ عَيْنَهُ ۞ وَعَظِّمْهُ فِي النَّبِيِّينَ الَّذِينَ خَلَوا
قَبْلَهُ ۞ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا أَكْثَرَ النَّبِيِّينَ تَبَعًا
وَأَكْثَرَهُمْ أُزَرَآءَ وَأَفْضَلَهُمْ كَرَامَةً وَنُورًا ۞ وَأَعْلَاهُمْ دَرَجَةً
وَأَفْسَحَهُمْ فِي الْجَنَّةِ مَنْزِلًا ۞ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي السَّابِقِينَ
غَايَتَهُ وَفِي الْمُنْتَخَبِينَ مَنْزِلَهُ ۞ وَفِي الْمُقَرَّبِينَ دَارَهُ وَفِي
الْمُصْطَفَيْنَ مَنْزِلَهُ ۞ اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ عِنْدَكَ
مَنْزِلاً وَأَفْضَلَهُمْ ثَوَابًا وَأَقْرَبَهُمْ مَجْلِسًا وَأَثْبَتَهُمْ مَقَامًا
وَأَصْوَبَهُمْ كَلَامًا وَأَنْجَحَهُمْ مَسْأَلَةً وَأَفْضَلَهُمْ لَدَيْكَ نَصِيبًا

وَأَعْظَمَهُمْ فِيمَا عِنْدَكَ رَغْبَةً ۞ وَأَنْزِلْهُ فِي غُرُفَاتِ
الْفِرْدَوْسِ مِنَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى الَّتِي لَا دَرَجَةَ فَوْقَهَا ۞ اللّٰهُمَّ
اجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا أَصْدَقَ قَائِلٍ وَأَنْجَحَ سَآئِلٍ وَأَوَّلَ
شَافِعٍ وَأَفْضَلَ مُشَفَّعٍ وَشَفِّعْهُ فِي أُمَّتِهٖ بِشَفَاعَةٍ يَغْبِطُهٗ بِهَا
الْأَوَّلُونَ وَالْاٰخِرُونَ ۞ وَإِذَا مَيَّزْتَ عِبَادَكَ بِفَصْلِ قَضَائِكَ
فَاجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا فِي الْأَصْدَقِينَ قِيلًا وَالْأَحْسَنِينَ
عَمَلًا وَفِي الْمَهْدِيِّينَ سَبِيلًا ۞ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ نَبِيَّنَا لَنَا فَرَطًا
وَاجْعَلْ حَوْضَهٗ لَنَا مَوْعِدًا لِأَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا ۞ اللّٰهُمَّ احْشُرْنَا
فِي زُمْرَتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا فِي سُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَعَرِّفْنَا
وَجْهَهٗ وَاجْعَلْنَا فِي زُمْرَتِهٖ وَحِزْبِهٖ ۞ اللّٰهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا
وَبَيْنَهٗ كَمَا اٰمَنَّا بِهٖ وَلَمْ نَرَهُ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ حَتّٰى
تُدْخِلَنَا مَدْخَلَهٗ وَتُورِدَنَا حَوْضَهٗ وَتَجْعَلَنَا مِنْ رُفَقَائِهٖ مَعَ
الْمُنْعَمِ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَآءِ

وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولٰئِكَ رَفِيقًا ۞ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُورِ الْهُدٰى
وَالْقَائِدِ إِلَى الْخَيْرِ وَالدَّاعِي إِلَى الرُّشْدِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَ
إِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا نَبِيَّ بَعْدَهٗ كَمَا بَلَّغَ
رِسَالَتَكَ وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ وَتَلَا اٰيَاتِكَ وَأَقَامَ حُدُودَكَ وَ وَفّٰى
بِعَهْدِكَ وَأَنْفَذَ حُكْمَكَ وَأَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَنَهٰى عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَ
وَالٰى وَلِيَّكَ الَّذِي تُحِبُّ أَنْ تُوَالِيَهٗ وَعَادٰى عَدُوَّكَ الَّذِي
تُحِبُّ أَنْ تُعَادِيَهٗ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى جَسَدِهٖ فِي الْأَجْسَادِ وَعَلٰى رُوحِهٖ فِي الْأَرْوَاحِ وَعَلٰى مَوْقِفِهٖ
فِي الْمَوَاقِفِ وَعَلٰى مَشْهَدِهٖ فِي الْمَشَاهِدِ وَعَلٰى ذِكْرِهٖ إِذَا ذُكِرَ
صَلَاةً مِنَّا عَلٰى نَبِيِّنَا ۞ اللّٰهُمَّ أَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ كَمَا ذُكِرَ
السَّلَامُ وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَبَرَكَاتُهٗ ۞
اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلٰى أَنْبِيَائِكَ

الْمُطَهَّرِينَ وَعَلٰى رُسُلِكَ الْمُرْسَلِينَ وَعَلٰى حَمَلَةِ عَرْشِكَ وَعَلٰى
سَيِّدِنَا جِبْرِيلَ وَسَيِّدِنَا مِيكَائِيلَ وَسَيِّدِنَا إِسْرَافِيلَ وَ
سَيِّدِنَا مَلَكِ الْمَوْتِ وَسَيِّدِنَا رِضْوَانَ خَازِنِ جَنَّتِكَ وَسَيِّدِنَا
مَالِكٍ وَصَلِّ عَلَى الْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ وَصَلِّ عَلٰى أَهْلِ طَاعَتِكَ
أَجْمَعِينَ مِنْ أَهْلِ السَّمَاوَاتِ وَالأَرَضِينَ ۞ اللّٰهُمَّ اٰتِ أَهْلَ
بَيْتِ نَبِيِّكَ أَفْضَلَ مَا اٰتَيْتَ أَحَدًا مِنْ أَهْلِ بُيُوتِ الْمُرْسَلِينَ
وَاجْزِ أَصْحَابَ نَبِيِّكَ أَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ
الْمُرْسَلِينَ ۞ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِينَ
وَالْمُسْلِمَاتِ الأَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالأَمْوَاتِ وَاغْفِرْ لَنَا وَ لِإِخْوَانِنَا
الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ
اٰمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ
الْهَاشِمِيِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ سَلِّمْ تَسْلِيمًا ۞
اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ صَلَاةً تُرْضِيكَ

وَتُرْضِيهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا
طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ جَزِيلاً جَمِيلاً دَائِمًا بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ۞
اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ مِلْءَ الْفَضَآءِ وَعَدَدَ
النُّجُومِ فِي السَّمَآءِ صَلَاةً تُوَازِنُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَعَدَدَ مَا
خَلَقْتَ وَ مَا أَنْتَ خَالِقُهٗ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا
إِبْرَاهِيمَ ۞ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ فِي
الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۞ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ
وَالْعَافِيَةَ فِي الدِّينِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۞ اللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا
بِسِتْرِكَ الْجَمِيلِ (تین مرتبہ)

پانچواں حزب

(جمعہ۔Friday)

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّكَ الْعَظِيمِ وَبِحَقِّ نُورِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَبِحَقِّ عَرْشِكَ الْعَظِيمِ وَبِمَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ وَجَمَالِكَ وَبَهَائِكَ وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ أَسْمَائِكَ الْمَخْزُونَةِ الْمَكْنُونَةِ الَّتِي لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَا أَحَدٌ مِنْ خَلْقِكَ ۞ اللّٰهُمَّ وَأَسْأَلُكَ بِالِاسْمِ الَّذِي وَضَعْتَهُ عَلَى اللَّيْلِ فَأَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمَاوَاتِ فَاسْتَقَلَّتْ ۞ وَعَلَى الْأَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ ۞ وَعَلَى الْجِبَالِ فَأَرْسَتْ ۞ وَعَلَى الْبِحَارِ وَالْأَوْدِيَةِ فَجَرَتْ ۞ وَعَلَى الْعُيُونِ فَنَبَعَتْ ۞ وَعَلَى السَّحَابِ فَأَمْطَرَتْ ۞ وَأَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْأَسْمَآءِ الْمَكْتُوبَةِ فِي

جَبْهَةِ سَيِّدِنَا إِسْرَافِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۞ وَبِالْأَسْمَآءِ
الْمَكْتُوبَةِ فِي جَبْهَةِ سَيِّدِنَا جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۞ وَعَلَى
الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ ۞ وَ أَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْأَسْمَاءِ الْمَكْتُوبَةِ
حَوْلَ الْعَرْشِ ۞ وَ بِالْأَسْمَآءِ الْمَكْتُوبَةِ حَوْلَ الْكُرْسِيِّ ۞
وَأَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاِسْمِ الْمَكْتُوبِ عَلٰى وَرَقِ الزَّيْتُونِ ۞
وَأَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْأَسْمَآءِ الْعِظَامِ الَّتِي سَمَّيْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا
عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ ۞ وَأَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْأَسْمَآءِ الَّتِي
دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۞ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ
بِهَا سَيِّدُنَا نُوحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۞ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا
سَيِّدُنَا هُودٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۞ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا
إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۞ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا
صَالِحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۞ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا
يُونُسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۞ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا
أَيُّوبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۞ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

يَعْقُوبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۞ وَبِالأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا
يُوسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۞ وَبِالأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا
مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ ۞ وَبِالأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا
هَارُونُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۞ وَبِالأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا
شُعَيْبٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۞ وَبِالأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا
إِسْمَاعِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۞ وَبِالأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا
دَاوُدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۞ وَبِالأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا
سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۞ وَبِالأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا
زَكَرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ ۞ وَبِالأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا
يَحْيٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ ۞ وَبِالأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا
أَرْمِيَآءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۞ وَبِالأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا
شَعْيَآءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۞ وَبِالأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا
إِلْيَاسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۞ وَبِالأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا
اَلْيَسَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۞ وَبِالأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا ذُو

الْكِفْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۞ وَبِالأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا
يُوشَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۞ وَبِالأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا
عِيسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ ۞ وَبِالأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا
مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۞ وَعَلٰى جَمِيعِ النَّبِيِّينَ
وَالْمُرْسَلِينَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ عَدَدَ مَا
خَلَقْتَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَكُونَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَالأَرْضُ مَدْحِيَّةً
وَالْجِبَالُ مُرْسَاةً وَالْبِحَارُ مُجْرَاةً وَالْعُيُونُ مُنْفَجِرَةً وَالأَنْهَارُ
مُنْهَمِرَةً وَالشَّمْسُ مُضْحِيَةً وَالْقَمَرُ مُضِيئًا وَالْكَوَاكِبُ
مُسْتَنِيرَةً كُنْتَ حَيْثُ كُنْتَ لَا يَعْلَمُ أَحَدٌ حَيْثُ كُنْتَ إِلَّا
أَنْتَ وَحْدَكَ لَاشَرِيكَ لَكَ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ حِلْمِكَ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ ۞ وَصَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ نِعْمَتِكَ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْءَ سَمَاوَاتِكَ ۞
وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْءَ أَرْضِكَ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ مِلْءَ عَرْشِكَ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ عَرْشِكَ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِي أُمِّ الْكِتَابِ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِي سَبْعِ سَمَاوَاتِكَ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا أَنْتَ خَالِقُهٗ فِيهِنَّ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ سَمَاوَاتِكَ إِلٰى أَرْضِكَ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يُسَبِّحُكَ وَ يُهَلِّلُكَ وَ يُكَبِّرُكَ وَ يُعَظِّمُكَ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ أَنْفَاسِهِمْ وَأَلْفَاظِهِمْ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ نَسَمَةٍ خَلَقْتَهَا فِيهِمْ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا هَبَّتْ عَلَيْهِ الرِّيَاحُ وَحَرَّكَتْهُ مِنَ الْأَغْصَانِ وَالْأَشْجَارِ وَالْأَوْرَاقِ وَالثِّمَارِ وَجَمِيعِ مَا خَلَقْتَ عَلٰى أَرْضِكَ وَمَا بَيْنَ سَمَاوَاتِكَ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نُجُومِ السَّمَآءِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْءَ أَرْضِكَ مِمَّا حَمَلَتْ وَأَقَلَّتْ مِنْ قُدْرَتِكَ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِي سَبْعِ بِحَارِكَ مِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ إِلَّا أَنْتَ وَمَا أَنْتَ خَالِقُهٗ فِيهَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مِلْءِ سَبْعِ بِحَارِكَ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ سَبْعِ بِحَارِكَ مِمَّا حَمَلَتْ وَأَقَلَّتْ مِنْ قُدْرَتِكَ ۞ اللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ أَمْوَاجِ

بِحَارِكَ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۞ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰى فِي مُسْتَقَرِّ الْأَرَضِينَ وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۞ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اضْطِرَابِ الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ وَالْمِلْحَةِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَهٗ عَلٰى جَدِيدِ أَرْضِكَ فِي مُسْتَقَرِّ الْأَرَضِينَ شَرْقِهَا وَغَرْبِهَا وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَأَوْدِيَتِهَا وَطَرِيقِهَا وَعَامِرِهَا وَغَامِرِهَا إِلٰى سَائِرِ مَا خَلَقْتَهٗ عَلَيْهَا وَمَا فِيهَا مِنْ حَصَاةٍ وَمَدَرٍ وَحَجَرٍ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ عَدَدَ نَبَاتِ الْأَرْضِ مِنْ قِبْلَتِهَا وَشَرْقِهَا وَغَرْبِهَا وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَأَوْدِيَتِهَا وَأَشْجَارِهَا وَثِمَارِهَا وَأَوْرَاقِهَا وَزُرُوعِهَا وَجَمِيعِ مَا يَخْرُجُ مِنْ

نَبَاتِهَا وَبَرَكَاتِهَا مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۞ اللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ وَالإِنْسِ وَالشَّيَاطِينِ وَمَا أَنْتَ خَالِقُهُ مِنْهُمْ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۞ اللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ شَعْرَةٍ فِي أَبْدَانِهِمْ وَفِي وُجُوهِهِمْ وَعَلٰى رُؤُوسِهِمْ مُنْذُ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۞ اللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَفَقَانِ الطَّيْرِ وَطَيَرَانِ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِينِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۞ اللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ بَهِيمَةٍ خَلَقْتَهَا عَلٰى جَدِيدِ أَرْضِكَ مِنْ صَغِيرٍ أَوْ كَبِيرٍ فِي مَشَارِقِ الأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا مِنْ إِنْسِهَا وَجِنِّهَا وَمِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهُ إِلَّا أَنْتَ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۞ اللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خُطَاهُمْ عَلٰى وَجْهِ الأَرْضِ مِنْ يَوْمِ

خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۞ اللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يُصَلِّي عَلَيْهِ ۞ وَصَلِّ عَلىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ۞ وَصَلِّ عَلىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ ۞ وَصَلِّ عَلىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ ۞ اللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي اللَّيْلِ إِذَا يَغْشٰى ۞ وَصَلِّ عَلىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي النَّهَارِ إِذَا تَجَلّٰى ۞ وَصَلِّ عَلىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْأُولىٰ ۞ وَصَلِّ عَلىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَابًّا زَكِيًّا ۞ وَصَلِّ عَلىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَهْلاً مَرْضِيًّا ۞ وَصَلِّ عَلىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُنْذُ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ۞ وَصَلِّ عَلىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الصَّلَاةِ شَيْءٌ ۞ اللّٰهُمَّ وَأَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَّهُ الَّذِي إِذَا قَالَ صَدَّقْتَهُ وَإِذَا سَأَلَ أَعْطَيْتَهُ ۞ اللّٰهُمَّ وَأَعْظِمْ بُرْهَانَهُ وَشَرِّفْ بُنْيَانَهُ وَأَبْلِجْ حُجَّتَهُ وَبَيِّنْ فَضِيلَتَهُ ۞ اللّٰهُمَّ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ فِي أُمَّتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلىٰ مِلَّتِهٖ

وَاحْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَائِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ رُفَقَائِهٖ
وَأَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ وَاسْقِنَا بِكَأْسِهٖ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ اللّٰهُمَّ آمِين
۞ وَأَسْأَلُكَ بِأَسْمَآئِكَ الَّتِي دَعَوْتُكَ بِهَا أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا وَصَفْتُ وَمِمَّا لَايَعْلَمُ عِلْمَهٗ إِلَّا أَنْتَ وَأَنْ
تَرْحَمَنِي وَتَتُوبَ عَلَيَّ وَتُعَافِيَنِي مِنْ جَمِيعِ الْبَلَاءِ وَالْبَلْوَاءِ
وَأَنْ تَغْفِرَ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَتَرْحَمَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الأَحيَآءِ مِنْهُمْ وَالأَمْوَاتِ وَأَنْ تَغْفِرَ
لِعَبْدِكَ قَارِئِ هٰذَا الْكِتَابِ الْمُذْنِبِ الخَاطِئِ الضَّعِيفِ وَأَنْ
تَتُوبَ عَلَيْهِ إِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۞ اللّٰهُمَّ آمِينَ يَارَبَّ الْعَالَمِينَ
۞ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ
وَقُدْرَتِكَ وَجَلَالِكَ وَبَهَائِكَ وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ اسْمِكَ
الْمَخْزُونِ الْمَكْنُونِ الَّذِي سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَأَنْزَلْتَهٗ فِي
كِتَابِكَ وَ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبۡدِكَ وَرَسُولِكَ وَأَسۡأَلُكَ بِاسۡمِكَ الَّذِي إِذَا
دُعِيتَ بِهٖ أَجَبۡتَ وَإِذَا سُئِلۡتَ بِهٖ أَعۡطَيۡتَ ۞ وَأَسۡأَلُكَ بِاسۡمِكَ
الَّذِي وَضَعۡتَهٗ عَلَى اللَّيۡلِ فَأَظۡلَمَ ۞ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسۡتَنَارَ ۞
وَعَلَى السَّمَاوَاتِ فَاسۡتَقَلَّتۡ ۞ وَعَلَى الۡأَرۡضِ فَاسۡتَقَرَّتۡ ۞ وَعَلٰى
الۡجِبَالِ فَرَسَتۡ ۞ وَعَلَى الصَّعۡبَةِ فَذَلَّتۡ ۞ وَعَلٰى مَآءِ السَّمَآءِ
فَسَكَبَتۡ ۞ وَعَلَى السَّحَابِ فَأَمۡطَرَتۡ ۞ وَأَسۡأَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهٖ
سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ نَبِيُّكَ ۞ وَأَسۡأَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهٖ سَيِّدُنَا اٰدَمُ
نَبِيُّكَ ۞ وَأَسۡأَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهٖ أَنۡبِيَاؤُكَ وَ رُسُلُكَ وَ
مَلَائِكَتُكَ الۡمُقَرَّبُونَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ أَجۡمَعِيۡنَ ۞ وَأَسۡأَلُكَ
بِمَا سَأَلَكَ بِهٖ أَهۡلُ طَاعَتِكَ أَجۡمَعِيۡنَ ۞ أَنۡ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقۡتَ مِنۡ قَبۡلِ أَنۡ
تَكُونَ السَّمَآءُ مَبۡنِيَّةً وَالۡأَرۡضُ مَطۡحِيَّةً وَالۡجِبَالُ مُرۡسِيَّةً
وَالۡعُيُونُ مُنۡفَجِرَةً وَالۡأَنۡهَارُ مُنۡهَمِرَةً وَالشَّمۡسُ مُضۡحِيَةً

وَالْقَمَرُ مُضِيئًا وَالْكَوَاكِبُ مُنِيرَةً ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ ۞ وَصَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ ۞ وَصَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا أَحْصَاهُ
اللَّوْحُ الْمَحْفُوظُ مِنْ عِلْمِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِي أُمِّ الْكِتَابِ
عِنْدَكَ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
مِلْءَ سَمَاوَاتِكَ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ مِلْءَ أَرْضِكَ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْءَ مَا أَنْتَ خَالِقُهُ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى
يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ صُفُوفِ الْمَلَائِكَةِ وَ تَسْبِيحِهِمْ
وَتَقْدِيسِهِمْ وَ تَحْمِيدِهِمْ وَ تَمْجِيدِهِمْ وَ تَكْبِيرِهِمْ وَ

تَهْلِيلِهِم مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ وَالرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ تَقْطُرُ مِنْ سَمَاوَاتِكَ إِلٰى أَرْضِكَ وَمَا تَقْطُرُ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا هَبَّتِ الرِّيَاحُ وَعَدَدَ مَا تَحَرَّكَتِ الْأَشْجَارُ وَالْأَوْرَاقُ وَالزُّرُوعُ وَجَمِيعِ مَا خَلَقْتَ فِي قَرَارِ الْحِفْظِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النُّجُومِ فِي السَّمَآءِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى

يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِي بِحَارِكَ السَّبْعَةِ مِمَّا لَا يَعْلَمُ
عِلْمَهٗ إِلَّا أَنْتَ وَمَا أَنْتَ خَالِقُهٗ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّمْلِ
وَالْحَصٰى فِي مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ
الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَمَا أَنْتَ خَالِقُهٗ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ أَنْفَاسِهِمْ
وَأَلْفَاظِهِمْ وَأَلْحَاظِهِمْ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ
الْقِيَامَةِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ طَيَرَانِ الْجِنِّ وَالْمَلَائِكَةِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا
إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الطُّيُورِ وَالْهَوَامِّ وَعَدَدَ الْوُحُوشِ وَالْاٰكَامِ

فِي مَشَارِقِ الأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الأَحْيَآءِ وَالأَمْوَاتِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَمَا أَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يَمْشِي عَلٰى رِجْلَيْنِ وَمَنْ يَمْشِي عَلٰى أَرْبَعٍ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنَ الْجِنِّ وَالإِنْسِ وَالْمَلَائِكَةِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّي عَلَيْهِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

يَجِبُ أَنْ يُصَلّٰى عَلَيْهِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِي أَنْ يُصَلّٰى عَلَيْهِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى شَيْءٌ
مِنَ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِينَ
۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرِينَ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَإِ الأَعْلٰى إِلٰى يَوْمِ الدِّينِ ۞ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا
قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَأَعْطِهِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالدَّرَجَةَ
الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودَنِ الَّذِي وَعَدْتَهٗ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ
الْمِيعَادَ ۞ اللّٰهُمَّ عَظِّمْ شَأْنَهٗ وَبَيِّنْ بُرْهَانَهٗ وَأَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَ
بَيِّنْ فَضِيلَتَهٗ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ فِي أُمَّتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ يَا
رَبَّ الْعَالَمِينَ وَ يَا رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۞ اللّٰهُمَّ يَا رَبِّ
احْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَائِهٖ وَاسْقِنَا بِكَأْسِهٖ وَانْفَعْنَا

بِمَحَبَّتِهٖ اٰمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ۞ اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ بَلِّغْهُ عَنَّا
أَفْضَلَ السَّلَامِ وَاجْزِهٖ عَنَّا أَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ بِهِ النَّبِيَّ عَنْ
أُمَّتِهٖ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ۞ اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَغْفِرَ لِي
وَتَرْحَمَنِي وَ تَتُوبَ عَلَيَّ وَتُعَافِيَنِي مِنْ جَمِيعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ
الْخَارِجِ مِنَ الْأَرْضِ وَالنَّازِلِ مِنَ السَّمَآءِ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ بِرَحْمَتِكَ وَأَنْ تَغْفِرَ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ
وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ وَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْ
أَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْ
أَصْحَابِهِ الْأَعْلَامِ أَئِمَّةِ الْهُدٰى وَمَصَابِيحِ الدُّنْيَا وَعَنِ
التَّابِعِينَ وَتَابِعِ التَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الدِّينِ وَ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞

چھٹواں حزب

(شنبہ۔Saturday)

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْأَرْوَاحِ وَالْأَجْسَادِ الْبَالِيَةِ أَسْأَلُكَ بِطَاعَةِ الْأَرْوَاحِ
الرَّاجِعَةِ إِلٰى أَجْسَادِهَا وَبِطَاعَةِ الْأَجْسَادِ الْمُلْتَئِمَةِ بِعُرُوقِهَا
وَبِكَلِمَاتِكَ النَّافِذَةِ فِيهِمْ وَأَخْذِكَ الْحَقَّ مِنْهُمْ وَالْخَلَائِقُ
بَيْنَ يَدَيْكَ يَنْتَظِرُونَ فَصْلَ قَضَائِكَ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَكَ
وَيَخَافُونَ عِقَابَكَ أَنْ تَجْعَلَ النُّورَ فِي بَصَرِي وَذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ
وَالنَّهَارِ عَلٰى لِسَانِي وَعَمَلًا صَالِحًا فَارْزُقْنِي ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ ۞ اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۞ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُولِكَ وَ صَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَأَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَشَهِدَتْ بِهٖ مَلَائِكَتُكَ صَلَاةً دَائِمَةً تَدُومُ بِدَوَامِ مُلْكِ اللهِ ۞ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ الْعِظَامِ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِي سَمَّيْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ ورَسُولِكَ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَكُونَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَالْأَرْضُ مَدْحِيَّةً وَالْجِبَالُ مُرْسِيَّةً وَالْعُيُونُ مُنْفَجِرَةً وَالْأَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَالشَّمْسُ مُشْرِقَةً وَالْقَمَرُ مُضِيئًا وَالْكَوَاكِبُ

مُسْتَنِيرَةً وَالْبِحَارُ مُجْرِيَةً وَالأَشْجَارُ مُثْمِرَةً ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ ۞ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ حِلْمِكَ ۞ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ ۞ وَصَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ فَضْلِكَ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ جُودِكَ ۞ وَصَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ سَمَاوَاتِك ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ أَرْضِكَ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِي
سَبْعِ سَمَاوَاتِكَ مِنْ مَلَائِكَتِكَ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِي أَرْضِكَ مِنَ الْجِنِّ وَالإِنْسِ وَغَيْرِهِمَا مِنَ
الْوَحْشِ وَالطَّيْرِ وَغَيْرِهِمَا ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا
جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِي عِلْمِ غَيْبِكَ وَمَا يَجْرِي بِهٖ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ
۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ ۞ وَصَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يَّحْمَدُكَ وَيَشْكُرُكَ وَيُهَلِّلُكَ وَيُمَجِّدُكَ
وَيَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

صَلَّيْتَ عَلَيْهِ أَنْتَ وَمَلَائِكَتُكَ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْه مِنْ خَلْقِكَ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْجِبَالِ وَالرِّمَالِ وَالْحَصٰى ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ الشَّجَرِ وَ أَوْرَاقِهَا وَالْمَدَرِ وَأَثْقَالِهَا ۞ وَصَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ سَنَةٍ وَمَا تَخْلُقُ فِيهَا وَمَا يَمُوتُ فِيهَا
۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَخْلُقُ كُلَّ يَوْمٍ وَمَا يَمُوتُ
فِيهِ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۞ اللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
السَّحَابِ الْجَارِيَةِ مَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالأَرْضِ وَمَا تَمْطُرُ مِنَ
الْمِيَاهِ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّيَاحِ الْمُسَخَّرَاتِ فِي
مَشَارِقِ الأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَجَوْفِهَا وَقِبْلَتِهَا ۞ وَصَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نُجُومِ السَّمَآءِ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِي بِحَارِكَ مِنَ الْحِيتَانِ وَالدَّوَآبِّ
وَالْمِيَاهِ وَالرِّمَالِ وَغَيْرِ ذَالِكَ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

النَّبَاتِ وَالْحَصٰى ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النَّمْلِ ۞
وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ ۞ وَصَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْمِيَاهِ الْمِلْحَةِ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ نِعْمَتِكَ عَلٰى جَمِيعِ خَلْقِكَ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ نِقْمَتِكَ وَعَذَابِكَ عَلٰى مَنْ كَفَرَ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةُ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ الْخَلَائِقُ
فِي الْجَنَّةِ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ الْخَلَائِقُ
فِي النَّارِ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ مَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ
۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ مَا يُحِبُّكَ وَيَرْضَاكَ ۞
وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَبَدَ الْاٰبِدِينَ وَأَنْزِلْهُ الْمُنْزَلَ
الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ وَأَعْطِهِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالشَّفَاعَةَ
وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَّهُ
إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۞ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ مَالِكِي

وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَثِقَتِي وَرَجَائِي أَسْأَلُكَ بِحُرْمَةِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ الْحَرَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَقَبْرِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنْ تَهَبَ لِي مِنَ الْخَيْرِ مَالَا يَعْلَمُ عِلْمَهُ إِلَّا أَنْتَ وَتَصْرِفَ عَنِّي مِنَ السُّوءِ مَا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهُ إِلَّا أَنْتَ ۞ اللّٰهُمَّ يَا مَنْ وَهَبَ لِسَيِّدِنَا اٰدَمَ سَيِّدَنَا شِيثَ ۞ وَلِسَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ سَيِّدَنَا إِسْمَاعِيلَ وَسَيِّدَنَا إِسْحَاقَ ۞ وَرَدَّ سَيِّدَنَا يُوسُفَ عَلٰى سَيِّدِنَا يَعْقُوبَ ۞ وَيَا مَنْ كَشَفَ الْبَلَاءَ عَنْ سَيِّدِنَا أَيُّوبَ ۞ وَيَا مَنْ رَدَّ سَيِّدَنَا مُوسٰى إِلٰى أُمِّهِ ۞ وَيَا زَائِدَ سَيِّدِنَا الْخَضِرِ فِي عِلْمِهِ ۞ وَيَا مَنْ وَهَبَ لِسَيِّدِنَا دَاوٗدَ سَيِّدَنَا سُلَيْمَانَ ۞ وَلِسَيِّدِنَا زَكَرِيَّا سَيِّدَنَا يَحْيٰى ۞ وَلِسَيِّدَتِنَا مَرْيَمَ سَيِّدَنَا عِيسٰى ۞ وَيَا حَافِظَ ابْنَةِ سَيِّدِنَا شُعَيْبٍ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى جَمِيعِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ ۞ وَيَا مَنْ وَهَبَ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّفَاعَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ أَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي وَتَسْتُرَ

لِي عُيُوبِي كُلَّهَا وَتُجِيرَنِي مِنَ النَّارِ وَتُوجِبَ لِي رِضْوَانَكَ
وَأَمَانَكَ وَغُفْرَانَكَ وَإِحْسَانَكَ وَتُمَتِّعَنِي فِي جَنَّتِكَ مَعَ الَّذِينَ
أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَآءِ
وَالصَّالِحِينَ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۞ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ مَا أَزْعَجَتِ الرِّيَاحُ سَحَابًا رُكَامًا وَذَاقَ كُلُّ
ذِي رُوحٍ حِمَامًا وَأَوْصِلِ السَّلَامَ لِأَهْلِ السَّلَامِ فِي دَارِ
السَّلَامِ تَحِيَّةً وَ سَلَامًا ۞ اَللّٰهُمَّ أَفْرِدْنِي لِمَا خَلَقْتَنِي لَهٗ وَلَا
تَشْغَلْنِي بِمَا تَكَفَّلْتَ لِي بِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِي وَأَنَا أَسْأَلُكَ وَلَا
تُعَذِّبْنِي وَأَنَا أَسْتَغْفِرُكَ) تین مرتبہ (۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ۞ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ
بِحَبِيبِكَ الْمُصْطَفٰى عِنْدَكَ يَا حَبِيبَنَا يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدُ (ﷺ)
إِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ إِلٰى رَبِّكَ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ الْمَوْلَى الْعَظِيمِ يَا
نِعْمَ الرَّسُولُ الطَّاهِرُ ۞ اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِينَا بِجَاهِهٖ عِنْدَكَ
) تین مرتبہ (۞ وَاجْعَلْنَا مِنْ خَيْرِ الْمُصَلِّينَ وَالْمُسَلِّمِينَ عَلَيْهِ ۞

وَمِنْ خَيْرِ الْمُقَرَّبِينَ مِنهُ وَالوَارِدِيْنَ عَلَيْهِ ۞ وَمِنْ أَخْيَارِ الْمُحِبِّينَ فِيهِ وَالْمَحْبُوبِينَ لَدَيْهِ ۞ وَفَرِّحْنَا بِهٖ فِي عَرَصَاتِ الْقِيَامَةِ ۞ وَاجْعَلْهُ لَنَا دَلِيلًا إِلٰى جَنَّةِ النَّعِيمِ بِلَا مُؤْونَةٍ وَلَا مَشَقَّةٍ وَلَا مُنَاقَشَةِ الْحِسَابِ وَاجْعَلْهُ مُقْبِلًا عَلَيْنَا ۞ وَلَا تَجْعَلْهُ غَاضِبًا عَلَيْنَا ۞ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوالِدَيْنَا وَلِجَمِيعِ الْمُسْلِمِينَ الأَحْيَآءِ مِنْهُمْ والْمَيِّتِينَ وَاٰخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۞ فَأَسْأَلُكَ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالإِكْرَامِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۞ أَسْأَلُكَ بِمَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ وَبَهَائِكَ وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ أَسْمَآئِكَ الْمَخْزُونَةِ الْمَكْنُونَةِ الْمُطَهَّرَةِ الَّتِي لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَا أَحَدٌ مِنْ خَلْقِكَ ۞ وَبِحَقِّ الاِسْمِ الَّذِي وَضَعْتَهٗ عَلَى اللَّيْلِ فَأَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمَاوَاتِ فَاسْتَقَلَّتْ ۞ وَعَلَى الأَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ ۞ وَعَلَى الْبِحَارِ فَانْفَجَرَتْ ۞ وَعَلَى

الْعُيُونِ فَنَبَعَتْ ۞ وَعَلَى السَّحَابِ فَأَمْطَرَتْ ۞ وَأَسْأَلُكَ
بِالأَسْمَآءِ الْمَكْتُوبَةِ فِي جَبْهَةِ سَيِّدِنَا جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۞
وَبِالأَسْمَآءِ الْمَكْتُوبَةِ فِي جَبْهَةِ سَيِّدِنَا إِسْرَافِيلَ عَلَيْهِ
السَّلَامُ ۞ وَعَلٰى جَمِيعِ الْمَلَائِكَةِ ۞ وَأَسْأَلُكَ بِالأَسْمَآءِ
الْمَكْتُوبَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ ۞ وَبِالأَسْمَآءِ الْمَكْتُوبَةِ حَوْلَ
الْكُرْسِيِّ ۞ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الأَعْظَمِ الَّذِي سَمَّيْتَ
بِهِ نَفْسَكَ ۞ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ أَسْمَآئِكَ كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا
لَمْ أَعْلَمْ ۞ وَأَسْأَلُكَ بِالأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اٰدَمُ
عَلَيْهِ السَّلَامُ ۞ وَبِالأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا نُوحٌ عَلَيْهِ
السَّلَامُ ۞ وَبِالأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا صَالِحٌ عَلَيْهِ
السَّلَامُ ۞ وَبِالأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَعْقُوبُ عَلَيْهِ
السَّلَامُ ۞ وَبِالأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوسُفُ عَلَيْهِ
السَّلَامُ ۞ وَبِالأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُونُسُ عَلَيْهِ
السَّلَامُ ۞ وَبِالأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُوسٰى عَلَيْهِ

عَلَيْهِ السَّلَامُ ۞ وَبِالأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا هَارُونُ عَلَيْهِ
السَّلَامُ ۞ وَبِالأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا شُعَيْبٌ عَلَيْهِ
السَّلَامُ ۞ وَبِالأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ
السَّلَامُ ۞ وَبِالأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا إِسْمَاعِيلُ عَلَيْهِ
السَّلَامُ ۞ وَبِالأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا دَاوُدُ عَلَيْهِ
السَّلَامُ ۞ وَبِالأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ
السَّلَامُ ۞ وَبِالأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا زَكَرِيَّا عَلَيْهِ
السَّلَامُ ۞ وَبِالأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَحْىٰ عَلَيْهِ
السَّلَامُ ۞ وَبِالأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوشَعُ عَلَيْهِ
السَّلَامُ ۞ وَبِالأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا الْخَضِرُ عَلَيْهِ
السَّلَامُ ۞ وَبِالأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا إِلْيَاسُ عَلَيْهِ
السَّلَامُ ۞ وَبِالأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا الْيَسَعُ عَلَيْهِ
السَّلَامُ ۞ وَبِالأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا ذُوالْكِفْلِ عَلَيْهِ
السَّلَامُ ۞ وَبِالأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا عِيسٰى عَلَيْهِ

السَّلَامُ ۞ وَبِالأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ نَبِيُّكَ وَرَسُولُكَ وَحَبِيبُكَ وَصَفِيُّكَ يَا مَنْ قَالَ وَقَوْلُهُ الْحَقُّ: 'وَاللهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ' وَلَا يَصْدُرُ عَنْ أَحَدٍ مِنْ عَبِيدِهِ قَوْلٌ وَلَا فِعْلٌ وَلَا حَرَكَةٌ وَلَا سُكُونٌ إِلَّا وَقَدْ سَبَقَ فِي عِلْمِهِ وَقَضَائِهِ وَقَدْرِهِ كَيْفَ يَكُونُ كَمَا أَلْهَمْتَنِي وَقَضَيْتَ لِي بِجَمْعِ هَذَا الْكِتَابِ وَيَسَّرْتَ عَلَيَّ فِيهِ الطَّرِيقَ وَالأَسْبَابَ وَنَفَيْتَ عَنْ قَلْبِي فِي هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيمِ الشَّكَّ وَالارْتِيَابَ وَغَلَّبْتَ حُبَّهُ عِنْدِي عَلٰى حُبِّ جَمِيعِ الأَقْرِبَآءِ وَالأَحِبَّآءِ أَسْأَلُكَ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ أَنْ تَرْزُقَنِي وَكُلَّ مَنْ أَحَبَّهُ وَاتَّبَعَهُ شَفَاعَتَهُ وَمُرَافَقَتَهُ يَوْمَ الْحِسَابِ مِنْ غَيْرِ مُنَاقَشَةٍ وَلَا عَذَابٍ وَلَا تَوْبِيخٍ وَلَا عِتَابٍ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي وَتَسْتُرَ عُيُوبِي يَا وَهَّابُ يَا غَفَّارُ ۞ وَأَنْ تُنْعِمَنِي بِالنَّظَرِ إِلٰى وَجْهِكَ الْكَرِيمِ فِي جُمْلَةِ الأَحْبَابِ يَوْمَ الْمَزِيدِ وَالثَّوَابِ ۞

وَأَنْ تَتَقَبَّلَ مِنِّي عَمَلِي وَأَنْ تَعْفُوَ عَمَّا أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ مِنْ خَطِيئَتِي وَنِسْيَانِي وَزَلَلِي ۞ وَأَنْ تُبَلِّغَنِي مِنْ زِيَارَةِ قَبْرِهِ وَالتَّسْلِيمِ عَلَيْهِ وَعَلٰى صَاحِبَيْهِ غَايَةَ أَمَلِي بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَجُودِكَ وَكَرَمِكَ يَا رَؤُوفُ يَارَحِيمُ يَاوَلِيُّ ۞ وَأَنْ تُجَازِيَهُ عَنِّي وَعَنْ كُلِّ مَنْ اٰمَنَ بِهِ وَاتَّبَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ أَفْضَلَ وَأَتَمَّ وَأَعَمَّ مَا جَازَيْتَ بِهِ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ يَا قَوِيُّ يَا عَزِيزُ يَا عَلِيُّ ۞ وَأَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَا أَقْسَمْتُ بِهِ عَلَيْكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَكُونَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً ۞ وَالْأَرْضُ مَدْحِيَّةً ۞ وَالْجِبَالُ عُلْوِيَّةً ۞ وَالْعُيُونُ مُنْفَجِرَةً ۞ وَالْبِحَارُ مُسَخَّرَةً ۞ وَالْأَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً ۞ وَالشَّمْسُ مُضْحِيَةً ۞ وَالْقَمَرُ مُضِيئًا ۞ وَالنَّجْمُ مُنِيرًا ۞ وَلَا يَعْلَمُ أَحَدٌ حَيْثُ تَكُونُ إِلَّا أَنْتَ ۞ وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ

عَدَدَ كَلَامِـكَ ۞ وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ اٰيَـاتِ
الْقُرْاٰنِ وَحُرُوفِـهٖ ۞ وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ
يُصَلِّي عَلَيْهِ ۞ وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ
عَلَيْهِ ۞ وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ مِلْءَ أَرْضِكَ ۞ وَأَنْ تُصَلِّيَ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِي أُمِّ الْكِتَابِ ۞ وَأَنْ
تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِي سَبْعِ سَمَاوَاتِكَ ۞ وَأَنْ
تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا أَنْتَ خَالِقُهٗ فِيهِنَّ إِلٰى يَوْمِ
الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۞ وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
عَدَدَ قَطْرِ الْمَطَرِ وَكُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ سَمَائِكَ إِلٰى أَرْضِكَ مِنْ
يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۞
وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ سَبَّحَكَ وَقَدَّسَكَ وَسَجَدَ
لَكَ وَعَظَّمَكَ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ
يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۞ وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ سَنَةٍ

خَلَقْتَهُمْ فِيهَا مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ
يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۞ وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ السَّحَابِ
الْجَارِيَةِ ۞ وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ الرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ
مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ
۞ وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا هَبَّتِ الرِّيَاحُ عَلَيْهِ
وَحَرَّكَتْهُ مِنَ الأَغْصَانِ وَالأَشْجَارِ وَأَوْرَاقِ الثِّمَارِ وَالأَزْهَارِ
وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ عَلٰى قَرَارِ أَرْضِكَ وَمَا بَيْنَ سَمَاوَاتِكَ مِنْ يَوْمِ
خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۞ وَأَنْ
تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ أَمْوَاجِ بِحَارِكَ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ
الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۞ وَأَنْ تُصَلِّيَ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰى وَكُلِّ حَجَرٍ وَمَدَرٍ خَلَقْتَهُ
فِي مَشَارِقِ الأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا سَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَأَوْدِيَتِهَا مِنْ
يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۞

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ نَبَاتِ الْأَرْضِ فِي قِبْلَتِهَا
وَجَوْفِهَا وَشَرْقِهَا وَغَرْبِهَا وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا مِنْ شَجَرٍ وَثَمَرٍ
وَأَوْرَاقٍ وَزَرْعٍ وَجَمِيعِ مَا أَخْرَجَتْ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ نَبَاتِهَا
وَبَرَكَاتِهَا مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ
أَلْفَ مَرَّةٍ ۞ وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ
الْإِنْسِ وَالْجِنِّ وَالشَّيَاطِينِ وَمَا أَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْهُمْ إِلٰى يَوْمِ
الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۞ وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
عَدَدَ كُلِّ شَعْرَةٍ فِي أَبْدَانِهِمْ وَوُجُوهِهِمْ وَعَلٰى رُؤُوسِهِمْ مُنْذُ
خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۞ وَأَنْ
تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ أَنْفَاسِهِمْ وَأَلْفَاظِهِمْ وَأَلْحَاظِهِمْ
مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ
۞ وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ طَيَرَانِ الْجِنِّ وَخَفَقَانِ
الْإِنْسِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ

أَلْفَ مَرَّةٍ ۞ وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ بَهِيمَةٍ خَلَقْتَهَا
عَلٰى أَرْضِكَ صَغِيرَةً وَكَبِيرَةً فِي مَشَارِقِ الأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا مِمَّا
عُلِمَ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهُ إِلَّا أَنْتَ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى
يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۞ وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَعَدَدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْه وَعَدَدَ مَنْ
يُصَلِّي عَلَيْهِ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۞ وَأَنْ
تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ الأَحْيَآءِ وَالأَمْوَاتِ ۞ وَعَدَدَ مَا
خَلَقْتَ مِنْ حِيتَانٍ وَطَيْرٍ وَنَمْلٍ وَنَحْلٍ وَحَشَرَاتٍ ۞ وَأَنْ
تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ فِي اللَّيْلِ إِذَا يَغْشٰى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلّٰى وَأَنْ
تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ فِي الاٰخِرَةِ وَالأُولٰى ۞ وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ مُنْذُ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا إِلٰى أَنْ صَارَ كَهْلاً مَهْدِيًّا
فَقَبَضْتَهُ إِلَيْكَ عَدْلاً مَرْضِيًّا لِتَبْعَثَهُ شَفِيعًا حَفِيًّا ۞ وَأَنْ
تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَ زِنَةَ

عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ۞ وَأَنْ تُعْطِيَهُ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ
وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَالْحَوْضَ الْمَوْرُودَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُودَ
وَالْعِزَّ الْمَمْدُودَ ۞ وَأَنْ تُعَظِّمَ بُرْهَانَهُ وَأَنْ تُشَرِّفَ بُنْيَانَهُ وَأَنْ
تَرْفَعَ مَكَانَهُ ۞ وَأَنْ تَسْتَعْمِلَنَا يَا مَوْلَانَا بِسُنَّتِهِ ۞ وَأَنْ
تُمِيتَنَا عَلٰى مِلَّتِهِ ۞ وَأَنْ تَحْشُرَنَا فِي زُمْرَتِهِ وَتَحْتَ لِوَائِهِ ۞
وَأَنْ تَجْعَلَنَا مِنْ رُفَقَائِهِ ۞ وَأَنْ تُورِدَنَا حَوْضَهُ ۞ وَأَنْ
تَسْقِيَنَا بِكَأْسِهِ ۞ وَأَنْ تَنْفَعَنَا بِمَحَبَّتِهِ ۞ وَأَنْ تَتُوبَ عَلَيْنَا ۞
وَأَنْ تُعَافِيَنَا مِنْ جَمِيعِ الْبَلَاءِ وَالْبَلْوَاءِ وَالْفِتَنِ مَا ظَهَرَ
مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۞ وَ أَنْ تَرْحَمَنَا ۞ وَأَنْ تَعْفُوَ عَنَّا وَتَغْفِرَ لَنَا
وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ
الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ ۞ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۞ وَ
هُوَ حَسْبِي وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۞ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

آخری حزب

(یك شنبه۔Sunday)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَا سَجَعَتِ الْحَمَائِمُ وَحَمَتِ الْحَوَائِمُ وَسَرَحَتِ الْبَهَائِمُ وَنَفَعَتِ التَّمَائِمُ وَشُدَّتِ الْعَمَائِمُ وَنَمَتِ النَّوَائِمُ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَا أَبْلَجَ الْإِصْبَاحُ وَهَبَّتِ الرِّيَاحُ وَدَبَّتِ الْأَشْبَاحُ وَتَعَاقَبَ الْغُدُوُّ وَالرَّوَاحُ وَتُقُلِّدَتِ الصِّفَاحُ وَاعْتُقِلَتِ الرِّمَاحُ وَصَحَّتِ الْأَجْسَادُ وَالْأَرْوَاحُ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَا دَارَتِ الْأَفْلَاكُ وَدَجَتِ الْأَحْلَاكُ وَسَبَّحَتِ الْأَمْلَاكُ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ فِي
الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَ مَا صُلِّيَتِ
الْخَمْسُ وَ مَا تَأَلَّقَ بَرْقٌ وَ تَدَفَّقَ وَدْقٌ وَ مَا سَبَّحَ رَعْدٌ ۞ اللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْءَ
السَّمَاوَاتِ وَ الأَرْضِ وَ مِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا وَ مِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ
شَيْءٍ بَعْدُ ۞ اللّٰهُمَّ كَمَا قَامَ بِأَعْبَآءِ الرِّسَالَةِ وَاسْتَنْقَذَ
الْخَلْقَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَجَاهَدَ أَهْلَ الْكُفْرِ وَ الضَّلَالَةِ وَدَعَا إِلٰى
تَوْحِيدِكَ وَقَاسَى الشَّدَآئِدَ فِي إِرْشَادِ عَبِيدِكَ فَأَعْطِهِ اللّٰهُمَّ
سُؤْلَهٗ وَ بَلِّغْهُ مَأْمُولَهٗ وَاٰتِهِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَ الدَّرَجَةَ
الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَّهٗ إِنَّكَ لَا
تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۞ اللّٰهُمَّ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُتَّبِعِينَ لِشَرِيعَتِهٖ
الْمُتَّصِفِينَ بِمَحَبَّتِهِ الْمُهْتَدِينَ بِهَدْيِهٖ وَسِيرَتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى
سُنَّتِهٖ وَلَا تَحْرِمْنَا فَضْلَ شَفَاعَتِهٖ وَاحْشُرْنَا فِي أَتْبَاعِهِ الْغُرِّ

الْمُحَجَّلِينَ وَأَشْيَاعِهِ السَّابِقِينَ وَأَصْحَابِ الْيَمِينِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلَائِكَتِكَ وَالْمُقَرَّبِينَ وَعَلٰى أَنْبِيَائِكَ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلٰى أَهْلِ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ وَاجْعَلْنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِمْ مِنَ الْمَرْحُومِينَ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَبْعُوثِ مِنْ تِهَامَةَ وَالْاٰمِرِ بِالْمَعْرُوفِ وَالْاِسْتِقَامَةِ وَالشَّفِيعِ لِأَهْلِ الذُّنُوبِ فِي عَرَصَاتِ الْقِيَامَةِ ۞ اللّٰهُمَّ أَبْلِغْ عَنَّا نَبِيَّنَا وَشَفِيعَنَا وَحَبِيبَنَا أَفْضَلَ الصَّلَاةِ وَالتَّسْلِيمِ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الْكَرِيمَ وَاٰتِهِ الْفَضِيلَةَ وَالْوَسِيلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ الَّتِي وعَدْتَّهٗ فِي الْمَوْقِفِ الْعَظِيمِ ۞ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِ صَلَاةً دَائِمَةً مُتَّصِلَةً تَتَوَالٰى وَتَدُومُ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ مَا لَاحَ بَارِقٌ وَذَرَّ شَارِقٌ وَوَقَبَ غَاسِقٌ وَانْهَمَرَ وَادِقٌ ۞ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ مِلْءَ اللَّوْحِ وَالْفَضَآءِ وَمِثْلَ نُجُومِ السَّمَآءِ وَعَدَدَ الْقَطْرِ وَالْحَصٰى ۞ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ صَلَاةً لَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ زِنَةَ عَرْشِكَ

وَمَبْلَغَ رِضَاكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمُنْتَهٰى رَحْمَتِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ
وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۞ وَجَازِهٖ عَنَّا
أَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ
بِمِنْهَاجِ شَرِيعَتِهٖ وَاهْدِنَا بِهَدْيِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا
يَوْمَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ مِنَ الْاٰمِنِينَ فِي زُمْرَتِهٖ وَأَمِتْنَا عَلٰى حُبِّهٖ
وَحُبِّ اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
أَفْضَلِ أَنْبِيَائِكَ وَأَكْرَمِ أَصْفِيَائِكَ وَإِمَامِ أَوْلِيَائِكَ وَخَاتَمِ
أَنْبِيَائِكَ وَحَبِيبِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَشَهِيدِ الْمُرْسَلِينَ وَشَفِيعِ
الْمُذْنِبِينَ وَسَيِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ أَجْمَعِينَ الْمَرْفُوعِ الذِّكْرِ فِي
الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ السِّرَاجِ الْمُنِيرِ الصَّادِقِ
الْأَمِينِ الْحَقِّ الْمُبِينِ الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ الْهَادِي إِلَى الصِّرَاطِ
الْمُسْتَقِيمِ الَّذِي اٰتَيْتَهٗ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيمَ

۞ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَهَادِي الأُمَّةِ أَوَّلِ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الأَرْضُ وَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَالْمُؤَيَّدِ بِسَيِّدِنَا جِبْرِيلَ وَسَيِّدِنَا مِيكَائِيلَ الْمُبَشَّرِ بِهِ فِي التَّوْرَاةِ وَالإِنْجِيلِ الْمُصْطَفَى الْمُجْتَبَى الْمُنْتَخَبِ أَبِي الْقَاسِمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلَائِكَتِكَ وَالْمُقَرَّبِينَ الَّذِينَ يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ وَلَا يَعْصُونَ اللهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۞ اللّٰهُمَّ وَكَمَا اصْطَفَيْتَهُمْ سُفَرَآءَ إِلٰى رُسُلِكَ وَأُمَنَآءَ عَلٰى وَحْيِكَ وَشُهَدَآءَ عَلٰى خَلْقِكَ وَخَرَقْتَ لَهُمْ كُنُفَ حُجُبِكَ وَأَطْلَعْتَهُمْ عَلٰى مَكْنُونِ غَيْبِكَ وَاخْتَرْتَ مِنْهُمْ خَزَنَةً لِجَنَّتِكَ وَحَمَلَةً لِعَرْشِكَ وَجَعَلْتَهُمْ مِنْ أَكْثَرِ جُنُودِكَ وَ فَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْوَرٰى وَ أَسْكَنْتَهُمُ السَّمَاوَاتِ الْعُلٰى وَ نَزَّهْتَهُمْ عَنِ الْمَعَاصِي وَ الدَّنَاءَاتِ وَ قَدَّسْتَهُمْ عَنِ النَّقَآئِصِ وَالْاٰفَاتِ فَصَلِّ عَلَيْهِمْ صَلَاةً دَائِمَةً تَزِيدُهُمْ بِهَا فَضْلًا وَتَجْعَلُنَا لِاسْتِغْفَارِهِمْ بِهَا أَهْلًا ۞ اللّٰهُمَّ

وَصَلِّ عَلٰى جَمِيعِ أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ الَّذِينَ شَرَحْتَ صُدُورَهُمْ
وَأَوْدَعْتَهُمْ حِكْمَتَكَ وَطَوَّقْتَهُمْ نُبُوَّتَكَ وَأَنْزَلْتَ عَلَيْهِمْ كُتُبَكَ
وَهَدَيْتَ بِهِمْ خَلْقَكَ وَدَعَوْا إِلٰى تَوْحِيدِكَ وَشَوَّقُوا إِلٰى وَعْدِكَ
وَخَوَّفُوا مِنْ وَعِيدِكَ وَأَرْشَدُوا إِلٰى سَبِيلِكَ وَقَامُوا بِحُجَّتِكَ
وَدَلِيلِكَ وَسَلِّمِ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِمْ تَسْلِيمًا وَهَبْ لَنَا بِالصَّلَاةِ
عَلَيْهِمْ أَجْرًا عَظِيمًا ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مَقْبُولَةً تُؤَدِّي بِهَا عَنَّا حَقَّهُ
الْعَظِيمَ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحُسْنِ
وَالْجَمَالِ وَالْبَهْجَةِ وَالْكَمَالِ وَالْبَهَآءِ وَالنُّورِ وَالْوِلْدَانِ وَالْحُورِ
وَالْغُرَفِ وَالْقُصُورِ وَاللِّسَانِ الشَّكُورِ وَالْقَلْبِ الْمَشْكُورِ
وَالْعِلْمِ الْمَشْهُورِ وَالْجَيْشِ الْمَنْصُورِ وَالْبَنِينَ وَالْبَنَاتِ
وَالْأَزْوَاجِ الطَّاهِرَاتِ وَالْعُلُوِّ عَلَى الدَّرَجَاتِ وَالزَّمْزَمِ وَالْمَقَامِ
وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاجْتِنَابِ الْاٰثَامِ وَتَرْبِيَةِ الْأَيْتَامِ وَالْحَجِّ
وَتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ وَتَسْبِيحِ الرَّحْمٰنِ وَصِيَامِ رَمَضَانَ وَاللِّوَآءِ

الْمَعْقُودِ وَالْكَرَمِ وَالْجُودِ وَالْوَفَاءِ بِالْعُهُودِ صَاحِبِ الرَّغْبَةِ وَالتَّرْغِيبِ وَالْبَغْلَةِ وَالنَّجِيبِ وَالْحَوْضِ وَالْقَضِيبِ النَّبِيِّ الأَوَّابِ النَّاطِقِ بِالصَّوَابِ الْمَنْعُوتِ فِي الْكِتَابِ النَّبِيِّ عَبْدِ اللهِ النَّبِيِّ كَنْزِ اللهِ النَّبِيِّ حُجَّةِ اللهِ النَّبِيِّ مَنْ أَطَاعَهُ فَقَدْ أَطَاعَ اللهَ وَمَنْ عَصَاهُ فَقَدْ عَصَى اللهَ النَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الزَّمْزَمِيِّ الْمَكِّيِّ التِّهَامِيِّ صَاحِبِ الْوَجْهِ الْجَمِيلِ وَالطَّرْفِ الْكَحِيلِ وَالْخَدِّ الأَسِيلِ وَالْكَوْثَرِ وَالسَّلْسَبِيلِ قَاهِرِ الْمُضَادِّينَ مُبِيدِ الْكَافِرِينَ وَقَاتِلِ الْمُشْرِكِينَ قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ إِلٰى جَنَّاتِ النَّعِيمِ وَجِوَارِ الْكَرِيمِ صَاحِبِ سَيِّدِنَا جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَشَفِيعِ الْمُذْنِبِينَ وَغَايَةِ الْغَمَامِ وَمِصْبَاحِ الظَّلَامِ وَقَمَرِ التَّمَامِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْمُصْطَفَيْنَ مِنْ أَطْهَرِ جِبِلَّةٍ صَلَاةً دَائِمَةً عَلَى الأَبَدِ غَيْرَ مُضْمَحِلَّةٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ صَلَاةً يَتَجَدَّدُ بِهَا حُبُورُهُ وَيُشَرَّفُ بِهَا فِي الْمِيعَادِ بَعْثُهُ وَنُشُورُهُ

فَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الأَنْجُمِ الطَّوَالِعِ صَلَاةً تَجُودُ عَلَيْهِمْ
أَجْوَدَ الْغُيُوثِ الْهَوَامِعِ أَرْسَلَهُ مِنْ أَرْجَحِ الْعَرَبِ مِيزَانًا ۞
وَأَوْضَحِهَا بَيَانًا ۞ وَأَفْصَحِهَا لِسَانًا ۞ وَأَشْمَخِهَا إِيمَانًا ۞
وَأَعْلَاهَا مَقَامًا ۞ وَأَحْلَاهَا كَلَامًا ۞ وَأَوْفَاهَا ذِمَامًا ۞ وَأَصْفَاهَا
رَغَامًا ۞ فَأَوْضَحَ الطَّرِيقَةَ وَنَصَحَ الْخَلِيقَةَ وَشَهَرَ الإِسْلَامَ
وَكَسَّرَ الأَصْنَامَ وَأَظْهَرَ الأَحْكَامَ وَحَظَرَ الْحَرَامَ وَعَمَّ
بِالإِنْعَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ فِي كُلِّ مَحْفِلٍ وَمَقَامٍ أَفْضَلَ
الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ عَوْدًا وَبَدْءًا صَلَاةً
تَكُونُ ذَخِيرَةً وَوِرْدًا ۞ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ صَلَاةً تَامَّةً
زَاكِيَةً ۞ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ صَلَاةً يَتْبَعُهَا رَوْحٌ وَرَيْحَانٌ
وَيَعْقُبُهَا مَغْفِرَةٌ وَرِضْوَانٌ ۞ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى أَفْضَلِ مَنْ طَابَ
مِنْهُ النِّجَارُ وَسَمَا بِهِ الْفَخَارُ وَاسْتَنَارَتْ بِنُورِ جَبِينِهِ الأَقْمَارُ
وَتَضَاءَلَتْ عِنْدَ جُودِ يَمِينِهِ الْغَمَائِمُ وَالْبِحَارُ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
مُحَمَّدِنِ الَّذِي بِبَاهِرِ اٰيَاتِهِ أَضَاءَتِ الأَنْجَادُ وَالأَغْوَارُ

وَبِمُعْجِزَاتِ اٰيَاتِهٖ نَطَقَ الْكِتَابُ وَتَوَاتَرَتِ الأَخْبَارُ ۞ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ الَّذِينَ هَاجَرُوا لِنُصْرَتِهٖ وَنَصَرُوهُ
فِي هِجْرَتِهٖ فَنِعْمَ الْمُهَاجِرُونَ وَنِعْمَ الأَنْصَارُ صَلَاةً نَامِيَةً
دَائِمَةً مَا سَجَعَتْ فِي أَيْكِهَا الأَطْيَارُ وَ هَمَعَتْ بِوَبْلِهَا الدِّيمَةُ
الْمِدْرَارُ ضَاعَفَ اللهُ عَلَيْهِ دَائِمَ صَلَوَاتِهٖ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِينَ الْكِرَامِ صَلَاةً مَوْصُولَةً دَائِمَةَ
الاتِّصَالِ بِدَوَامِ ذِي الْجَلَالِ وَالإِكْرَامِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي هُوَ قُطْبُ الْجَلَالَةِ وَشَمْسُ النُّبُوَّةِ
وَالرِّسَالَةِ وَ الْهَادِي مِنَ الضَّلَالَةِ وَالْمُنْقِذُ مِنَ الْجَهَالَةِ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً دَائِمَةَ الاتِّصَالِ وَالتَّوَالِي مُتَعَاقِبَةً
بِتَعَاقُبِ الأَيَّامِ وَاللَّيَالِي ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
النَّبِيِّ الزَّاهِدِ رَسُولِ الْمَلِكِ الصَّمَدِ الْوَاحِدِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ صَلَاةً دَائِمَةً إِلٰى مُنْتَهَى الأَبَدِ بِلَا انْقِطَاعٍ وَلَا نَفَادٍ
صَلَاةً تُنْجِينَا بِهَا مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۞ اللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ صَلَاةً
لَا يُحْصٰى لَهَا عَدَدٌ وَلَا يُعَدُّ لَهَا مَدَدٌ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُكْرِمُ بِهَا مَثْوَاهُ وَتُبَلِّغُ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ
الشَّفَاعَةِ رِضَاهُ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ
الأَصِيلِ السَّيِّدِ النَّبِيلِ الَّذِي جَآءَ بِالْوَحْيِ وَالتَّنْزِيلِ
وَأَوْضَحَ بَيَانَ التَّأْوِيلِ وَجَآءَهُ الأَمِينُ سَيِّدُنَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ
السَّلَامُ بِالْكَرَامَةِ وَالتَّفْضِيلِ وَأَسْرٰى بِهِ الْمَلِكُ الْجَلِيلُ فِي
اللَّيْلِ الْبَهِيمِ الطَّوِيلِ فَكَشَفَ لَهٗ عَنْ أَعْلَى الْمَلَكُوتِ وَأَرَاهُ
سَنَاءَ الْجَبَرُوتِ وَنَظَرَ إِلٰى قُدْرَةِ الْحَيِّ الدَّائِمِ الْبَاقِي الَّذِي
لَايَمُوتُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً مَقْرُونَةً بِالْجَمَالِ
وَالْحُسْنِ وَالْكَمَالِ وَالْخَيْرِ وَالإِفْضَالِ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الأَقْطَارِ ۞ وَصَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ وَرَقِ الأَشْجَارِ
۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ زَبَدِ

الْبِحَارِ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ الأَنْهَارِ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ رَمْلِ الصَّحَارٰى وَالْقِفَارِ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ ثِقْلِ الْجِبَالِ وَالأَحْجَارِ
۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ أَهْلِ
الْجَنَّةِ وَأَهْلِ النَّارِ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الأَبْرَارِ وَالْفُجَّارِ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا يَخْتَلِفُ بِهِ اللَّيْلُ
وَالنَّهَارُ ۞ وَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ حِجَابًا مِنْ عَذَابِ
النَّارِ وَسَبَبًا لِإِبَاحَةِ دَارِ الْقَرَارِ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۞
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِينَ وَذُرِّيَّتِهِ
الْمُبَارَكِينَ وَصَحَابَتِهِ الأَكْرَمِينَ ۞ وَأَزْوَاجِهٖ أُمَّهَاتِ
الْمُؤْمِنِينَ صَلَاةً مَوْصُولَةً تَتَرَدَّدُ إِلٰى يَوْمِ الدِّينِ ۞ اللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الأَبْرَارِ وَزَيْنِ الْمُرْسَلِينَ الأَخْيَارِ وَأَكْرَمِ مَنْ

أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَ أَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ) تین مرتبہ (۞ اللّٰهُمَّ

يَا ذَا الْمَنِّ الَّذِي لَا يُكَافَىٰ امْتِنَانُهُ وَالطَّوْلِ الَّذِي لَا يُجَازٰى

إِنْعَامُهُ وَإِحْسَانُهُ نَسْأَلُكَ بِكَ وَلَا نَسْأَلُكَ بِأَحَدٍ غَيْرِكَ

أَنْ تُطْلِقَ أَلْسِنَتَنَا عِنْدَ السُّؤَالِ وَتُوَفِّقَنَا لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ

وَتَجْعَلَنَا مِنَ الْاٰمِنِينَ يَوْمَ الرَّجْفِ وَالزِّلْزَالِ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَ

الْجَلَالِ ۞ أَسْأَلُكَ يَا نُورَ النُّورِ قَبْلَ الْأَزْمِنَةِ وَالدُّهُورِ ۞

أَنْتَ الْبَاقِي بِلَا زَوَالٍ الْغَنِيُّ بِلَا مِثَالٍ الْقُدُّوسُ الطَّاهِرُ

الْعَلِيُّ الْقَاهِرُ الَّذِي لَا يُحِيطُ بِهٖ مَكَانٌ وَلَايَشْتَمِلُ عَلَيْهِ

زَمَانٌ ۞ أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا وَبِأَعْظَمِ أَسْمَائِكَ

إِلَيْكَ وَأَشْرَفِهَا عِنْدَكَ مَنْزِلَةً وَأَجْزَلِهَا عِنْدَكَ ثَوَابًا ۞

وَأَسْرَعِهَا مِنْكَ إِجَابَةً ۞ وَبِاسْمِكَ الْمَخْزُونِ الْمَكْنُونِ

الْجَلِيلِ الْأَجَلِّ الْكَبِيرِ الْأَكْبَرِ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ الَّذِي تُحِبُّهُ

وَتَرْضٰى عَمَّنْ دَعَاكَ بِهٖ وَتَسْتَجِيبُ لَهُ دُعَآءَهُ ۞ أَسْأَلُكَ

اللّٰهُمَّ بِلَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ

وَالأَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالإِكْرَامِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ ۞ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الأَعْظَمِ الَّذِي إِذَا دُعِيتَ بِهِ أَجَبْتَ وَإِذَا سُئِلْتَ بِهِ أَعْطَيْتَ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي يَذِلُّ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَاءُ وَالْمُلُوكُ وَالسِّبَاعُ وَالْهَوَامُّ وَكُلُّ شَيْءٍ خَلَقْتَهُ يَا اَللّٰهُ ۞ يَا رَبِّ اسْتَجِبْ دَعْوَتِي ۞ يَا مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَالْجَبَرُوتُ ۞ يَاذَا الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ ۞ يَامَنْ هُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ ۞ سُبْحَانَكَ رَبِّي مَا أَعْظَمَ شَأْنَكَ وَأَرْفَعَ مَكَانَكَ ۞ أَنْتَ رَبِّي يَا مُتَقَدِّسًا فِي جَبَرُوتِهِ إِلَيْكَ أَرْغَبُ وَإِيَّاكَ أَرْهَبُ ۞ يَا عَظِيمُ يَا كَبِيرُ يَا جَبَّارُ يَا قَادِرُ يَا قَوِيُّ تَبَارَكْتَ يَا عَظِيمُ تَعَالَيْتَ يَا عَلِيمُ سُبْحَانَكَ يَاعَظِيمُ سُبْحَانَكَ يَا جَلِيلُ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ التَّامِّ الْكَبِيرِ أَنْ لَا تُسَلِّطَ عَلَيْنَا جَبَّارًا عَنِيدًا ۞ وَلَا شَيْطَانًا مَرِيدًا وَلَا إِنْسَانًا حَسُودًا ۞ وَلَا ضَعِيفًا مِنْ خَلْقِكَ وَلَا شَدِيدًا وَلَا بَارًّا وَلَا فَاجِرًا وَلَا عَبِيدًا

وَلَا عَنِيدًا ۞ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فَإِنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ
الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ الأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ
يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ يَا هُوَ يَا مَنْ لَا هُوَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا
إِلٰهَ إِلَّا هُوَ يَا أَزَلِيُّ يَا أَبَدِيُّ يَا دَهْرِيُّ يَا دَيْمُومِيُّ يَا مَنْ هُوَ
الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ يَا إِلٰهَنَا وَإِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ إِلٰهًا وَاحِدًا لَا إِلٰهَ
إِلَّا أَنْتَ ۞ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيمَ الْحَيَّ الْقَيُّومَ الدَّيَّانَ الْحَنَّانَ
الْمَنَّانَ الْبَاعِثَ الْوَارِثَ ذَا الْجَلَالِ وَالإِكْرَامِ قُلُوبُ الْخَلَائِقِ
بِيَدِكَ نَوَاصِيهِمْ إِلَيْكَ فَأَنْتَ تَزْرَعُ الْخَيْرَ فِي قُلُوبِهِمْ وَتَمْحُو
الشَّرَّ إِذَا شِئْتَ مِنْهُمْ ۞ فَأَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ أَنْ تَمْحُوَ مِنْ قَلْبِي
كُلَّ شَيْءٍ تَكْرَهُهُ وَأَنْ تَحْشُوَ قَلْبِي مِنْ خَشْيَتِكَ وَمَعْرِفَتِكَ وَ
رَهْبَتِكَ وَ الرَّغْبَةِ فِيمَا عِنْدَكَ وَ الأَمْنَ وَالْعَافِيَةَ وَ اعْطِفْ
عَلَيْنَا بِالرَّحْمَةِ وَ الْبَرَكَةِ مِنْكَ وَأَلْهِمْنَا الصَّوَابَ وَالْحِكْمَةَ ۞

فَنَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ عِلْمَ الْخَائِفِينَ ۞ وَإِنَابَةَ الْمُخْبِتِينَ ۞ وَإِخْلَاصَ الْمُوقِنِينَ ۞ وَشُكْرَ الصَّابِرِينَ ۞ وَتَوْبَةَ الصِّدِّيقِينَ ۞ وَنَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي مَلَأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ أَنْ تَزْرَعَ فِي قَلْبِي مَعْرِفَتَكَ حَتّٰى أَعْرِفَكَ حَقَّ مَعْرِفَتِكَ كَمَا يَنْبَغِي أَنْ تُعْرَفَ بِهِ ۞ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ إِمَامِ الْمُرْسَلِينَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِهٖ وَمُرَتِّبِهٖ وَقَارِئِهٖ ، وَارْحَمْهُمْ وَتُبْ عَلَيْهِمْ وَاعْفُ عَنْهُمْ وَاجْعَلْهُمْ مِنَ الْمَحْشُوْرِيْنَ فِي زُمْرَةِ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ بِفَضْلِكَ وَجُودِكَ وَمَنِّكَ وَكَرَمِكَ يَا رَحْمٰنُ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيْمُ ۞ اللّٰهُمَّ اٰمِينَ اٰمِينَ اٰمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ بِجَاهِ سَيِّدِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ﷺ۔

دعاءِ ختمِ دلائل الخیرات

از: محدث وفقیہ، مدرس حرم مکی، شیخ احمد بن محمد نخلی نقشبندی) م ۱۱۳۰ھ(

اللّٰهُمَّ اشْرَحْ بالصَّلَاةِ عَلَيْهِ صُدُورَنَا ۞ وَيَسِّرْ بِهَا أُمُورَنَا ۞ وَفَرِّجْ بِهَا هُمُومَنَا ۞ وَاكْشِفْ بِهَا غُمُومَنَا ۞ وَاغْفِرْ بِهَا ذُنُوبَنَا ۞ وَاقْضِ بِهَا دُيُونَنَا ۞ وَأَصْلِحْ بِهَا أَحْوَالَنَا ۞ وَ بَلِّغْ بِهَا اٰمَالَنَا ۞ وَتَقَبَّلْ بِهَا توبَتَنَا ۞ وَاغْسِلْ بِهَا حَوْبَتَنَا ۞ وَانْصُرْ بِهَا حُجَّتَنَا ۞ وَطَهِّرْ بِهَا أَلْسِنَتَنَا ۞ وَاٰنِسْ بِهَا وَحْشَتَنَا ۞ وَارْحَمْ بِهَا غُرْبَتَنَا ۞ وَاجْعَلْهَا نُورًا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمِنْ خَلْفِنَا ۞ وَعَنْ أَيْمَانِنَا وَعَنْ شَمَآئِلِنَا ۞ وَمِنْ فَوقِنَا وَمِنْ تَحْتِنَا ۞ وَفِي حَيَاتِنَا وَمَوتِنَا ۞ وَفِي قُبُورِنَا وحَشْرِنَا ونَشْرِنَا ۞ وَظِلًّا يَومَ الْقِيَامَةِ عَلٰى رُؤُوسِنَا ۞ وَثَقِّلْ بِهَا مَوَازِينَ حَسَنَاتِنَا ۞ وأَدِمْ بَرَكَاتِها عَلَينَا حَتّٰى نَلْقٰى نَبِيَّنَا وسَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ تَعَالىٰ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ اٰمِنُونَ مُطْمَئِنُّونَ فَرِحُونَ

مُسْتَبْشِرُونَ ۞ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ حَتّٰى تُدْخِلَنَا مَدْخَلَهٗ
۞ وَتُؤْوِيَنَا إِلٰى جِوَارِهِ الْكَرِيْمِ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ
النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ
أُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ۞ اَللّٰهُمَّ إِنَّا اٰمَنَّا بِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ
نَرَهٗ فَمَتِّعْنَا اللّٰهُمَّ فِي الدَّارَيْنِ بِرُؤْيَتِهٖ ۞ وَثَبِّتْ قُلُوبَنَا عَلٰى
مَحَبَّتِهٖ ۞ وَاسْتَعْمِلْنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ ۞ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ ۞
وَاحْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهِ النَّاجِيَةِ وَحِزْبِهِ الْمُفْلِحِيْنَ ۞ وَانْفَعْنَا
بِمَا انْطَوَتْ عَلَيْهِ قُلُوبُنَا مِنْ مَّحَبَّتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَوْمَ لَا جَدَّ وَلَا مَالَ وَلَا بَنِيْنَ ۞ وَأَوْرِدْنَا حَوْضَهُ الْأَصْفٰى
وَاسْقِنَا بِكَأْسِهِ الْأَوْفٰى ۞ وَيَسِّرْ عَلَيْنَا زِيَارَةَ حَرَمِكَ وَحَرَمِهٖ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُمِيْتَنَا ۞ وَأَدِمْ عَلَيْنَا
الْإِقَامَةَ بِحَرَمِكَ وَحَرَمِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلٰى أَنْ نُتَوَفّٰى
۞ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْتَشْفِعُ بِهٖ إِلَيْكَ إِذْ هُوَ أَوْجَهُ الشُّفَعَآءِ إِلَيْكَ ۞
وَنُقْسِمُ بِهٖ عَلَيْكَ إِذْ هُوَ أَعْظَمُ مَنْ أُقْسِمَ بِحَقِّهٖ عَلَيْكَ ۞
وَنَتَوَسَّلُ بِهٖ إِلَيْكَ إِذْ هُوَ أَقْرَبُ الْوَسَآئِلِ إِلَيْكَ ۞ نَشْكُوا إِلَيْكَ

يَا رَبِّ قَسْوَةَ قُلُوبِنَا ۞ وَكَثْرَةَ ذُنُوبِنَا ۞ وَطُولَ اٰمَالِنَا ۞ وَفَسَادَ أَعْمَالِنَا ۞ وَتَكَاسُلَنَا عَنِ الطَّاعَاتِ ۞ وَهُجُومَنَا عَلَى الْمُخَالَفَاتِ ۞ فَنِعْمَ الْمُشْتَكٰى إِلَيْهِ أَنْتَ يَا رَبِّ ۞ بِكَ نَسْتَنْصِرُ عَلٰى أَعْدَآئِنَا وأَنْفُسِنَا فَانْصُرْنَا ۞ وعَلٰى فَضْلِكَ نَتَوَكَّلُ فِي صَلَاحِنَا فَلَا تَكِلْنَا إِلٰى غَيْرِكَ يَا رَبَّنَا ۞ وَ إِلٰى جَنَابِ رَسُولِكَ ﷺ نَنْتَسِبُ فَلَا تُبْعِدْنَا ۞ وَبِبَابِكَ نَقِفُ فَلَا تَطْرُدْنَا ۞ وإِيَّاكَ نَسْأَلُ فَلَا تُخَيِّبْنَا ۞ اللّٰهُمَّ ارْحَمْ تَضَرُّعَنَا ۞ وَاٰمِنْ خَوْفَنَا ۞ وَتَقَبَّلْ أَعْمَالَنَا ۞ وَأَصْلِحْ أَحْوَالَنَا ۞ وَاجْعَلْ بِطَاعَتِكَ اشْتِغَالَنَا ۞ وَ إِلَى الْخَيْرِ مَاٰلَنَا ۞ وَحَقِّقْ بِالزِّيَادَةِ اٰمَالَنَا ۞ وَاخْتِمْ بِالسَّعَادَةِ اٰجَالَنَا ۞ هٰذَا ذُلُّنَا ظَاهِرٌ بَيْنَ يَدَيْكَ ۞ وَحَالُنَا لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ ۞ أَمَرْتَنَا فَتَرَكْنَا ۞ وَنَهَيْتَنَا فَارْتَكَبْنَا ۞ وَلَا يَسَعُنَا إِلَّا عَفْوُكَ فَاعْفُ عَنَّا يَا خَيْرَ مَأْمُولٍ ۞ وَأَكْرَمَ مَسْؤُولٍ ۞ إِنَّكَ عَفُوٌّ غَفُورٌ كَرِيمٌ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۞ وصَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَ سَلَّمَ تَسْلِيمًا ۞ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۞

اللّٰهُمَّ يَا مَنْ لَطَفْتَ بِخَلْقِ السَّمَاوَاتِ والأَرْضِ وَ لَطَفْتَ بِالْأَجِنَّةِ فِي بُطُوْنِ أُمَّهَاتِهَا ۞ اُلْطُفْ بِنَا فِي قَضَائِكَ وَ قَدَرِكَ ۞ لُطْفًا يَلِيْقُ بِكَرَمِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞ اللّٰهُمَّ انْصُرْ بِفَضْلِكَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ ۞ وَ أَهْلِكِ الْكَفَرَةَ أَعْدَآءَنَا ۞ وَآمِنَّا فِي أَوْطَانِنَا ۞ وَوَلِّ أُمُوْرَنَا خِيَارَنَا ۞ وَلَا تُوَلِّ أُمُوْرَنَا شِرَارَنَا ۞ وَارْفَعْ مَقْتَكَ وَغَضَبَكَ عَنَّا ۞ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا يَا رَبَّنَا بِذُنُوبِنَا مَنْ لَّا يَخَافُكَ وَلَا يَرْحَمُنَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞ اللّٰهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الإِيمَانَ وَ زَيِّنْهُ فِي قُلُوْبِنَا وَكَرِّهْ إِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ ۞ وَ تَوَفَّنَا وَ وَالِدَيْنَا وَ أَوْلَادَنَا وَأَحْبَابَنَا مُؤْمِنِيْنَ صَالِحِيْنَ ۞ وَاحْشُرْنَا وَاحْشُرْهُمْ مَعَ سَيِّدِ الأَنْبِيَآءِ وَ الْمُرْسَلِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِيْنَ ۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حلّ مشکلات ، دفعِ بلیّات ، قضاے حاجات اور دشمنوں سے نجات پانے کا مجرب وظیفہ اور معمولاتِ مشایخ میں رہنے والا متبرک وِرد

حِزْبُ البَحْرِ

اَز : قطب الوقت ، عارف باللہ سیدنا شیخ ابوالحسن الشاذلی علیہ الرحمہ

[ولادت:۵۹۳ھ ----- وفات: ٦٥٦ھ]

-: تقدیم وتھذیب :-

محمد اَفروز قادری چریّاکوٹی

بِأَبِي أَنْتَ وَ أُمِّي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ

تفصیلات

کتاب : حزب البحر الشریف

تالیف : قطب ربانی، امام ابوالحسن الشاذلی علیہ الرحمہ

تقدیم : ابو رِفقہ محمد افروز قادری چریاکوٹی
afrozqadri@gmail.com

تحریک : مفتی دیارِ کوکن علامہ سید رضوان احمد الرفاعی الشافعی

اِشاعت اول : ربیع الاوّل ۱۴۴۳ھ ------ اکتوبر 2021ء

اِشاعت دوم : محرم الحرام ۱۴۴۴ھ ------ اگست 2022ء

قیمت : دعاے خیر وسعادت براے معاونین

تقسیم کار : اِدارہ فروغِ اسلام، چریاکوٹ، مئو، پن کوڈ: 276129

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا وَلَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَأْنَا

فہرست کتاب

سند حزب البحر الشریف 140
دعاے اِعتصام 142
دعاے حزبُ البحر 145
دعاے اِختتام 153
حدیثِ دل 155
حزب البحر کا پس منظر 156
تعارف امام ابوالحسن الشاذلی 158
حزب البحر پڑھنے کے آداب واشارات 162
حزب البحر کے چند فوائد و خواص 165
حزب البحر سے خصوصی اِستفادہ 167
حزب البحر کی تعددِ روایات 170
طریقۂ اَدائیگی زکوٰۃ 171
علما و عوامِ برصغیر کا حزب البحر سے اعتنا 172
سند و اجازت کی اہمیت 173

سند حزب البحر

بسم الله الرحمن الرحيم

اللهم صل على سيدنا محمَّد الفاتح لما أغلق، و الخاتم لما سبق، ناصر الحق بالحق و الهادي إلى صراطك المستقيم، و على آله حق قدره و مقداره العظيم. يقول الفقير إلى الله الراجي شفاعة رسول الله ﷺ فخر الدين بن أحمد أويسي المدني: أروي حزب البحر عن فضيلة الشيخ السيد أحمد المالكي الحسني المكي ۞ عن أبيه محدث الحرمين الشريفين السيد محمَّد بن علوي المالكي ۞ عن الشيخ العلامة حسن مشاط المدرس بالمسجد الحرام ۞ عن مفتي مكة المكرمة السيد الحبيب حسين الحبشي ۞ عن الشريف محمَّد بن ناصر اليمني ۞ عن الإمام السيد عبدالرحمن بن مقبول الأهدل اليمني ۞ عن الشيخ عبدالرحمن بن خليل كدك زاده المدني ۞ عن محدث المدينة المنورة الشيخ محمَّد حيات السندي ۞ عن محدث الحجاز الشيخ عبدالله بن سالم البصري ۞ عن الإمام محمَّد بن علاءالدين البابلي ۞ عن محدث مصر الإمام العارف بالله عبد الرؤوف المناوي ۞ عن الإمام نجم الدين محمَّد الغيطي ۞ عن شيخ الإسلام زكريا الأنصاري ۞ عن الإمام عز الدين عبد الرحيم بن فرات الحنفي المصري ۞ عن الإمام

الكبير تاج الدين السبكي ❁ عن والده الإمام المجدد تقي الدين السبكي ❁ عن الإمام العارف بالله سيدي أحمد بن عطاء الله السكندري ❁ عن شيخه القطب سيدي أبي العباس المرسي ❁ عن صاحب الحزب القطب الكبير و الغوث الشهير سيدي أبي الحسن الشاذلي الحسني -رضي الله عنهم أجمعين- ❁ و قد تلقاه الإمام الشاذلي -قدس سره العزيز- من سيد الوجود سيدنا رسول الله ﷺ مباشرة ❁ فقد لقنه إياه على ظهر سفينة كادت أن تغرق فنجاها الله تعالىٰ ببركة هذا الحزب الشريف ❁ و بهذا السند المتصل المبارك، أجيز أخانا الكريم العالم النحرير و الداعية الكبير ، المجاهد بالقلم و الأستاذ الفاضل محمَّد أفروز القادري الجرياكوتى الهندي -حفظه الله تعالىٰ و رعاه- في تلاوة هذا الحزب النبوي الشريف مع كامل الشروط و الآداب (المذكورة في محلها)، مع تدبر المعاني و المدلولات ❁ بنية التوجه إلى الله تعالى و التضرع إليه لكشف الضر و رفع البلاء و التحصين من الأعداء ❁ إمتثالاً لأمرهِ عز و جل : (وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوهُ بِهَا) و أرجو منه دعوة صالحة لي و لسائر أهل السلسلة، تقبل الله منا جميعا بمحض فضله و كرمه. آمين يا أكرم الأكرمين

-: و كتبه آذناً و مجيزًا :-

فخر الدين بن أحمد أويسي المدني

نزيل مدينة كيب تاؤن بجمهورية جنوب إفريقيا

دعاء اعتصام

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ٥ اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۬
لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ
مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَ
مَا خَلۡفَہُمۡ ۚ وَ لَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ
کُرۡسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوۡدُہٗ حِفۡظُہُمَا ۚ وَ ہُوَ الۡعَلِیُّ
الۡعَظِیۡمُ ﴿۲۵۵﴾ لَاۤ اِکۡرَاہَ فِی الدِّیۡنِ ۟ۙ قَدۡ تَّبَیَّنَ الرُّشۡدُ مِنَ الۡغَیِّ ۚ
فَمَنۡ یَّکۡفُرۡ بِالطَّاغُوۡتِ وَ یُؤۡمِنۡۢ بِاللّٰہِ فَقَدِ اسۡتَمۡسَکَ بِالۡعُرۡوَۃِ
الۡوُثۡقٰی ٭ لَا انۡفِصَامَ لَہَا ؕ وَ اللّٰہُ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیۡنَ
اٰمَنُوۡا یُخۡرِجُہُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ ۬ؕ وَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا
اَوۡلِیٰٓـُٔہُمُ الطَّاغُوۡتُ ۙ یُخۡرِجُوۡنَہُمۡ مِّنَ النُّوۡرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ ؕ
اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ ہُمۡ فِیۡہَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۲۵۷﴾ اِعۡتَصَمۡتُ
بِاللّٰہِ الۡفَتَّاحِ الۡقَابِضِ ، اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ السَّمِیۡعِ الۡعَلِیۡمِ مِنَ

الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ، وَاِذَا جَآءَكَ
الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى
نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ
مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾ وَ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ
الْاٰيٰتِ وَ لِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۵۵﴾ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ
اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ
قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّ مَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ
بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآىِٕفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآىِٕفَةٌ قَدْ
اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ
يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ
يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا
مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ
لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ

اللّٰہُ مَا فِیْ صُدُوْرِکُمْ وَلِیُمَحِّصَ مَا فِیْ قُلُوْبِکُمْ ؕ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌۢ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ؕ وَالَّذِیْنَ مَعَہٗۤ اَشِدَّآءُ
عَلَی الْکُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَھُمْ تَرٰھُمْ رُکَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ
فَضْلًا مِّنَ اللّٰہِ وَ رِضْوَانًا سِیْمَاھُمْ فِیْ وُجُوْھِھِمْ مِّنْ اَثَرِ
السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِکَ مَثَلُھُمْ فِی التَّوْرٰىةِ ۖۛ وَ مَثَلُھُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ ۚ
کَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔہٗ فَاٰزَرَہٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰی عَلٰی سُوْقِہٖ
یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیْظَ بِھِمُ الْکُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْھُمْ مَّغْفِرَۃً وَّ اَجْرًا عَظِیْمًا ﴿۲۹﴾

الف، با، تا، ثا، جیم، حا، خا، دال، ذال، را، زا، سین، شین، صاد، ضاد، طا، ظا، عین، غین، فا، قاف، کاف، لام، میم، نون، واو، ھا، ھمزہ، یا(۱) ۔ یَا رَبِّ سَھِّلْ وَ یَسِّرْ وَ لَا تُعَسِّرْ عَلَیْنَا یَا رَبِّ.

---

(۱) ان حروفِ ہجا کو ایک سانس میں پڑھے، اور صاحب الحزب امام شاذلی علیہ الرحمہ کا تصور کر کے طالبِ امداد و فیض ہو۔

دعاے حزبُ البحر

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اَللّٰهُمَّ يَا اَللّٰهُ ، يَا عَلِيُّ ، يَا عَظِيۡمُ ، يَا حَلِيۡمُ ، يَا عَلِيۡمُ ، اَنۡتَ رَبِّيۡ وَعِلۡمُكَ حَسۡبِيۡ ، فَنِعۡمَ الرَّبُّ رَبِّيۡ ، وَ نِعۡمَ الۡحَسۡبُ حَسۡبِيۡ ، تَنۡصُرُ مَنۡ تَشَآءُ وَاَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ، نَسۡئَلُكَ الۡعِصۡمَةَ فِيۡ الۡحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالۡكَلِمَاتِ وَالۡاِرَادَاتِ وَالۡخَطَرَاتِ مِنَ الشُّكُوۡكِ وَالظُّنُوۡنِ وَالۡاَوۡهَامِ ، السَّاتِرَةِ لِلۡقُلُوۡبِ عَنۡ مُطَالَعَةِ الۡغُيُوۡبِ ، فَقَدِ ابۡتُلِيَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَ زُلۡزِلُوۡا زِلۡزَالًا شَدِيۡدًا[1] ۝۱۱ وَ اِذۡ يَقُوۡلُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ وَ الَّذِيۡنَ فِيۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوۡلُهٗۤ اِلَّا غُرُوۡرًا ۝۱۲ فَثَبِّتۡنَا وَانۡصُرۡنَا[2]

---

(۱) یہاں اپنی انگشت شہادت سے آسمان کی طرف اشارہ کرے۔

(۲) یہاں پر اپنے مطلب کا خیال دل میں لائے۔

وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرتَ الْبَحْرَ لِسَيِّدِنَا مُوسٰى
عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَ سَخَّرْتَ النَّارَ لِسَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ
السَّلَامُ ، وَ سَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِسَيِّدِنَا دَاوٗدَ عَلَيْهِ
السَّلَامُ ، وَسَخَّرتَ الرِّيْحَ وَالشَّيَاطِيْنَ وَالْجِنَّ لِسَيِّدِنَا
سُلَيْمٰنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ، وَ سَخَّرْتَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ ، اَللّٰهُمَّ فَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي
الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ، وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ ، وَ بَحْرَ الدُّنيَا وَ بَحْرَ
الْاٰخِرَةِ ، وَ سَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوتُ كُلِّ
شَيْءٍ، كٓهٰيٰعٓصٓ ، كٓهٰيٰعٓصٓ ، كٓهٰيٰعٓصٓ [1] ، اُنْصُرْنَا

---

(۱) كٓهٰيٰعٓصٓ کی تین بار تکرار کرے اور ہر بار حرف کے مقابل داہنے ہاتھ کی انگلیوں کو بند کرے اور کھولے اور کشایش مطلب کا خیال رکھے۔ بند کرنے کا طریقہ یہ ہوگا کہ داہنے ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی کو 'کاف' پر، اس کے بعد والی 'ھا' پر، اس کے بعد والی 'ی' پر، اس کے بعد والی 'عین' پر اور پھر اخیر میں انگھوٹے کو 'ص' پر بند کرے، اور بند رکھے، پھر دوسرے كٓهٰيٰعٓصٓ کے ساتھ اسی ترتیب سے کھول دے، اور تیسرے كٓهٰيٰعٓصٓ پر پہلے طریقے کے مطابق بند کرے، حتیٰ کہ جب اُنْصُرْنَا پر پہنچے تو پہلی انگلی، وَافْتَحْ لَنَا پر دوسری، وَاغْفِرْ لَنَا پر تیسری، وَارْحَمْنَا پر چوتھی اور وَارْزُقْنَا پر پانچویں انگلی مذکورہ ترتیب پر کھولتا جائے۔

فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ ، وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الفَاتِحِيْنَ ، وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الغَافِرِيْنَ ، وَارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ ، وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ ، وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ ، وَ اهْدِنَا وَ نَجِّنَا مِنَ الْقَومِ الظّٰلِمِيْنَ ، وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِي عِلْمِكَ ، وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ ، وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ ، وَ العَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَ الدُّنيَا وَالْاٰخِرَةِ ، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، اللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا (١) مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا ، وَالسَّلَامَةِ وَالعَافِيَةِ فِي دِيْنِنَا وَ دُنيَانَا ، وَ كُنْ صَاحِبَنَا فِي سَفَرِنَا ، وَ مُعِيْنًا وَّحَامِيًا فِي حَضَرِنَا ، وَ خَلِيْفَةً فِي اَهْلِنَا ، وَاطْمِسْ (٢) عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَآئِنَا ، وَامْسَخْهُمْ عَلٰى

---

(١) یہاں پر اپنے مطلب کا دل میں خیال رکھے۔

(٢) وَاطْمِسْ سے وَلَا يَرْجِعُوْنَ تک پڑھتے ہوئے بہ تصور اعدا و شیاطین اپنے داہنے ہاتھ کی مٹھی باندھ کر کے نیچے کو اشارہ کرے اور کھول دے۔

مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَ لَا الْمَجِيْءَ اِلَيْنَا ، وَ لَوْ
نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ
۝٦٦ وَ لَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّ
لَا يَرْجِعُوْنَ۝٦٧ يٰسٓ ، يٰسٓ ، يٰسٓ ، يٰسٓ ، يٰسٓ ، يٰسٓ ،
يٰسٓ ۝١ وَ الْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ۝٢ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ۝٣ عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۝٤ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ۝٥ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ
اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ۝٦ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ
فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ۝٧ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى
الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ۝٨ وَ جَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّ
مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ۝٩ شَاهَتِ
الْوُجُوْهُ ، شَاهَتِ الْوُجُوْهُ ، شَاهَتِ الْوُجُوْهُ[1] ، وَ عَنَتِ الْوُجُوْهُ

---

(۱) یہ کلمہ تین بار پڑھے اور ہر بار یہاں دل میں اپنے اعدا و شیاطین کا خیال رکھے کہ تباہ و برباد ہو جائیں اور ہر دفعہ اُلٹا ہاتھ) یعنی دائیں ہاتھ کی پشت سے (زمین پر مارے۔

لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ؕ وَ قَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿۱۱۱﴾ طٰسٓ ، طٰسٓمّٓ ،
حٰمٓ ، عٓسٓقٓ ، مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿۱۹﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ
لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿۲۰﴾ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ (۱) ، حُمَّ الْاَمْرُ
وَ جَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ ، حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ
مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۲﴾ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ
شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِى الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾

---

(۱) حٰمٓ کو سات دفعہ پڑھے۔ پہلی بار پڑھ کر داہنی طرف پھونک مارے، دوسری بار پڑھ کر بائیں طرف، تیسری بار پڑھ کر سامنے، چوتھی بار پڑھ کر پیچھے، پانچویں بار پڑھ کر اوپر، اور چھٹی بار پڑھ کر نیچے دم کرے، پھر ہاتھ اٹھا کر یہ دعا کرے:

رَفَعْتُ بِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى كُلَّ بَلَاءٍ وَ قَضَاءٍ يَجِيْءُ مِنْ هٰذِهِ
الْجِهَاتِ تَاْمَنُ بِاذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ جَمِيْعِ الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ

پھر جب ساتویں حٰمٓ کو پڑھے تو اپنے دونوں ہاتھ پر اندر کی طرف دم کرکے جہاں تک ہاتھ پہنچے اپنے پورے بدن پر پھیرے، اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنِى بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنِىْ بِعَذَابِكَ وَعَافِنِىْ قَبْلَ ذٰلِكَ۔ اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِى بِسُوْٓءِ عَمَلِىْ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ مَنْ لَّا يَرْحَمْنِى وَكُفَّ اَيْدِىَ الظّٰلِمِيْنَ عَنِّىْ . يَا حَفِيْظُ اِحْفَظْنِىْ وَيَسِّرْ اُمُوْرِىْ وَحَصِّلْ مُرَادِىْ۔

بِسۡمِ اللّٰهِ بَابُنَا ، تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا ، يٰسٓ سَقۡفُنَا ، كٓهٰيٰعٓصٓ (۱) كِفَايَتُنَا ، حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا ، فَسَيَكۡفِيۡكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۱۳۷﴾ فَسَيَكۡفِيۡكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۱۳۷﴾ فَسَيَكۡفِيۡكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۱۳۷﴾ سِتۡرُ الۡعَرۡشِ مَسۡبُوۡلٌ عَلَيۡنَا ، وَعَيۡنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيۡنَا ، وَبِحَوۡلِ اللّٰهِ لَا يَقۡدِرُ اَحَدٌ عَلَيۡنَا o سِتۡرُ الۡعَرۡشِ مَسۡبُوۡلٌ عَلَيۡنَا ، وَعَيۡنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيۡنَا ، وَبِحَوۡلِ اللّٰهِ لَا يَقۡدِرُ اَحَدٌ عَلَيۡنَا o سِتۡرُ الۡعَرۡشِ مَسۡبُوۡلٌ عَلَيۡنَا ، وَعَيۡنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيۡنَا ، وَبِحَوۡلِ اللّٰهِ لَا يَقۡدِرُ اَحَدٌ عَلَيۡنَا o سِتۡرُ الۡعَرۡشِ مَسۡبُوۡلٌ عَلَيۡنَا ، وَعَيۡنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيۡنَا ، وَبِحَوۡلِ اللّٰهِ لَا يَقۡدِرُ اَحَدٌ عَلَيۡنَا o سِتۡرُ الۡعَرۡشِ مَسۡبُوۡلٌ عَلَيۡنَا ، وَعَيۡنُ اللّٰهِ

---

(۱) یہاں) پہلے کی طرح (ہر حرف کے مقابل سیدھے ہاتھ کی انگلیاں بند کر کے کِفَایَتُنَا پڑھے۔ اور پھر حٰمٓ عٓسٓقٓ پڑھتے وقت کھول دے، ہر حرف کے ساتھ اسی ترتیب سے کہ جس طرح بند کی تھیں۔

نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا، وَبِحَوْلِ اللهِ لَا يُقْدَرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا ۝ سِتْرُ الْعَرْشِ
مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا ، وَعَيْنُ اللهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا ، وَبِحَوْلِ اللهِ لَا يُقْدَرُ
اَحَدٌ عَلَيْنَا ۝ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا ، وَعَيْنُ اللهِ نَاظِرَةٌ
اِلَيْنَا، وَبِحَوْلِ اللهِ لَا يُقْدَرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا ۝ وَ اللهُ مِنْ
وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿٢٠﴾ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿٢١﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿٢٢﴾
فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۠ وَّ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٦٤﴾ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا
وَّ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٦٤﴾ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۠ وَّ هُوَ اَرْحَمُ
الرّٰحِمِيْنَ ﴿٦٤﴾ اِنَّ وَلِيِّ ـۧ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَ هُوَ يَتَوَلَّى
الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩٦﴾ اِنَّ وَلِيِّ ـۧ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَ هُوَ يَتَوَلَّى
الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩٦﴾ اِنَّ وَلِيِّ ـۧ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَ هُوَ يَتَوَلَّى
الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩٦﴾ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ؕ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَ ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِیْمِ ﴿۱۲۹﴾ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ؕ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَ ھُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿۱۲۹﴾ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ؕ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَ
ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿۱۲۹﴾ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ؕ عَلَیْہِ
تَوَکَّلْتُ وَ ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿۱۲۹﴾ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ
مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
o بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی
السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ o بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ
اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ o وَ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ o وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ o وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ
الْعَظِیْمِ o سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَ سَلٰمٌ عَلَی
الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۸۲﴾ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی
خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَسَلَّمَ ،
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ o

دعاء اختتام

يَا اللّٰهُ يَا نُورُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ اُكْسُنِىْ مِنْ نُّورِكَ وَعَلِّمْنِىْ مِنْ عِلْمِكَ وَفَهِّمْنِىْ عَنْكَ وَ اَسْمِعْنِى مِنْكَ وَ اَبْصِرْنِى بِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِىُّ يَا عَظِيْمُ اِسْمَعْ دُعَائِى بِخَصَائِصِ لُطْفِكَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ٥ يَا عَظِيْمَ السُّلْطَانِ يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ يَا دَآئِمَ النِّعَمِ يَا بَاسِطَ الرِّزْقِ ، يَا وَاسِعَ الْعَطَايَا ، يَا دَافِعَ الْبَلَايَا ، يَا حَاضِرًا لَّيْسَ بِغَائِبٍ ، يَا مَوْجُوْدًا عِنْدَ الشَّدَائِدِ ، يَا مُجْمِلَ السِّرِّ ، يَا خَفِىَّ اللُّطْفِ ، يَا لَطِيْفَ الصُّنْعِ ، يَا حَلِيْمًا لَّا يَعْجَلُ ، يَا جَوَّادًا لَّا يَبْخَلُ ، اِقْضِ حَاجَتِىْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ السَّلَامِ الْمُنَزَّلِ الْمُقَدَّسِ الْقُدُّوْسِ الْمُطَهَّرِ الطَّاهِرِ ، يَا دَهْرُ يَا دَيْهَارُ يَا دَيْهُوْرُ يَا اَزَلُ يَا اَبَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

يَا مَنْ لَّمْ يَزَلْ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا مَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ، يَا كَانُ ،
يَا كَيْنَانُ ، يَا رُوْحُ ، يَا كَائِنُ قَبْلَ كُلِّ كَوْنٍ يَا كَائِنُ بَعْدَ كُلِّ
كَوْنٍ اِهْيًا اِشْرَاهِيًا اٰذُوْنِي اَدُبَاوُثُ يَا مُجَلِّيَ عَظَائِمِ الْاُمُوْرِ
سُبْحٰنَكَ عَلٰى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ ، سُبْحٰنَكَ عَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ
قُدْرَتِكَ ، فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۝۱۲۹ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ، اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا
إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔
اللّٰهُمَّ وَارْضَ عَنْ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَجْمَعِيْنَ ، وَ عَنِ
التَّابِعِيْنَ وَتَابِعِيْهِمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ، وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔

حدیثِ دل

اَوراد و وظائف سے اللہ واسطے کی دلچسپی اور قلبی شغف رکھنے والوں کے لیے 'دعاے **حزبُ البحر**' ایک بیش بہا نعمت وخزانہ اور نہایت کارآمد ڈھال ہے، جس سے وہ بڑی بڑی مہمات سر کرتے اور دولتِ فتوحات سے بہرہ یاب ہوتے ہیں۔ آفات وبلیّات کے دفعیہ، اَعدا و حاسدین سے گلوخلاصی اور حاجاتِ دنیوی واُخروی کی برآری کے لیے یہ نہایت موثراور تیر بہ ہدف مانی گئی ہے۔ بہت سے اہل اللہ اس پر عامل ہونے کی برکت وفیض سے مقام ولایت کی منازل پاگئے ہیں۔

اَسلاف ومشائخ میں شاید ہی کوئی ایسا بزرگ ملے جس کے معمولات و روحانی معاملات میں حزب البحر شامل نہ ہواوراسے اپنے شیخ ومرشد سے اس کی باضابطہ اجازت حاصل نہ ہو۔ قریباً آٹھ سو سال سے شرق تا غرق جملہ سلاسل طریقت کے مشائخ وائمہ نے اسے حرزِ جان بنائے رکھا۔ اور پھر کیوں نہ ہوکہ یہ ایک ایسی رفیع المرتبت دعا ہے جو قطب ربانی امام ابوالحسن الشاذلی علیہ الرحمہ کے دل پر اِلقا کی گئی اور بارگاہِ رسالت مآب سے بطریقۂ اِستفاضۂ روحانیہ آپ کووصول ہوئی۔ الحمدللہ! اس دعا کے اندر مذکورہ قریباً تمام دعائیں ماثورہ ہیں، جن کا احادیث نبوی سے ثبوت ملتا ہے۔ اسی لیے ایک موقع پرامام شاذلی علیہ الرحمہ نے اس موہبتِ ربّانی اور عطاے رسول کا اِعتراف یوں کیا ہے :

واللهِ لقد أخذتُ من فم رسول الله ﷺ حرفًا حرفًا۔

یعنی خداوند قدوس کی قسم! اس مبارک حزب کو میں نے لفظ بہ لفظ معلم کائنات ﷺ کی زبانِ فیض ترجمان سے اَخذ کیا ہے۔

اسی لیے آپ اپنے مسترشدین و تلامذہ کو اس کی مواظبت و مداومت کا حکم دیا کرتے تھے بلکہ بعض مریدوں سے اس حزب کے متعلق آپ نے یہاں تک وصیت فرمادی کہ:

احفظوا لأولادكم، فإن فيه الاسم الأعظم۔

یعنی اپنی اولاد کو یہ حزب زبانی یاد کرواؤ؛ کیوں کہ اس میں اسم اعظم پوشیدہ ہے۔ (المفاخر العلیہ فی المآثر الشاذلیہ۔ احمد بن محمد بن عیاد محلی شافعی، مصر، المکتبۃ الازہریۃ للتراث، ۲۰۰۴ء، ص۱۸۵ تا۱۸۶)

حزبُ البحر کا پس منظر

حزب البحر کے شانِ ظہور کی بابت مندرجہ ذیل واقعہ اِمام شاذلی کے جملہ سوانح نگاروں نے نہایت شرح وبسط سے نقل کیا ہے کہ موسم حج میں جب اہل مصر کا قافلہ سوے حرمین شریفین روانہ ہوگیا تو آپ نے اپنے مریدین سے فرمایا کہ ہمیں غیب سے حج کا حکم ہوا ہے؛ لہٰذا سفر کے لیے جہاز کا انتظام کیا جائے۔ چوں کہ سارے جہاز تو عازمین حج کو لے کر روانہ ہو چکے تھے؛ اس لیے تلاشِ بسیار کے بعد ایک بوڑھے نصرانی کا جہاز ہاتھ لگا۔ آپ مریدین سمیت اسی پر سوار ہو گئے۔ ابھی جہاز کچھ ہی دور گیا ہوگا کہ مخالف ہوا

چلنا شروع ہوگئی، اور جہاز ہفتہ بھر وہیں لنگرانداز ہوکر موافق ہوا کا بے صبری سے انتظار کرتا رہا۔

اس بیچ بعض من چلے شیخ پر طعنہ زن بھی ہوئے اور کہا کہ وہ غیب سے حج پر جانے کے حکم کا کیا بنا؟ حد یہ کہ ہنوز ہم اپنی زمین بھی عبور نہ کرسکے۔ جہازبان بھی یہ غیر متوقع صورت حال دیکھ کر اہل قافلہ کو کوسنے لگا۔

یہ باتیں سن کر شیخ کو بڑا قلق ہوا اور عالم اضطراب میں قیلولہ کے واسطے لیٹے ہی تھے کہ قسمت بیدار ہوگئی اور مصطفےٰ جانِ رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوئے۔ حکم ہوا کہ ابوالحسن! یہ دعا پڑھو۔

ایک روایت میں ہے کہ جہاز والوں کی سخت وسست باتیں سن کر آپ رجوع الی اللہ کے ساتھ مراقب ہوئے تو یہ دعا) حزب البحر (الہام ہوئی۔ آپ نے پڑھنا شروع کیا اور جہاز ران سے فرمایا کہ لنگر اُٹھادو۔ اس نے کہا کہ اگر لنگر اٹھادیا تو جہاز جدہ کی بجائے واپس قاہرہ پہنچ جائے گا۔

آپ نے فرمایا کہ لنگر اٹھاؤ اور قدرتِ خداوندی کا نظارہ کرو۔ آخرکار اس نے لنگر اٹھایا، توموافق ہوا اس قوت سے چلنا شروع ہوئی کہ جہاز کی رسیاں میخوں سے نہ کھولی جاسکیں، بلکہ انھیں کاٹنا پڑا۔ اور بہت تیزی سے آرام و عافیت کے ساتھ قافلہ منزل مقصود پر پہنچ گیا۔ یہ کرامت دیکھ کر نصرانی اور اس کے دو جوان بیٹے شیخ کے ہاتھ پر تائب ہوکر دائرۂ اسلام میں داخل ہوگئے۔)المفاخر العلیہ فی الماٰثر الشاذلیہ۔ احمد بن محمد بن عیاد محلی شافعی، مصر، المکتبۃ الازہریۃ للتراث، ۲۰۰۴ء، ص۱۸۶(

بعض روایتوں میں یہ بھی ہے کہ پھر شیخ نے اپنے ہمراہیوں کی طرف

مخاطب ہو کر فرمایا: فَضلِ الٰہی سے جس طرح ہمارا جہاز طوفان سے بہ سلامتی نکل گیا، اسی طرح ہر سچے مسلمان کی مصیبت کا جہاز دریاے آفات و مشکلات سے ان شاء اللہ بہ سلامت نکل جائے گا۔ یہ کلمات جو میرے قلب پر وارد ہوئے 'حزب البحر' ہیں۔

تعارف اِمام ابوالحسن شاذلی

آپ کا نام علی بن عبداللہ اور کنیت ابوالحسن ہے۔ معروف سلسلۂ طریقت 'شاذلیہ' کی بنا آپ ہی کے دست مبارک سے رکھی گئی۔ قریباً ۵۹۳ھ مطابق۱۱۹۷ء کو افریقہ کے ایک قصبہ عمارہ میں تولد ہوئے۔ وہاں سے آپ کے خاندان نے تیونس کے قریہ شاذلہ کی طرف رہائش اختیار کی، اسی نسبت سے آپ شاذلی کہلائے۔

آپ حضرت سیدنا عبدالسلام بن مشیش الحسنی علیہ الرحمہ کے دستِ حق پرست پر بیعت ہوئے،اور مجاہدات وسلوک کی منازل طے کرنے کے بعد خلافت واجازت سے مشرف ہوئے۔ حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی نسبًا سادات بنی حسن سے ہیں۔ سترہ واسطوں سے آپ کا شجرۂ نسب سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے ساتھ جا ملتا ہے اور آپ کا طریقہ شاذلیہ بھی بواسطہ حضرت جابر جعفی حضرت سیدنا حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ تک منتہی ہوتا ہے۔

امام شاذلی کی ولادت اگرچہ سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی علیہ الرحمہ کی

وفات کے قریباً تیس سال بعد ہوئی؛ مگر آپ کے پیر طریقت شیخ مشیش نے حضرت شیخ ابو مدین مغربی سے کسب فیض کیا تھا، حضرت شیخ ابو مدین مغربی کی ملاقات سفر حجاز کے دوران شیخ عبدالقادر جیلانی سے بھی ہوئی تھی جنھوں نے انھیں خرقہ خلافت بھی عطا کیا اس لحاظ سے سلسلہ شاذلیہ سلسلہ قادریہ سے بھی جڑا ہوا ہے۔

آپ نے ابتدائی تعلیم اور فیضِ حفظ قرآن اپنے قصبہ عمارہ میں حاصل کیا، پھر مدتوں شاذلہ میں مصروفِ تحصیل علم و کمال رہے۔ حکمت و معرفت کی مزید طلب شاذلہ سے فاس کی طرف لے گئی، جہاں آپ نے یگانۂ روزگار اساتذہ سے منتہی علوم کا درس لیا، اور علم الاخلاق والتزکیہ کے زیور سے بھی مزین ہوئے۔ پھر مشائخ عراق سے شہدِ فیض کشید کرتے ہوئے اخیر میں تیونس پہنچے، جہاں شیخ المشائخ عبدالسلام بن مشیش نے آپ کے وجود کو منبع انوار اور مہبط فیض بنا دیا۔

روایات کے مطابق آپ مطالعے کے اس حد تک شوقین تھے کہ جوانی میں ہی آنکھوں کے عارضے کا شکار ہو گئے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ آپ بصارت سے محروم ہو گئے تھے۔ اس کے بعد آپ کامل طور پر صوفیہ کے اُصولوں کے گرویدہ ہو گئے۔ آپ نے ایسے خدارسیدہ انسان کی زندگی بسر کی جو سیر و سیاحت کے دوران ذکر و فکر میں مشغول رہتے ہوئے خالق و مالک کے ساتھ دائمی وصال اور ابدی مسرت حاصل کرنے میں کوشاں ہو۔ آپ اپنے مریدین و مستفیدین کو زندگی کی تمام گھڑیاں عبادتِ الٰہی اور طاعتِ خداوندی میں صرف کر دینے کی تلقین کیا کرتے تھے، اور ریاضت و مجاہدہ کو

جاری رکھنے پر زور دیتے تھے۔

کلُّ ذِی نِعْمَةٍ مَحْسُوْدٌ کے تحت آپ کے فضل وکمال اور مقام بلند کو دیکھ کر بہت سے حاسدین پیدا ہو گئے، اور انھوں نے زندگی کے ہر موڑ پر آپ کا تعاقب کیا، ایذا رسانی کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیا اور انتہا یہ کہ آپ پر گھناؤنے قسم کے الزامات لگانے سے بھی دریغ نہ کیا۔ لیکن آپ نے ہر موقع پر بس اتنا فرمایا کہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل ۔

آپ کا مقام ومرتبہ بہت بلند ہے اور وقت کے کامل صوفیہ ومشائخ نے آپ کی توصیف وثنا کی ہے اور آپ کی عظمت وکرامت کا قصیدہ پڑھا ہے۔ اس کی تفصیلات المفاخر العلیہ کے صفحات پر دیکھی جا سکتی ہے۔ اس میں ایک مقام پر شیخ شاذلی کا ایک فرمان نقل ہے کہ 'اگر میری زبان پر شریعت کی لگام نہ ہوتی تو میں تمھیں کل اور پرسوں بلکہ قیامت تک ہونے والے اُمور کی خبر دے دیتا' ۔

نیز آپ نے اپنا علمی و روحانی جانشین اپنے تلمیذ خاص سیدنا شیخ ابوالعباس المرسی کو منتخب کیا تھا، جن کے عامل کامل، عاشق صادق، اور فنا فی الرسول ہونے کا عالم یہ تھا کہ فرمایا کرتے تھے :

والله لو حجب عنی رسول الله ﷺ طرفة عین ما عددت نفسی من المسلمین ۔

یعنی اگر رسول اللہ ﷺ) کا رخِ روشن (ایک لمحے کے لیے میری نگاہوں سے اوجھل ہو جائے تو میں اُس لمحہ خود کو مومن

تصور نہ کروں گا۔)المفاخر العلیہ فی المآثر الشاذلیہ۔ احمد بن محمد بن عیاد محلی شافعی، مصر، المکتبۃ الازہریۃ للتراث، ۲۰۰۴ء، ص ۲۲۔۔۔ لواقح الانوار فی طبقات الاخیار، امام شعرانی : ۲؍۱۳(

جبکہ شیخ سید محمد ابوالہدی الصیادی نے اپنی کتاب قلادۃ النحر فی شرح حزب البحر میں وضاحت کی ہے کہ یہ دراصل امام شاذلی کا ارشاد ہے، جو آپ عالم شوق و وارفتگی میں فرمایا کرتے تھے۔ اور ایسا ہونا عین ممکن ہے؛ کیوں کہ جب مرید صادق عرفان و فنائیت کے اس درجے پر فائز تھا تو شیخ کا عالم کیا رہا ہوگا!۔)ص : ۱۹۔ مطبوعہ مصر ۱۳۱۵ھ(

امام ابوالحسن الشاذلی نے زندگی میں کئی ایک حج و عمرہ کی سعادت پائی، اور آپ کی وفات حسرت آیات بھی آخری سفر حج کے دوران ۲۰؍ ذی قعدہ یا ماہِ شوال ۶۵۶ء مطابق ۱۸؍ نومبر ۱۲۵۸ء زندگی کی ترسٹھ بہاریں دیکھنے کے بعد)یعنی عمر محمدی پاکر(بروز دوشنبہ حمیثرا کے مقام پر بالائی مصر میں صحراے عیذاب عبور کرتے ہوئے ہوئی۔ وہیں آپ کی تدفین عمل میں آئی۔ پس انتقال آپ کی قبر انور سے کئی کرامات کا ظہور ہوا۔ آپ کا مزار صدیوں سے مرجعِ خلائق اور زیارت گاہِ انام ہے۔

قاضی اسکندریہ شیخ عماد الدین بیان کرتے ہیں کہ ہمارے یہاں ایک بدکار عورت رہا کرتی تھی، پس انتقال اسے نہایت عمدہ حالت میں دیکھنے کے بعد پوچھا گیا کہ تجھے یہ نعمتیں کیسے یسر آئیں؟ تو کہنے لگی کہ شیخ سید ابوالحسن الشاذلی واصل بحق ہوکر جب مقامِ حمیثرا میں دفن کیے گئے تو ان کی برکت

وکرامت سے اللہ تعالیٰ نے مشرق و مغرب کے تمام مُردوں کو بخش دیا اور الحمدللہ میں ان میں سے ایک ہوں۔ چنانچہ جب قافلۂ حجاج واپس ہوااور شیخ کے وفات کی خبر ملی تو تاریخ ملانے پر عورت کا واقعہ بالکل درست نکلا۔

)قلادۃ النحر فی شرح حزب البحر۔ ابوالہدیٰ الصیادی، ص : ۲۲۔ مطبوعہ مصر ۱۳۱۵ھ(

حزبُ البحر پڑھنے کے آداب و اِشارات

دعاے حزب البحر پڑھنے کا ایک خاص طریقہ روایتاً اور عملاً اہل اللہ سے منسوب ہوتا ہوا ہم تک پہنچا ہے؛ اس لیے مناسب معلوم ہوا کہ لگے ہاتھوں اس کے بعض ضروری آداب واشارات پر بھی روشنی ڈال دی جائے؛ تاکہ قارئین اس کی فتوحات وبرکات سے پورے طور پر فیض یاب ہوسکیں؛ کیوں کہ ان کا اہتمام کیے بغیر فوائد کا حصول ذرا مشکل ہے۔ یادرہے کہ یہ حزبِ مبارک صرف نیک و جائز کام نیز اللہ ورسول کی رضا کے لیے ہی پڑھا جائے، کسی کو ناحق تکلیف دینااور پریشان کرنا ہرگز مقصود نہیں ہونا چاہیے۔

نوٹ : دعاے اِعتصام و اختتام اصل حزب میں داخل نہیں، اور نہ قدماء سے یہ منقول ہیں۔ ممکن ہے کہ جب یہ ورد عملیات کی صورت میں لایا گیا تو اس فن کے ماہرین نے اس میں یہ اِضافہ کیا ہو۔ تاہم اس کا پڑھنا مشائخ سے ثابت ہے؛ لہٰذا کوشش کریں کہ حزب کو اعتصام واختتام کے ساتھ ہی پڑھیں؛ تاہم اگر عدیم الفرصتی یا کسی دوسری مجبوری کی وجہ سے کبھی پڑھنے سے رہ جائے تو حرج نہیں؛ لیکن حزب کا ناغہ نہیں ہونا چاہیے۔

بصورتِ ناغہ دوسرے دن اس کو مکرر پڑھے۔

دعاے اِعتصام کے اخیر میں حروفِ ہجا یعنی ا، با، تا کو آخر تک ایک سانس میں پڑھے، اور صاحب الحزب امام شاذلی علیہ الرحمہ کا تصور کر کے طالبِ اِمداد و فیض ہو۔

دعاے حزب البحر میں جب زِلْزَالًا شَدِيْدًا پڑھ چکے تو اپنی انگشت شہادت سے آسمان کی طرف اشارہ کرے۔

یوں ہی جب فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا پر پہنچے تو اپنے مطلب کا خیال دل میں لائے۔

كٓهٰيٰعٓصٓ کی تین بار تکرار کرے۔ اور ہر بار حرف کے مقابل داہنے ہاتھ کی انگلیوں کو بند کرے اور کھولے اور کشایش مطلب کا خیال رکھے۔ بند کرنے کا طریقہ یہ ہوگا کہ داہنے ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی کو 'کاف' پر، اس کے بعد والی 'ھا' پر، اس کے بعد والی 'ی' پر، اس کے بعد والی 'عین' پر اور پھر اخیر میں انگھوٹے کو 'ص' پر بند کرے، اور بند رکھے۔ پھر دوسرے كٓهٰيٰعٓصٓ کے ساتھ اسی ترتیب سے کھول دے۔ اور تیسرے كٓهٰيٰعٓصٓ پر پہلے طریقے کے مطابق بند کرے، حتیٰ کہ جب اُنْصُرْنَا پر پہنچے تو پہلی انگلی، وَافْتَحْ لَنَا پر دوسری، وَاغْفِرْ لَنَا پر تیسری، وَارْحَمْنَا پر چوتھی اور وَارْزُقْنَا پر پانچویں انگلی مذکورہ ترتیب پر کھولتا جائے۔

یوں ہی جب يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا پر پہنچے تو اپنے مطلب کا دل میں خیال رکھے۔

وَاطۡمِسۡ سے وَلَا یَرۡجِعُوۡنَ تک پڑھتے ہوئے دشمنوں اور شیاطین وغیرہ کو خیال میں لاکر داہنے ہاتھ کی مٹھی باندھ کر کے نیچے کو اشارہ کرے اور کھول دے۔

شَاهَتِ الۡوُجُوۡہ کو تین مرتبہ پڑھے اور ہر بار دل میں اپنے اعدا وشیاطین کا خیال رکھے کہ تباہ وبرباد ہوجائیں اور ہر دفعہ اُلٹا ہاتھ زمین پر مارے۔

حٰمٓ کو سات دفعہ پڑھے۔ پہلی بار پڑھ کر داہنی طرف پھونک مارے، دوسری بار پڑھ کر بائیں طرف، تیسری بار پڑھ کر سامنے، چوتھی بار پڑھ کر پیچھے، پانچویں بار پڑھ کر اوپر، اور چھٹی بار پڑھ کر نیچے دم کرے، پھر ہاتھ اٹھا کر یہ دعا کرے:

رَفَعۡتُ بِاَمۡرِ اللّٰهِ تعَالیٰ کُلَّ بَلَاءٍ وَ قَضَاءٍ یَجِیۡءُ مِنۡ هٰذِهِ الۡجِهَاتِ تَأۡمَنُ بِاذۡنِ اللّٰهِ تعَالیٰ مِنۡ جَمِیۡعِ الۡاٰفَاتِ وَالۡعَاهَاتِ

پھر جب ساتویں حٰمٓ کو پڑھے تو اپنے دونوں ہاتھ پر اندر کی طرف دم کرکے جہاں تک ہاتھ پہنچے اپنے پورے بدن پر پھیرے، اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ لَا تَقۡتُلۡنِی بِغَضَبِكَ وَلَا تُهۡلِكۡنِیۡ بِعَذَابِكَ وَعَافِنِیۡ قَبۡلَ ذٰلِكَ ۔ اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذۡنِی بِسُوۡٓءِ عَمَلِیۡ وَلَا تُسَلِّطۡ عَلَیَّ مَنۡ لَّا یَرۡحَمُنِی وَکُفَّ اَیۡدِی الظّٰلِمِیۡنَ عَنِّیۡ ۔ یَا حَفِیۡظُ اِحۡفَظۡنِیۡ وَیَسِّرۡ اُمُوۡرِیۡ وَحَصِّلۡ مُرَادِیۡ۔

پھر جب آگے کٓھٰیٰعٓصٓ کِفَایَتُنَا پر پہنچے تو) پہلے کی طرح (ہر حرف کے مقابل سیدھے ہاتھ کی انگلیاں بند کرکے کِفَایَتُنَا پڑھے۔ اور پھر حٰمٓ عٓسٓقٓ پڑھتے وقت کھول دے، ہر حرف کے ساتھ اسی ترتیب سے کہ جس طرح بند کی تھیں۔

آمین کو تین مرتبہ پڑھے اور ہر بار دونوں ہاتھوں کو زمین پر مارے اور قبولیت دعا کی کامل اُمید رکھے۔

نوٹ: جہاں جہاں مقہوریِ اعدا کا تصور ہے، اگر تو واقعتاً کوئی مال و جان یا عقیدہ وایمان کا دشمن بنا ہوا ہے تو اس کو تصور میں لاکراس سے چھٹکارا پائے؛ ورنہ شیطان لعین کا خیال کرے۔

حزبُ البحر کے چند فوائد وخواص

حزب البحر شریف کے فیوض وبرکات اور فوائد وکرامات بے شمار ہیں؛ خصوصاً جذبِ دوست، دفعِ اعدا، شفاے مریض، امن طریق، سلامتی سفر، حفظ کشتی، اداے قرض، کشایش بخت دختراں، حصولِ تونگری، زیادتیِ فہم، شرحِ سینہ، کمالِ معرفت، سلامتی ایمان از غارتِ شیطان اور تسخیر سلاطین وغیرہ کے لیے از بس مجرب وآزمودہ ہے۔

اس کے کثیر الفوائد ہونے کا اندازہ اس سے لگائیں کہ امام شاذلی علیہ الرحمہ کو اس متبرک دعا کی تاثیر وتنفیذ پر ایسا کامل یقین تھا کہ فرمایا کرتے تھے: اگراہلِ بغداد میرا یہ حزب پڑھ لیتے تو تاتاریوں کے ہاتھوں لٹنے پٹنے کی قیامت سے بچ جاتے، اور دارالسلام کا سہاگ اُجڑنے نہ پاتا۔ یہ حزب

درحقیقت وفا ہونے والا ایک وعدہ اور حفاظت کرنے والی ایک ڈھال ہے۔ اس کو پڑھنے سے سلوک و معرفت کی راہیں وا ہوجاتی ہیں اور سالک' منزلِ مقصود بجلد کو پالیتا ہے۔

علامہ ابن عیاد الشافعی علیہ الرحمہ نے اپنے تجربات و مشاہدات کی روشنی میں لکھا ہے، نیز حاجی خلیفہ نے بھی کشف الظنون میں بعض فوائد کی طرف نشان دہی کی ہے کہ جو کوئی اسے طلوعِ آفتاب کے وقت پڑھے:

- اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کی دعا کو قبول کرلے گا۔
- اس کی تکالیف کو دفع فرمادے گا۔
- اس کے سینے کو نورِ توحید سے معمور کردے گا۔
- لوگوں کے درمیان اس کی قدرومنزلت کو بڑھادے گا۔
- اس کے ہر کام نہایت آسان ہوجائیں گے۔
- اس کی تنگدستی کشادگی میں تبدیل ہوجائے گی۔
- جن وانس کے شر وفساد سے امان پالے گا۔
- اور آسمان وزمین کی بلاوں سے محفوظ کردیا جائے گا۔
- یہ ہر مد مقابل کے خلاف دعاے غلبہ ونصرت ہے۔
- اس کا پڑھنے والا اپنے ظاہری و باطنی دشمنوں پہ غالب آجائے گا۔
- رزق میں برکت و فراوانی ہوتی ہے۔
- مقدمات میں فتح و نصرت حاصل ہوتی ہے۔
- جس مکان میں یہ حزب پڑھا جائے وہ بلاؤں سے محفوظ ہوجاتا ہے۔
- گھر کی دیوار پر اگر اسے لکھ کرٹانگ دیا جائے تو وہ ہر قسم کے حادثات و آفات سے محفوظ رہے گا۔

حزب البحر سے خصوصی اِستفادہ

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور دیگر نامور مشائخ وعاملین نے دعاے حزب البحر نیز اس کے بعض دعائیہ کلمات سے مختلف حاجات اور گوناگوں فوائد و ثمرات کے حصول کا کام لیا ہے، اس لیے یہاں ان میں سے بعض مہتم بالشان کی نشان دہی کی جاتی ہے:

براے حفاظت: اگر بادشاہ یا حکومت کی طرف سے کسی طرح کے نقصان وزیاں کا خطرہ ہو یا کسی ایسے مقام پر ہو جہاں درندوں کے حملے کا اندیشہ ہو تو سات مرتبہ دعاے حزب البحر پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر پھونک مارے اور پھر اسے اپنے پورے جسم پر مل لے۔

رُکے ہوئے کام کے لیے: اگر کوئی کام رکا پڑا ہو تو کسی تنہا اور صاف جگہ پر غسل کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اور سلام کے بعد پانچ یا سات مرتبہ دعاے حزب البحر پڑھے۔

جذباتِ محبت پیدا کرنے کے لیے: شریعت کی حدود میں رہتے ہوئے اگر کسی کے دل میں اپنے لیے محبت پیدا کرنا چاہے تو سات یا بارہ دفعہ دعاے حزب البحر پڑھ کر گلاب پر پھونک دے اور پڑھنے کے دوران جب هَبْ لَنَا پر پہنچے تو ستر بار پڑھے: يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ۔ اور اس کے بعد نام لے کر کہے کہ اے خدا! فلاں بن فلاں کے دل میں میرے لیے جذباتِ محبت پیدا فرما دے۔ تین دن اسی

ترتیب سے پڑھے اور جب اس شخص کے سامنے جائے تو تھوڑا سا گلاب ہتھیلی پر مل کر اپنے چہرے پر مل دے۔

سکونِ خانہ: اگر گھر والوں یا میاں بیوی میں جھگڑا رہتا ہو تو ستر مرتبہ مَرَجَ الۡبَحۡرَیۡنِ یَلۡتَقِیٰنِ پانی پر دم کرکے پلا دیا جائے، اللہ نے چاہا تو گھر امن و آشتی کا گہوارہ بن جائے گا۔

برائے نفرت: اگر کسی سے ناجائز تعلقات قائم ہو گئے ہوں تو ستر مرتبہ بَیۡنَہُمَا بَرۡزَخٌ لَّا یَبۡغِیٰنِ پانی پر پڑھ کر پلایا جائے، یا اکتالیس مرتبہ نمک پر دم کرکے اسے آگ میں جلا دیا جائے۔

دشمن سے اِنتقام کے لیے: اگر دشمن سے انتقام منظور ہو تو بارہ دن تک ہر روز تیس مرتبہ دعاے حزب البحر پڑھے اور جب وَ اطۡمِسۡ عَلٰی وُجُوۡہِ اَعۡدَآئِنَا پر پہنچے تو ستر مرتبہ کہے: یَا قَاهِرُ ذَا الۡبَطۡشِ الشَّدِیۡدِ اَنۡتَ الَّذِیۡ لَا یُطَاقُ اِنۡتِقَامُهٗ یَا قَاهِرُ۔ بعد ازاں کہے: اے خدا! فلاں کو اپنے قہر میں مبتلا کر، اس کی زبان، آنکھ اور کان کو بند کر دے تاکہ مجھے کوئی ضرر نہ پہنچے۔

اِفاقۂ مرض کے لیے: کسی مریض کے دفعیہ مرض کیلیے بارہ دن تک ہر روز بارہ مرتبہ دعاے حزب البحر پڑھے اور جب بِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ پر پہنچے تو ستر بار پڑھے: وَ نُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ۔ اور پھر کہے: اے شافی! فلاں بن فلاں کو شفا بخش دے۔

حکومت میں اثر و رسوخ کے لیے: سلاطین، امرا اور ارکان

حکومت کی تسخیر کی غرض سے بارہ دن تک ہر روز بارہ مرتبہ دعاے حزب البحر پڑھے اور جب یَا مَنْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ پر پہنچے تو ستر بار یَا عَزِیْزُ پڑھے اور پھر کہے: اے اللہ! مجھے فلاں بن فلاں کی نگاہ میں عزیز کر دے۔ بعد ازاں تین مرتبہ سورۂ اِنَّآ انزَلنٰہ پڑھے اور عمل پورا ہونے کے بعد جب اس حاکم یا امیر کی طرف جائے تو ایک بار اس دعا کو پھر پڑھ لے۔

حصولِ غنا اور تونگری کے لیے: تنگی رزق کا مارا تین دن میں ہر روز بیس بار دعاے حزب البحر پڑھے اور جب وَانْشُرْھَا عَلَیْنَا مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ پر پہنچے تو ستر بار کہے: یَا غَنِیُّ یَا رَزَّاقُ اُرْزُقْنِیْ رِزْقًا طَیِّبًا وَاسِعًا بِغَیْرِ حِسَابِ۔ اور ہر روز سات فقیر کو کھانا اور مٹھائی کھلائے تاکہ اس پر فتوحات کے دروازے کھل جائیں۔

قرض کی ادائیگی کے لیے: قرض نے پریشان کر رکھا ہو تو تین یا بارہ دنوں میں ہر روز پندرہ بار دعاے حزب البحر پڑھے اور جب اُنْصُرْنَا پر پہنچے تو کہے: اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَ بِطَاعَتِكَ عَنْ مَّعْصِیَتِكَ۔

قرض کی وصولی کے لیے: اگر کوئی قرض دبا لے اور ادائیگی میں ٹال مٹول سے کام لے تو ستر مرتبہ وَ اللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِھِمْ مُّحِیْطٌ پڑھے، توجہ مقروض کے قلب کی طرف ہو۔ ان شاء اللہ جلد ہی اپنا قرض پا لے گا۔ عمل مدتِ حصولِ مراد تک ہے۔

دروازے کی برکت : اگر بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا کسی پتھر یا کسی اور دھات یا کاغذ پر لکھ کر اپنے گھر کے دروازے پر لگا دیا جائے تو اس سے باذن اللہ بہت برکت ہوگی اور گھر کی بلائیں دور ہوجائیں گی۔

نوٹ : دعاے حزب البحر کے مزید فوائد و برکات جاننے نیز مختلف اہم مقاصد کے حصول کے لیے اس کی شروحات کی طرف رجوع کیا جائے؛ تاہم یاد رہے کہ جس طرح خمیرہ مروارید کا پورا فائدہ اس شخص پر مرتب ہوتا ہے جو زہر کھانے سے احتیاط کرتا ہے، اسی طرح ان فضائل سے مکمل طور پر وہی لوگ نفع اندوز ہوتے ہیں جو گناہوں سے بچنے کا اہتمام کرتے ہیں اور اگر کبھی احیاناً خطا ہوگئی تو فوراً توبہ واستغفار سے اس کی تلافی کر لیتے ہیں۔ لہٰذا اوراد ووظائف سے نفع کامل حاصل کرنے کے لیے گناہوں سے بچنے کا اہتمام اشد ضروری ہے۔

حزب البحر کی تعددِ روایات

دعاے حزب البحر کا دائرۂ شہرت عالم گیر ہے اور اپنی اپنی توفیق و بساط کے مطابق ہر کوئی اس سے مستفید ہونے کی کوشش کرتا ہے۔ مصنف کے عہد ہی میں اس کی مقبولیت ہو چکی تھی اور اہل اللہ اس پر مواظبت کرنے لگے تھے۔ چوں کہ مختلف طرق سے اس کی کئی روایتیں کتب وظائف میں موجود ہیں؛ اس لیے اس کے بہتیرے نسخوں میں بعض الفاظ کی کمی بیشی پائی جاتی ہے۔ مثلاً بعض میں آغاز اللّٰھمَّ یا اللہ سے ملتا ہے، بعض اللّٰھُمَّ کے

ساتھ پائی جاتی ہیں، جب کہ بعض یا علی سے شروع ہوتی ہیں۔ یوں ہی درمیانِ دعا میں بھی بعضے الفاظ کا ہیر پھیر موجود ہے۔ تاہم علماے عرب و عجم کی کتب کے مطالعہ کے بعد ہمیں سب سے زیادہ مناسب وہ روایت معلوم ہوئی جو عارف باللہ شیخ احمد زروق علیہ الرحمہ کے طریق سے مروی ہے، اور یہی اکثر مشایخ کے یہاں مقبول و مروّج بھی ہے؛ لہٰذا وہی روایت ہم نے یہاں درج کی ہے۔

طریقۂ اَدائیگی زکوٰۃ

اگر کوئی حزب البحر کا عامل بننا چاہے تو پہلے اس کی زکوٰۃ اَدا کرے۔ زکوٰۃ کی ادائیگی) یا نصاب دینے (کے کتابوں میں مختلف طریقے بیان ہوئے ہیں۔ زکوٰۃِ کبیر، زکوٰۃ متوسط، اور زکوٰۃِ صغیر۔ ان میں سے ہر ایک کی زکوٰۃ و نصاب جداگانہ ہے؛ تاہم اس کا ایک آسان طریقہ اہل عمل نے یہ رکھا ہے کہ سال بھر تک بلا ناغہ حزب کو ایک بار پڑھ لیا کرے، اور اس میں گائے کے گوشت کے سوا کسی حلال چیز سے پرہیز نہیں۔ گویا اس طریقے سے جب زکوٰۃ یا نصاب ادا کیا جائے تو اس کے بعد روزانہ ایک بار بعد نمازِ عصر حزب کو پڑھ لیا کرے اور گائے کے گوشت سے ہمیشہ پرہیز رکھے۔) تسخیر مہر و قمر اعمالِ حزب البحر : ۵۹، نئی دہلی (

زکوٰۃ کا ایک آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ ماہِ صفر کی ۶، ۷، ۸ تاریخ کو ترک

جمالی و جلالی کی رعایت کے ساتھ حالت احرام میں معتکف ہوکر آپ حزب البحر کو تین سو ساٹھ بار پڑھ لیں اور تکمیل پر حسب توفیق قربانی پیش کردیں، یوں آپ کی زکوۃ نکل جائے گی اور آپ عامل بن جائیں گے؛ لیکن اگر کوئی صرف صاحب ورد ہونا چاہتا ہے تو اس میں ترک جلالی وجمالی کی کوئی قید نہیں، نہ ہی اعتکاف واحرام کی شرط ہے، بس مذکورہ تین دنوں میں حزب البحر کو تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھ لینا کفایت کرے گا۔

علما و عوامِ برصغیر کا حزبُ البحر سے اِعتنا

حزب البحر کی تلاوت ومداومت صرف انسانوں ہی کے درمیان مروّج ومعمول نہیں بلکہ جناتوں کا بھی یہ بہت مقبول وظیفہ رہا ہے اور بڑے بڑے عالم فاضل جنات اس کو اپنے ورد میں رکھتے ہیں۔ برصغیر ہند و پاک میں حزب البحر کی تلاوت کی قدیم روایت رہی ہے۔ یہاں کے علما وصوفیہ اور خواص وعوام نے ہر دور میں اس کی قراءت کو حرزِ جان بنایا ہے، اور اس کے بے پایاں فیوض وبرکات سے لطف اندوز ہوتے رہے ہیں۔

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اس کے بہت بڑے عامل تھے اور آپ نے فارسی میں اس کی ایک نہایت عالمانہ وعارفانہ اور معرکۃ الآرا شرح بھی قلم بند کی ہے، جو ہوامع کے نام سے طبع ہوکر مقبول خاص وعام ہوئی۔

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی کے وظائف میں بھی دعاے حزب البحر شامل تھی۔ اور آپ کے سلسلے میں اس کی تلاوت ومواظبت کا عام معمول تھا۔ اعلیٰ حضرت فتاویٰ رضویہ کے اندر حزب البحر کی اہمیت کو

اجاگر کرتے ہوئے عارف باللہ مرزا مظہر جانجاناں کے ایک مکتوب کے حوالے سے نقل کرتے ہیں :

دعاے حزب البحر وظیفہ صبح وشام و ختم حضرات خواجگان قدس اللہ اسرارہم ہر روز بجہت حل مشکلا ت باید خواند۔)کلمات طیبات ملفوظات مظہر جان جاناں مطبع مجتبائی دہلی ص ۴۷(

یعنی دعاے حزب البحر صبح وشام کا وظیفہ اورحضرات خواجگان قدس اللہ اسرارہم کا ختم شریف مشکلات کے حل کے لیے ہر روز پڑھنا چاہیے۔)فتاویٰ رضویہ : ۳۰/۳۸۴(

سند واِجازت کی اہمیت

حزب البحر یا دیگر وظائف اگر بلا اجازت پڑھے جائیں خواہ بطریقِ دُعا یا بطریقِ ذکر تو ثواب تو ہوتا ہے اور مقصود بھی بر آتا ہے؛ لیکن اثرِ باطنی میں کمی واقع ہوتی ہے ،اور دیگر ثمرات میں بھی کمی کا اندیشہ ہوتا ہے؛ لیکن یہ بات ذہن میں رہے کہ تحصیل اجازت کسی پر شرعاً واجب نہیں ہے۔ہاں! سندو اجازت پا لینے کی۔سبحان اللہ۔ بات ہی کچھ اور ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اہل اللہ کا ہمیشہ سے یہ معمول رہا ہے کہ وہ اپنے شیوخ واساتذہ سے اجازت یافتہ ہوکر اورادو وظائف کی تلاوت و مداومت کیا کرتے تھے۔ امام عبدالوہاب شعرانی علیہ الرحمہ (م۹۷۳ھ) نے اہمیتِ سند پر روشنی ڈالتے ہوئے بڑے پتے کی بات فرمائی ہے :

اعلم أن من لم يعرف أباه وأجداده فى الطريق

وهو دعی و ربما انتسب إلی غیر أبیه فیدخل فی قوله ﷺ: لعن الله من انتسب إلی غیر أبیه۔

یعنی یہ بات جان لینی چاہیے کہ جسے طریقت میں اپنے آباو اَجداد) شیوخ واکابر(کا پتا نہ ہو وہ بس کھوکھلا دعویٰ رکھنے والا ہے۔ بسا اوقات تو ایسا بھی ہوجاتا ہے کہ نادانی کی وجہ سے وہ غیر اَب سے منسوب ہوکراس وعید نبوی کا مصداق ٹھہرتا ہے کہ 'اللہ اس شخص پر لعنت کرے جو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نسبت کرتا ہے'۔)المفاخر العلیہ فی المآثر الشاذلیہ۔ ابن عیاد محلی شافعی، مصر، المکتبۃ الازہریۃ للتراث، ۲۰۰۴ء، ص ۱۶۳(

عرفا وصوفیہ کا یہ شیوہ بھی رہا ہے کہ جب کوئی طالب شوق ان سے کسی ورد کی اجازت وسند کا آرزومند ہوتا تھا تو وہ اس کے حسب حال اسے نواز دیا کرتے تھے۔ اس کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ اس سے برکت وتاثیر میں اِضافہ ہوجاتا ہے اور توجہ وفیض اوپر تک متصل ہوجاتا ہے؛ اس لیے مناسب یہی ہے کہ کسی صاحب اجازت سے اس دعا کے پڑھنے کی اجازت لے لی جائے۔ توفیق الٰہی شامل حال ہو تو حزب البحر کا چلہ بھی کرلیا جائے، اس کی زکوٰۃ بھی نکال دی جائے اوراس کی باقاعدہ سند متصل بھی لے لی جائے۔

اس کم سواد فقیر قادری کو دنیا جہان کے اہل اللہ اور اکابر ومشایخ سے جو تبرکات و فیوضات اور اجازات وسندات موصول ہوئی ہیں، ان میں حزب البحر کی سند عالی بھی ہے جو اٹھارہ زرّیں واسطوں سے صاحب الحزب، قطب ربانی امام ابوالحسن الشاذلی علیہ الرحمہ تک پہنچ جاتی ہے۔

اس سے قبل دلائل الخیرات شریف کی سند عالی کی توزیع کا سلسلہ

شروع ہوا تو اَرباب ارادت وطلب نے جس دلچسپی وقدردانی کا مظاہرہ کیا اور ہزارہاہزار کی تعداد میں اس کے نئے قارئین بڑھے اس سے محسوس ہوا کہ عوام وخواص میں آج بھی دینی غیرت، روحانی تشنگی اوراد ووظائف پڑھنے کا جذبہ موجود ہے، بس ذرا سا مہمیز دینے کی ضرورت ہے، پھر دیکھیے کہ یہ چنگاری باذن اللہ کس طرح شعلہ جوّالہ بنتی ہے!۔

اللہ توفیق دے تو حزب البحر پر مداومت برتنی چاہیے، خصوصاً اسلامیانِ ہند کو، جن کے وجود کے لالے پڑے ہوئے ہیں، ایک قیامت کا سماں ہے اور برادرانِ وطن جیسے قہرِ تاتار بن کر ہم پر مسلط ہو گئے ہوں۔ اس لیے موجودہ عہد حکومت میں ہمارے لیے اس کی تلاوت و مواظبت کی اہمیت اور زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ لہٰذا اگر ہمیں باعزت طریقے سے ہندستان میں اپنے وجود کو باقی رکھنا ہے، پیش آمدہ نسلوں کے ایمان وعقیدے کو تحفظ دینا ہے اور مفسدین ومعاندین کی ریشہ دوانیوں سے گلو خلاصی پانا ہے تو ہمیں پنج وقتہ نمازوں کی باجماعت پابندی، خلق خدا کے ساتھ معاملات کی بہتری، اور عملی مسلمان بننے کی کوشش کے ساتھ کچھ وقت بہرحال حزب البحر اور اسی انداز کے دیگر وظائف واعمال پر بھی صرف کرنے کی ضرورت ہے۔ قدرت کا یہ فیصلہ ہمیشہ پیشِ نگاہ رہے:

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ (سورۂ رعد: ۱۳/۱۱)

خدا نے آج تک اُس قوم کی حالت نہیں بدلی
نہ ہو جس کو خیال آپ اپنی حالت کے بدلنے کا

Allah helps those who help themselves.

یعنی اللہ کی مدد انھیں کے شاملِ حال ہوتی ہے جو اپنی مدد آپ کرتے ہیں۔

خواجہ حسن نظامی دہلوی نے تقسیم ہند کے موقع پر مسلمانوں پر ٹوٹنے والی قیامت کا مشاہدہ کیا تھا، اور عامل حزب ہونے کے ناطے مسلمان ہند سے ایک وصیت کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ہندستان ان دنوں نہایت ناگفتہ بہ حالات سے گزر رہا ہے؛ لہٰذا گھر گھر حزب البحر کی تلاوت کا اہتمام ہونا چاہیے اور اس کے فیض و نور میں حصہ ڈالنا چاہیے۔ نیز انھوں نے عاملینِ حزب البحر کی بہت سی حیرت انگیز کرامات اور زندہ واقعات کا تذکرہ اپنی کتاب 'تسخیر مہر و قمر اعمالِ حزب البحر' میں تفصیل سے کیا ہے۔

دعا ہے کہ اللہ جل مجدہ ہمیں اپنی طاعت و بندگی کا ذوق، خلق خدا کی خدمت کا جذبہ، اَدائیگی حقوق کی ہمت اور زندگی کے لمحے لمحے کو اپنی اور اپنے پیارے محبوب ﷺ کی رضا کے کاموں میں صرف کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔ دنیا جہان میں امن و امان قائم ہو۔ ممالک اسلامیہ کے سلاطین کو دینی غیرت و حمیت ملے خصوصاً اسلامیانِ برصغیر کے جان و مال کا تحفظ ہو۔ اعدا و معاندین کو ہدایت نصیب ہو؛ یا پھر نمونۂ عبرت بن جائیں۔

مولاے کریم ہمارے اس عاجزانہ عمل کو شرفِ قبول عطا کرے، اور اس کی بے پایاں برکتوں سے ہم سب کو شادکام فرمائے۔ آمین یارب العالمین بجاہ سید الانبیاء والمرسلین علیہ وعلیٰ آلہ اکرم الصلوٰۃ والتسلیم

طالب عفو و کرم

محمد افروز قادری چریاکوٹی

۲۱، ذی القعدۃ الحرام ۱۴۴۲ھ۔۔۔ ۳، جولائی ۲۰۲۱ء بروز شنبہ